صحت مند کلیسیا ئیں کیا صحیح کرتی ہیں

صحت مند کلیسیا ئیوں کی دس مشترک خوبیاں

لیڈر گائیڈ

ڈیوڈ۔ او۔ ڈ آ کئس

DAVID O . DYKES

صحت مند کلیسیائیں کیا صحیح کرتی ہیں

صحت مند کلیسیائیوں کی دس مشترک خوبیاں

ڈیوڈ۔ او۔ ڈ آ کئس

مترجم:

کامنی بھٹی

فہرست کا نقشہ

مصنف کی جانب سے -- iv

تعارف -- ۱

سبق ا صحت مند کلیسائیں کیوں ضروری ہیں -- ۳

وہ کلیسیائیں جو روحانی صحت پر مرتکز کرتی ہیں، وہ قدرتی طور پر اپنی کوششوں کے نتیجہ میں کلیسیا کی بالیدگی کا تجربہ کرتی ہیں۔

سبق 2۔بائبل مُقدس کی مسلسل تعلیم اور پرچار کی تجویز پیش کیجیے -- ۱۱

خدا کے پاک کلام ،بائبل مقدس کو کلیسیائی منسٹری کا مرکزی مرتکز ہونا چاہیے اور کلیسیائی منسٹری کے باقی سب پہلوؤں کی پیش روی کرنی چاہیے۔

سبق 3۔کمیونٹی کی تعمیر نو ع -- ۱۹

ایک صحت مند کلیسیا اپنے ممبران کے بیچ جوش پیدا کرتی ، نئی قوم کی سوجھ بوجھ کی تخلیق اور پرورش کرتی ہے جہاں وہ اکھٹے زندگی کی بہت سی سطحاؤں میں شریک ہوتے ہیں۔

سبق 4۔دعا کو اولیت دینا -- ۲۷

ایک صحت مند کلیسیا ایک دعا گو کلیسیا ہے۔

سبق 5۔مافوق الفطرت کے لیے خدا پر بھروسہ رکھنا -- ۳۵

خدا کی جانب سے مافوق الفطرت قوت تب دی جاتی ہے جب آپ کی کلیسیا ناممکن کی کوشش کرتی ہے

سبق 6۔اتحاد کی برقراری -- ۴۳

خدا اتحاد کو انفرادی مسیحیوں میں تخلیق کرتا ہے، صحت مند کلیسیائیں اسے برقرار رکھتی ہیں۔

سبق 7۔کریم النفسی کے تمدن کی تکمیل -- ۵۱

ایک صحت مند کلیسیا فیاض کلیسیا ہے۔ سخی مسیحی روحانی بلوغت کی علامت ہے اور ہماری ضرورتوں کے لیے خدا پر زیادہ بھروسے انجام ہوتی ہے۔

سبق 8۔بڑی جماعت کے لیے متحرک پرستش کے تجربات فراہم کیجیے -- ۵۹

ایمانداروں کے لیے مسلسل اور بائبل مُقدس کی جماعتی عبادت کے تجربہ کو فراہم کرنا، ان کے ایمان کے لیے ضروری ہے۔

سبق 9۔چھوٹی جماعت کے تجربات سے محبت کرنے کی پرورش کیجیے -- ۶۷

چھوٹی جماعتیں بائبل مقدس سیکھنے میں گزشتہ سے پیوستہ اور ایک دوسرے کو محبت کرنا فراہم کرتی ہیں۔

سبق 10۔اپنی کمیونٹی کو مثبت اطراق سے اثر کریں -- ۷۵

صحت مند کلیسیائیں اپنی اردگرد کی کمیونٹی کی برکت کے لیے متحرک انداز میں مواقع ڈھونڈتی ہیں۔

سبق 11۔کلیسائی خاندان میں نئے لوگوں کو خوش آمدید کہیں -- ۸۵

کلیسیا میں نئے لوگوں کا خیر مقدم اور ان کی پرورش کرنے کے لیے تیار رہیں اور ان کی خدمت کی جگہ ڈھونڈیں جیسے خدا آپ میں لوگ شامل کرتا ہے

تفسیر -- ۹۲

مصنف کی جانب سے

تیس سال سے اوپر کے ہر قد کی پیشوا کلیسیا میں اور میرے کلام مُقدس کے مطالعہ سے، میں نے کچھ عالمگیر اصولوں کا انکشاف کیا ہے جو سب کلیسیاؤں کے لیے ہر جگہ لاگو ہوتے ہیں۔ کو کہ وہ کلیسیا جو یسوع نے قائم کی، ساری دنیا میں ہر تہذیب میں بڑھ رہی ہے۔ میں نے صحت مند کلیسیاؤں کی دس مشترک خوبیوں کی نشاندہی کی ہے جو ہر ماحول میں لاگو ہو سکتی ہیں۔ یہ صرف کچھ بنیادی اصول ہیں جن کو سب صحت مند کلیسیائیں بڑھنت کی پاسداری کے لیے عمل میں لاتی ہیں۔ دوسرے الفاظ میں یہ درسیہ بتاتا ہے کہ صحت مند کلیسیائیں کیا "صحیح کرتی" ہیں۔

اگر کوئی کلیسیا ان ساری دس نمایاں خوبیوں کی تکثیری انداز کی وسعت میں نمائش کرتی ہے۔ تو اس کی ضمنی پیداوار کی بڑھوتری ہوتی ہے تاہم زیادہ ضروری یہ ہے کہ کلیسیا کی روحانی افزائش ہوگی۔ پہلے کلیسیائی صحت پر مرتکز کیجیے۔ اور کلیسیائی بالیدگی قدرتی طور پر مناسب وقت پر ظہور میں آئے گی۔

ڈیوڈ۔ او۔ ڈآ گس
پاسٹر گرین ایکرز، بیپٹسٹ چرچ
ٹائلر۔ ٹکیساس

تعارف ۔

میں اس درسیہ کو کیسے استعمال میں لاؤں گا ۔؟

اس درسیہ کی سیریز میں گیارہ اسباق ہیں ۔

پہلا سبق ایک صحت مند کلیسیا ہونے کا ایک مختصر سا جائزہ ہے ۔دوسرے دس باب صحت مند کلیسیاؤں کی دس خصوصیات پر مرتکز کرتے ہیں جن کا نمونہ ابتدائی کلیسیا نے اعمال ۲ باب میں دیا ہے ۔فہرست سے متعلقہ کوئی خاص ترتیب نہیں کو کہ یہ خصوصیات کی اُسی ترتیب پر عمل کرتا ہے جو اعمال ۲ باب کی فہرست میں ہے ۔جب آپ پہلے باب کو مکمل کرلیں گے تو آپ کسی بھی باب سے اپنی مرضی کے مطابق اپنا مطالعہ جاری رکھ سکتے ہیں ۔آپ کی توجہ اس بات پر مبذول ہوگی کہ ہر سبق میں ایک خاص نقشہ ہے ۔جب آپ درس کو عمل میں لائیں گے اور اسے اپنی کلیسیائی ماحول میں عملی جامہ پہنائیں گے تو اس دہرائے ہوئے نقشے کو سمجھنا آپ کو مدد دے گا ۔

ہر سبق اس طرح نظر آتا ہے:

سبق کا تعارف ۔

حقیقت: اصولوں کا خلاصہ

کلامِ مقدس کا سیاق وسباق

اصولوں کا بغور مشاہدہ

تفسیر کے پوائنٹس کا معائنہ

سوالات کے ساتھ ۵ ۔ ۸ تفسیری پوائنٹس اور خالی جگہ پُر کرنے والے جوابات

اضافی صحیفے ۔

حقیقت کو عملی جامہ پہنانا:

اطلاق پر مبنی مشقیں تاکہ آپ سیکھ کو اپنی کلیسیا کے ماحول میں لاگو کرسکیں ۔

خلاصہ اور اختتام

خالی جگہ پُر کرنے کے لیے تفسیر کا جواب ۔

ماہر استاد کی ترتیب کو شامل کرتے ہوئے ،آپ اس تدریس کو فرق ماحول میں استعمال کر سکتے ہیں ۔ہر سبق کے ذریعہ سے ایک ماہر استاد ۲۵ سے زائد لوگوں کی بڑی جماعت کا حادی ہوسکتا ہے یہ چھوٹی جماعت کے لیے بھی منطبق ہے جہاں جماعت انفرادی اسباق کے ذریعہ سے کام کرتی ہے ۔مزید، یہ ایک پاسٹر یا کلیسیا کے رہنما کے انفرادی استعمال کے لیے بھی موزوں ہے ۔

خدا آپ کو برکت دے جب آپ سیکھنا شروع کریں اور ایک صحت مند کلیسیا کی خصوصیات کی نشاندہی کرنے کے لیے ان اصولوں کو عمل میں لائیں ۔

سبق 1۔

صحت مند کلیسیائیں کیوں ضروری ہیں؟

سبق کا تعارف

تفسیری حقیقت: جو کلیسیائیں روحانی صحت پر مرتکز کرتی ہیں وہ قدرتی طور پر اپنی کوششوں کے نتیجہ میں کلیسیائی بالیدگی کا تجربہ کرتی ہیں۔

کلامِ مقدس کے الفاظ: ''پس اپنی اور اس سارے گلہ کی خبرداری کرو جس کا روح القدس نے تمہیں نگہبان ٹھہرایا تا کہ خدا کی کلیسیا کی گلہ بانی کرو جسے اُس نے خاص اپنے خون سے مول لیا''

اعمال ۲۰:۲۸

بطور کلیسیائی رہنما ہماری خواہش ہے کہ ہم خدا کی بادشاہت کو وسیع دیکھ سکھیں تا کہ اس کا نام تمام زمین پر مشہور ہو۔ ہم یہ عظیم کام نئے عہدنامہ کے نمونہ کے ذریعے سے کرتے ہیں جس کا آغاز مسیح نے کیا اور ہمارے لیے چھوڑا_ مقامی کلیسیا، مسیح کا بدن۔

یسوع نے ہمیں ایک باسی تنظیم نہیں چھوڑا_ اُس نے ہمیں اپنی بادشاہت میں ہر طرح کے انسان پر مشتمل ایک جیتا، سانس لیتا ہوا جسم چھوڑا۔ دنیا کو بدلنے کا اُس کا منصوبہ مقامی کلیسیا کے ہر قبیلے، تہذیب اور قوم کے اظہار کے ذریعہ سے ہے ہمارے پاس یہ دلچسپ موقع ہے کہ اس تحریک کا حصہ بنیں اور اپنی کلیسیا میں افزائش کے موثر ذرائع پیدا کریں۔

نتائج: اس سبق کی بدولت آپ:

کلیسیائی بڑھوتری اور کلیسیائی صحت کے بیچ کے تعلق کو سمجھیں گے۔

سیکھیں گے کہ خدا کلیسیا کی افزائش کیسے انجام دیتا ہے

کلیسیائی ماحول میں اصولوں کو عمل میں لائیں گے۔

اصول کا بغور مشاہدہ:

صحت مند کلیسائیں بالیدہ ہوتی ہیں

کسی بھی صحت مند جسم کی افزون جاری رہتی ہے ۔مثال کے طور پر ایک شیر خوار بچہ دیر تک بچہ نہیں رہتا۔زیا مادہ نشونما مکمل کر کے چھوٹے قدم اٹھانے کی بڑھوتری پاتا ہے پھر ایک جوان بالغ جونشونما مکمل کر کے ایک آدمی یا عورت کا وجود لیتا ہے۔اگر اس بڑھنت کے جاری رہنے کے دوران کسی بھی طرح کی کوئی مداخلت ہوتو یہ بیماری کی علامت ہےاور کچھ غلط ہونے کی نشاندہی کرتا ہے۔

کیا آپ کو پتہ تھا کہ تمام عمر ہماری زندگیوں میں ہر روز جسم اپنے آپ کو نیا بناتا ہے؟ ___ ہمارا جسم کسی بھی دیئے ہوئے دن میں ۳۰۰ارب خلیوں کو نیا بناتا ہے۔مثال کے طور پر امعاء کی جھلی اپنے آپ کو ہر پانچ دن کے بعد نیا بناتی ہے ہر دو سال میں جگر خود کو نیا بناتا ہے اور انسانی پھیپھڑے ہر چار سال میں خلیوں کی فہم جوئی کا کُل تجربہ حاصل کرتے ہیں۔پس یہ کلیسیاء میں ہے ___ یہ ثابت قدم افزائش پا رہا ہے۔

1۔کلیسیا ایک زندہ جسم ہے۔

خدا کلیسیا کے اکھٹے ہونے کی جگہ کے بیرونی پتھر،اینٹوں یا کھرل کی بڑھوتری اور نشونما مکمل نہیں کر رہا۔درحقیقت یہ کلیسیا نہیں۔وہ محض ایک اکھٹے ہونے کی جگہ یا عمارت ہے۔بلکہ خدا لوگوں کے باطن کی ثابت قدمی سے افزون کر رہا ہے۔یہ حقیقی کلیسیا بناتے ہیں۔ایماندار جو صحت مند کلیسیائیوں کا حصہ ہیں،وہ کُل بڑھنت کے شریک ہیں کیوں کہ وہ روحانی طور پر بالیدہ اور مسیح میں نشونما مکمل کر رہے ہیں۔

۲۔ایک صحت مند کلیسیا ثابت قدمی سے افزون پا رہی ہے۔

کلیسائیں اُسی لمحہ دم توڑ جاتی ہیں جب ان کی روحانی بالیدگی رُک جاتی ہے۔جب تک لوگ روحانی طور پر بالیدہ ہو رہے ہیں۔وہ قدرتی طور پر دوسروں تک مسیح کے پیغام کے ساتھ رسائی حاصل کریں گے اور انھیں خدا کے خاندان میں لائیں گے،یعنی کہ کلیسیا میں۔کلیسیائی بڑھنت میں کوئی سطح مرتفع یا ساکن شے نہیں کیونکہ روحانی زندگی میں سطح مرتفع نہیں۔ہمیشہ سیکھنے اور عمل کرنے کے لیے بہت کچھ ہے۔

۳۔صحت مند کلیسیا وسیع ہونے کی آرزو رکھتی ہے

بطور کلیسائی رہنما،کلیساء کی بالیدگی کو چاہنا ایک عام بات ہے۔یہ عام بات ہے کہ کسی چیز کا حصہ بننے کی خواہش ہو جس میں ارتعاش ہو اور زندگیوں کو ابدیت کے لیے بدلنے کی وسعت ہو۔کوئی بھی اُس چیز کا حصہ نہیں بننا چاہتا جس میں زورِ حرکت کی کمی ہو۔

ہر کلیسیا کی وسط کے بنیادی نکتہ میں **بڑھوتری**، **نیا بننے** اور خود کو **وسیع** کرنے کی قدریں ہونی چاہیں تا کہ بہتوں کو بادشاہت میں شامل کر سکیں

کیا آپ کی کلیسیا بالیدہ ہو رہی ہے جتنا وہ اس وقت ہو سکتی ہے؟ کیوں یا کیوں نہیں؟

صحت مند کلیسا کے لیے فوق والی قدریں۔

1۔خدا___ صرف خدا ہی کلیسیا کی بڑھوتری کرسکتا ہے

یسوع نے پطرس سے کہا''۔۔۔۔میں اس پتھر پر اپنی کلیسیا بناؤں گا''(متی ۱۶:۱۸)کلیسیا اُس کا بدن اور اُس کی دلہن ہے۔

یسوع اپنی کلیسا کی افزائش کرے گا۔___یا صحت مند افزون حاصل نہیں ہو گی۔

جب ہم یہ پوچھتے ہیں''میں اپنی کلیساء کی بڑھوتری کیسے کرسکتا ہوں؟''ہم لازمی طور پر ایسی چیز کے لیے شعور سلب کرنے کی ذمہ داری اور ملکیت کا بیان کرتے ہیں جو پہلے درجہ میں ہماری نہیں۔

کلیسیائی رہنماؤں کو بنیادی طور پر کلیسیائی بڑھوتری کے لیے ذمہ دار سمجھنے کی کیوں آزمائش ہوتی ہے؟

___

___

___

۲۔لوگ ___ صحت پر مرتکز کیجیے افزائش پر نہیں۔

کلیسیائی بالیدگی کی بجائے ہمارا بنیادی مرتکز کلیسائی صحت ہونا چاہیئے۔یہ ایک بنیادی انتقال ہے جو کلیساء کے عمل میں ہونا چاہیے۔

اگر ہم پہلے افزائش پر مرتکز کریں گے،تو ہم لوگوں کو''بندسوں''کی مانند دیکھیں گے اور ہم اس سوچ میں غرق ہوں گے کہ بندسوں کی بڑھوتری یا تنزلی کیسے ہوتی ہے۔تاہم اگر ہم دوسروں کی روحانی بالیدگی کو اپنی فوق والی قدر سمجھیں گے تو یقیناً قدرتی طور پر خدا ہمیں ہماری کوششوں کے نتیجہ میں کلیسائی افزائش دے گا۔

ایک صحت مند کلیسیا کیسی نظر آتی ہے؟

___

___

___

۳۔پروگرام___بڑھوتری کو فروغ دینے کے لیے سرگرمیوں کا نقشہ تیار کیجیے۔

پروگرام اور سرگرمیاں بہت اہم ہیں___ لیکن اُن کا امتیازی حدود کا مقصد ہو

۔لازماً افزون کا تجربہ حاصل کیے بغیر ایک کلیسیا کے پاس بہت سی سرگرمیاں ہوں۔اُن کے لوگ مصروف ہوں گے لیکن روحانی طور پر افزون نہ ہوں گے۔

ایک کلیسیا کی مصروفیت پر مرتکز کرنے کی بجائے صحت مند پاسبانوں اور کلیسائی رہنماؤں کو بڑھوتری کی جانب کام کرنا چاہیئے تاکہ ایک موافق ماحول پیدا ہو ہر پروگرام اس مقصد کا حصہ دار ہے۔

کلیسیائی پروگراموں کا حصہ ہونا کلیسیائی بالیدگی کے جیسا کیوں نہیں؟

___

___

___

صحت مند کلیسیا کی بڑھنت نقشہ کو عمل میں لاتی ہے۔

یہ درسیہ کلام مُقدس میں سے ایک عبارت کے ٹکڑے پر مبنی لائحہ عمل پیش کرتا ہے۔ جو کہ ہر صحت مند کلیسیا میں موجود دس خوبیوں کی نشاندہی کرتا ہے جو مشترک ہیں۔ اگر ایک کلیسیا ان خوبیوں کی ملکیت ایک تکثیری اندازکی وسعت میں رکھتی ہے تو یہ ایک بہت ہی صحت مند کلیسیا ہوگی۔ اور ایک صحت مند کلیسیا قدرتی طور پر افزائش حاصل کرتی ہے۔

اعمال ۲ کے تفسیری عبارت کے ٹکڑے میں جہاں یہ ایمان داروں کی بالکل نئی تنظیم (جلد کلیسیا کہلانے والے) بننے کی شروعات کررہی ہے۔

اعمال ۲:۴۲_۴۷

اور یہ رسُولوں سے تعلیم پانے اور رفاقت رکھنے میں اور روٹی توڑنے اور دُعا کرنے میں مشغول رہے۔ اور ہر شخص پر خوف چھا گیا اور بہت سے عجیب کام اور نشان رسُولوں کے ذریعہ سے ظاہر ہوتے تھے۔ اور جو ایمان لائے تھے وہ سب ایک جگہ رہتے تھے اور سب چیزوں میں شریک تھے۔ اور اپنا مال و اسباب بیچ بیچ کر ہر ایک کی ضرورت کے موافق سب کو بانٹ دیا کرتے تھے۔ اور ہر روز ایک دل ہو کر ہیکل میں جمع ہوا کرتے اور گھروں میں روٹی توڑ کر خوشی اور سادہ دلی سے کھانا کھایا کرتے تھے۔ اور خدا کی حمد کرتے اور سب لوگوں کو عزیز تھے اور جو نجات پاتے تھے ان کو خُداوند ہر روز اُن میں ملا دیتا تھا"۔

اس عبارت کے ٹکڑے سے میں نے دس مختلف خوبیوں کی نشاندہی کی ہے جس کا نمونہ ابتدائی کلیسیا نے دیا۔ اس کے نتیجہ میں وہ تیزی سے بڑھے اور تحریک کو پیش کیا جس نے بالآخر ساری دنیا کو اثر کیا۔

صحت مند کلیسیاؤں کی ۱۰ مشترک خوبیاں۔

۱۔ بائبل مُقدس کی مسلسل تعلیم اور پرچار پیش کیجیے۔

۲۔ کمیونٹی کی تعمیر نو ع۔

۳۔ دعا کو اولیت دیں۔

۴۔ مافوق الفطرت کے لیے خدا پر بھروسہ رکھیں۔

۵۔ اتحاد کو برقرار رکھیں۔

۶۔ کریم النفسی کے تمدن کی تکمیل کریں۔

۷۔ بڑی جماعت کے لیے متحرک پرستش کے تجربات فراہم کریں۔

۸۔ چھوٹی جماعت کے تجربات سے محبت کرنے کی پرورش کیجیے۔

۹۔ اپنی کمیونٹی کو مثبت اطراق سے اثر کریں۔

۱۰۔ کلیسیائی خاندان میں نئے لوگوں کو خوش آمدید کہیں۔

تفسیر اس بات کی سمجھ ہے کہ خدا کی کلیسیا کی بڑھوتری میں کیا چیز پیش وائی کرتی ہے۔ دوسرے الفاظ میں افزون کو تقینی صورت دینے کے لیے آپ کو کس چیز پر مرتکز کرنا چاہیے؟ کیا وہ چھوٹی جماعتیں ہیں؟ جماعتی پرستش؟ بائبل مُقدس کی تعلیم؟ ہر کلیسیا کو ایک نمونہ یا نقشے کی ضرورت ہوتی ہے جس پر عمل کرتے ہوئے انھیں فیصلے لینے میں مدد ملتی ہے۔

اس درسیہ کے حسب ذیل اسباق میں یہ دس بنیادی ترکیبی جُو صحت مند کلیسیا کا خلاصہ دیتے ہیں۔ ابتدائی کلیسیا کا پُر جوش اختتام جو اس نمونہ کو عمل میں لایا، اعمال ۲ میں بھی بیان کیا ہوا ہے

خدا____ ''اُن میں ملا دیتا تھا۔۔۔'' آسان نسخہ ہے جب ہم دیکھتے ہیں کہ خدا کس طرح اپنی کلیسیا کو افزائش حاصل کرتے ہوئے دیکھنا چاہتا ہے۔یاد رکھیں، ایک صحت مند کلیسیا = ایک افزون کلیسیا۔

حقیقت پر عمل کرنا:

مندرجہ ذیل متعین کام کو مکمل کریں اور اپنے جواب پر غور وفکر کریں:

۱۔آپ نے اس سبق سے کیا سیکھا جس کی آپ فوراً مشق کر سکتے ہیں؟

۲۔اوپر دی ہوئی ۱۰ خوبیوں کی فہرست پر نظر ڈالیں۔

قوت	دعوے

۳۔کچھ وقت اس سوچ میں گزاریں کہ آپ کی کلیسیا کیسے مثالی صحت مندی پا سکتی ہے۔اس بات کو روزنامچہ میں تحریر کیجئے کہ ایک مثالی صحت مند، زیادہ روحانی نشوونما مکمل کرنے والی رُکن کلیسیا کیسی نظر آتی ہے۔خود کے سامنے ایک تصویر لائیں کہ خدا کے جلال کے لیے آپ کی کلیسیا کیسی ہو سکتی ہے۔

خلاصہ:

ایک پودے کو پُھولنے کے لیے، خوراک، پانی اور دھوپ کی ضرورت ہے۔ایک جانور یا انسان کو پانی سے خوراک اور آرام لینا چاہیے۔اسی طرح کچھ یقینی شرائط ہیں جو کلیسیائی صحت تک رسائی حاصل کرتی ہیں اور اس کے نتیجہ میں کیسائی بالیدگی کو حاصل کرتی ہیں۔

سبق نمبر ۱ کا تفسیری جواب

صحت مند کلیسیائیں بالیدہ ہوتی ہیں۔

۱۔ کلیسیا ایک زندہ جسم ہے۔

۲۔ ایک صحت مند کلیسیا ثابت قدمی سے افزائش حاصل کرتی ہے۔

۳۔ ایک صحت مند کلیسیا وسیع ہونے کی خواہش رکھتی ہے۔

ہر کلیسیا کی وسعت کے بنیادی نکتہ میں بڑھوتری، نیا بننے اور خود کو وسیع کرنے کی خواہش ہونی چاہیے تا کہ بہتوں کو بادشاہت میں شامل کر سکیں۔

ایک صحت مند کلیسیا کے لیے اولین قدریں

۱۔ خدا ــــ صرف خدا ایک کلیسیا کی افزائش کر سکتا ہے۔

۲۔ لوگ ــــ صحت پر مرتکز کیجیے، نہ کہ بڑھوتری پر۔

۳۔ پروگرام ــــ بالیدگی کو فروغ دینے کے لیے سرگرمیوں کا نقشہ بنائیں۔

صحت مند بالیدگی ایک نمونہ کو عمل میں لاتی ہے۔

یاد رکھیں، ایک صحت مند کلیسیا = ایک افزون کلیسیا۔

تفسیر:

سبق ۲۔
بائبل مُقدس کی مسلسل تعلیم اور پرچار۔

سبق کا تعارف

تفسیری حقیقت: خدا کے پاک کلام، بائبل مُقدس کو کلیسیائی منسٹری کا مرکزی مرتکز ہونا چاہیے اور کلیسیائی منسٹری کے باقی سب پہلوؤں کی پیش وائی کرنی چاہیے۔

کلام مقدس کے سیاق وسباق: ''اور یہ رُسولوں سے تعلیم پانے اور رفاقت رکھنے میں۔۔مشغول رہے'' اعمال ۲:۴۲

ابتدائی کلیسیا کے پاس نئے عہدنامے تک رسائی حاصل نہ تھی جیسا کہ آج ہمارے پاس ہے۔ یہ اب تک تحریر نہیں کیا گیا تھا۔ پھر بھی بائبل مُقدس صاف الفاظ میں اعمال ۲:۴۲ میں کہتی ہے کہ وہ ''رسولوں سے تعلیم پانے اور رفاقت رکھنے میں۔۔مشغول رہے'' یہ کیسی تعلیم تھی؟ یہ زبانی کہا گیا تھا اور رسُولوں کی جانب سے دہرایا گیا کہ یسوع نے اپنی منسٹری کے دوران شروع سے لیکر آخر تک کیا کیا اور کہا۔ وہ معجزات کے چشم دید گواہ تھے اور دوسروں کو بتایا کرتے جس کی بابت اُنھوں نے یسُوع کو تعلیم دیتے سُنا۔ رسُولوں میں سے ایک، پطرس، اس بات کا یقین کرنا چاہتا تھا کہ کہیں ان میں شک پرست تو نہیں جو ان کی دی ہوئی تعلیم کو ماننے سے انکار کریں کہ وہ صرف گپ شپ یا غلط حقائق ہیں۔ وہ ہر براہ راست چیز کے قابل یقین گواہ تھے۔

> ''کیونکہ جب ہم نے تمھیں اپنے خداوند یسوع مسیح کی قدرت اور آمد سے واقف کیا تھا تو دغابازی کی گھڑی ہوئی کہانیوں کی پیروی نہیں کی تھی بلکہ خود اس کی عظمت کو دیکھا تھا۔''
>
> ۲ پطرس ۱:۱۶

چاروں اناجیل متی، مرقس، لُوقا اور یوحنا ان چشم دید گواہوں کے بیانات کی بدولت وجود میں آئیں۔ یہ خدائی عمل سے لکھے ہوئے بیانات ہیں جو کہ یسوع کی تعلیم اور اُنہی کہانیوں کے بارے میں ہیں۔ خدا نے آدمی میں اضطراب سے نئے عہدنامے کی دوسری کتابیں لکھوائیں جو کہ حقیقتاً خطوط ہیں جو کلیسیائیوں میں بھیجے گئے تاکہ خدائی حقیقت بتاسکیں۔ ہم بائبل مُقدس کو استعمال کرتے ہیں پرانا اور نیا عہدنامہ بطور ہمارا اکیلا اختیار اور تعلیم اور پرچار کی اکلوتی پکی بنیاد ہے کیونکہ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ یہ خدا کا پاک کلام ہے۔ آدمیوں کا تحریر کردہ ــــ لیکن خدا کی جانب سے الہام۔

نتائج: اس سبق کی بدولت، آپ:

تعلیم اور پرچار میں خدا کے کلام کی اولیت کو سمجھیں گے۔

بڑی اور چھوٹی جماعت کے ماحول میں خدا کے کلام کو سکھانے کے موثر اصول سیکھیں گے۔

کلیسیائی ماحول میں اصولوں کو اپنائیں گے۔

اصول کا بغور مشاہدہ:

خدا کا کلام بے نظیر ہے

بائبل مُقدس کوئی معمولی کتاب نہیں ۔یہ ۱۶۰۰ سال سے زیادہ، جسے ۴۰ مختلف لوگوں نے لکھا_ پھر بھی اس کا ایک ہی موضوع ہے ۔انسانیت کے لیے ان کو اُن کے گناہوں سے کفارہ دینے کی کہانی ہے

۱۔خدا کے کلام میں ہم زندگی کے سب سے بڑے سوالات کے جوابات حاصل کرتے ہیں۔

تمام دنیا میں ہر تہذیب کے لوگ، ایسے جوابات حاصل کرنے کی تمنا رکھتے ہیں جن کا ان سے قلبی تعلق ہو جیسا کہ: میں یہاں کیوں ہوں؟ میری زندگی کا مقصد کیا ہے؟ میں کہاں سے آیا؟ میں کہاں جا رہا ہوں؟ بائبل مقدس کی مسلسل تعلیم اور پرچار کے ذریعہ ہم اُن جوابات کا انکشاف کر سکتے ہیں اور خدا کے لیے موقع فراہم کر سکتے ہیں کہ ان کی زندگیاں ابدیت کے لیے تبدیل ہوں۔

''شمعون پطرس نے اُسے جواب دیا اے خداوند! ہم کس کے پاس جائیں؟

ہمیشہ کی زندگی کی باتیں تو تیرے ہی پاس ہیں'' یوحنا ۶: ۶۸

ہم خدا کے پاک کلام میں اپنی زندگیوں کے لیے اکیلے اختیار کا سرچشمہ حاصل کرتے ہیں۔

آج کل کے معاشرے میں سچ کو لازم ملزوم سمجھا جاتا ہے ۔دنیا کہتی ہے ''جو تمھارے لیے سچ ہے شاید میرے لیے سچ نہ ہو''۔غیر ایمان والے شُبہ کرتے ہیں کہ کیا کوئی سچے، بے عیب اختیار والے کا وجود ہے ۔تاہم بائبل مُقدس خود کو تمام اختیار کی بنیاد پیش کرتی ہے کیونکہ وہ خدا کی محبت اور اُس کے قوانین کی وضاحت کرتی ہے ۔ہمیں کبھی تعجب کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی کہ خدا ہم سے کیا چاہتا ہے کیوں کہ بائبل مُقدس میں صاف صاف واضح طور پر لکھا ہوا ہے ۔بائبل مقدس ایک انسانی تصور نہیں، یہ الہامی ہے ۔پطرس نے اس بات کی وضاحت ایسے کی ہے:

''کیونکہ نبوت کی کوئی بات آدمی کی خواہش سے کبھی نہیں ہوئی بلکہ آدمی روح القُدس کی تحریک کے سبب سے خدا کی طرف سے بولتے تھے'' ۔۲ پطرس ۱: ۲۱

۳۔ہم یسوع کو خدا کے کلام کے ہر حصہ میں پاتے ہیں۔

پوری بائبل ایک مرکزی موضوع پر قائم ہے: خود یسوع پر، پرانا عہدنامہ قوم کی کہانی ہے جس سے ساری دنیا کے کفارہ کے لیے ایک آدمی نے آنا تھا۔نیا عہد نامہ بیان کرتا ہے کہ ایک آدمی __ یسوع مسیح __ نے کیسے اپنی صلیبی موت اور جی اٹھنے کے ذریعہ کیا۔پوری بائبل یسوع کی کہانی ہے، جیسا کہ اُس نے فریسیوں کو اشارۃً بیان کیا:

''تم کتابِ مُقدس میں ڈھونڈتے ہو کیونکہ سمجھتے ہو کہ اُس میں ہمیشہ کی زندگی تمھیں ملتی ہے اور یہ وہ ہے جو میری گواہی دیتی ہے'' یوحنا ۵: ۳۹۔۴۰

آپ کیسے جانتے ہیں کہ خدا کا کلام حقیقی ہے؟ ایک غیر ایماندار کو آپ کیا ثبوت دیں گے؟

خدا کا پاک کلام سکھایا جانا چاہیے۔

یسوع کے آسمان پر واپس جانے سے پہلے، اس نے اپنے شاگردوں کو ایک ضروری حکم دیا۔ہم اُسے اکثر عظیم اختیار" کہتے ہیں۔

"پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اوران کو باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو۔اور ان کو یہ تعلیم دو کہ ان سب باتوں پر عمل کریں جن کا میں نے تم کو حکم دیا اور دیکھو میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تمھارے ساتھ ہوں" متی ۲۸: ۱۹۔۲۰

ا۔لوگوں کو سچ کی ضرورت ہے۔

یسوع نے ہمیں دوسروں کو تعلیم دینے کی ذمہ داری چھوڑی جس کا اس نے ہمیں حکم دیا۔خدا کا کلام سکھائے بغیر،لوگوں کو خدا کی محبت اور خدا کے قوانین کے بارے میں پتہ نہیں چلے گا جو خدا چاہتا ہے کہ وہ جانیں۔

"مگر جس پر وہ ایمان نہیں لائے اُس سے کیونکر دُعا کریں؟ اور جس کا ذکر انہوں نے سنا نہیں اُس پر ایمان کیوں کر لائیں؟ اور بغیر منادی کرنے والے کے کیوں کر سنیں؟ اور جب تک وہ بھیجے نہ جائیں منادی کیونکر کریں۔؟ چنانچہ لکھا ہے کہ کیا ہی خوش نما ہیں ان کے قدم جو اچھی چیزوں کی خوش خبری دیتے ہیں رومیوں ۱۰:۱۴۔۱۵۔

۲۔لوگوں کو خدا کے پاک کلام کی وضاحت کرنے کی ضرورت ہے۔

خدا چاہتا ہے کہ لوگ اس کا پاک کلام خود کے لیے پڑھیں۔تا ہم خدا بعض لوگوں کو لیس کرتا ہے کہ وہ دوسروں کو اس کے کلام کی سچائی کی تعلیم دیں تا کہ وہ اپنے فہم میں بڑھ سکیں۔استاد اور مبشرین خدا کا پاک کلام دوسروں کو بتاتے ہیں تا کہ لوگوں کی روحانی افزائش میں مدد دے سکیں۔

"ہر ایک صحیفہ جو خدا کے الہام سے ہے تعلیم اور الزام اور اصلاح اور راست بازی میں تربیت کرنے کے لیے فائدہ مند بھی ہے" ۲ تیمتھیس ۳۔۱۶:

کلام کہتا ہے کہ وقت آئے گا جب "لوگ صحیح تعلیم کی برداشت نہ کریں گے۔(۲ تیمتھیس ۴:۳) آج آپ اس کا کیا ثبوت دیکھتے ہیں؟

____

____

____

کلیسیا کے لئے بائبل مُقدس کی تعلیم کی بطور پہلی اولیت برقرار رکھنا کیوں ضروری ہے؟

____

____

____

بشارت دینے اور تعلیم دینے میں کیا فرق ہے؟

۱۔لوگوں کو چھوٹی جماعتوں میں تعلیم دیں تا کہ وہ معلومات میں شامل ہوں

تعلیم دینے سے لوگ معلومات میں شریک ہوتے ہیں تا کہ خدا کے پاک کلام سے وہ ایمان میں مضبوط ہوں۔ایک کلیسیا میں، چھوٹی جماعتیں باقاعدگی سے خدا کے کلام کا اکٹھا مطالعہ کرنے، دعا کرنے اور معاشرہ میں شریک ہونے کے لیے اکٹھی جمع ہوتی ہیں۔

''نوزادبچوں کی مانند خالص روحانی دودھ کے مشتاق رہو تا کہ اس کے ذریعہ سے نجات حاصل کرنے کے لیے بڑھتے جاؤ'' ۱پطرس ۲:۲

۲۔لوگوں کو بڑی جماعتوں میں تعلیم دیں تا کہ ردعمل حاصل ہو۔

تعلیم کا مقصد بڑی جماعتوں کے لوگوں میں جوش پیدا کرنا اور دعویٰ کرنا ہے تا کہ وہ خدا کے کلام کی فرمانبرداری کریں۔تعلیم، معلومات میں شریک ہونے کا ذریعہ ہے تا کہ ردعمل حاصل ہو۔

''اور میری تقریر اور میری منادی میں حکمت کی لبھانے والی باتیں نہ تھیں بلکہ وہ روح القدس سے ثابت ہوتی تھی۔تا کہ تمھارا ایمان انسان کی حکمت پر نہیں بلکہ خدا کی قدرت پر موقوف ہو'' ۱کرنتھیوں ۲:۴۔۵

بڑی اور چھوٹی جماعتوں کے ماحول میں خدا کے کلام کی تعلیم دینا کیوں ضروری ہے؟

____

____

____

خدا کے کلام کی تعلیم کے لیے استادوں کو تیار رہنا چاہیے۔

تعلیم سے پہلے دعا۔ایک استاد یا مبشر کے لیے بہترین تیاری دعا میں وقت گزارنا ہے کہ خدا اس وعظ یا سبق کے ذریعہ دوسروں کو کیا بتانا چاہتا ہے۔دعا کیجئے کہ خدا آپ کو صحیح الفاظ بولنے میں مدد دے۔دعا کیجئے کہ خدا دوسروں کے دلوں کو اس بات کے لیے کھولے جو آپ کہنے کو ہیں۔دعا کیجیے کہ روح القدس آپ کے الفاظ کو استعمال کرے۔

''اور ہر وقت اور ہر طرح سے روح میں دعا اور منت کرتے رہو اور اسی غرض سے جاگتے رہو کہ سب مُقدسوں کے واسطے بلاناغہ دعا کیا کرو۔اور میرے لیے بھی تا کہ بولنے کے وقت مجھے کلام کرنے کی توفیق ہو جس سے میں خوشخبری کے بھید کو دلیری سے ظاہر کروں۔جس کے لیے زنجیر سے جکڑا ہوا ایلچی ہوں اور اس کو ایسی دلیری سے بیان کروں جیسا بیان کرنا مجھ پر فرض ہے'' افسیوں ۶:۱۸۔۲۰

بذاتِ خود خدا کے کلام کا مطالعہ کرنے میں وقت گزاریں۔

سبق کی تیاری کرنا، ذاتی سطح پر روزانہ خدا کے کلام کا مطالعہ کرنے کا متبادل نہیں۔سبق کے لیے مطالعہ عقیدت میں وقت گزارنے جیسا نہیں جہاں آپ صرف خدا کے کلام کو پڑھ رہے ہیں اور اپنی روحانی بڑھوتری کے لئے دعا کر رہے ہیں۔

''تیرا کلام میرے قدموں کے لیے چراغ اور میری راہ کے لیے روشنی ہے'' زبور ۱۱۹:۱۰۵

۳۔ایک آیت سے لے کر دوسری آیت تک خدا کے کلام تک رسائی حاصل کریں

بہت دہائی پہلے جب میں نے بشارت کا آغاز کیا میں اس بات کو جاننے کی جدوجہد کرتا کہ ہر اتوار کیا وعظ کرنا ہے۔ میں اکثر سوموار سے جمعہ تک دعا کیا کرتا، اس امید پر کہ خدا ایک موضوع کا انکشاف کرے گا جس کے بارے میں وہ چاہتا ہے کہ میں وعظ دوں، ایسے میں وعظ تیار کرنے کے لیے تھوڑا وقت چھوٹتا جب آخر کار میں موضوع چن لیتا ۔پھر ایک دانش مند پاسبان نے مجھے بائبل مقدس کی ایک کتاب کو چننے اور اس کی ایک آیت سے لے کر دوسری آیت تک وعظ دینے کا مشورہ دیا۔ اسے ''تفسیری'' بشارت کہتے ہیں اور اس نے میری بہت مدد کی۔ میں نے پھر دوبارہ موضوع ڈھونڈنے کی جدوجہد نہیں کی۔ میں خدا کے کلام کو اپنے اگلے وعظ کے لئے ہدایت کرنے دیتا ہوں اور اب میں اس طریقہ کے عمل سے نئے عہدنامہ کی سب سے زیادہ کتابوں کے بارے میں وعظ دے چکا ہوں۔

''مجھے فہم عطا کر اور میں تیری شریعت پر چلوں گا۔ بلکہ میں پورے دل سے اس کو مانوں گا'' زبور ۱۱۹:۳۴

بائبل مقدس کے سبق کو تیار کرنے کے لیے تین طریقے:

۱۔عبارت کا ٹکڑا کیا کہتا ہے (تفسیر)

۲۔عبارت کے ٹکڑے کا کیا مطلب ہے؟ (تمثیل)

۳۔عبارت کا ٹکڑا میری زندگی میں کیا فرق پیدا کرتا ہے۔؟ (عمل)

آپ کا کیا خیال ہے کہ خدا کے کلام کی ایک آیت سے لے کر دوسری آیت تک تعلیم موثر ہے۔؟

____

____

____

سچ کو عمل میں لانا:

مندرجہ ذیل کام کو مکمل کریں اور اپنے جواب پر غور و فکر کریں۔

۱۔آپ نے اس سبق سے کیا سیکھا جسے آپ فوراً عملی طور پر کر سکتے ہیں؟

۲۔خدا کا کلام کہتا ہے'' کیوں کہ خدا کا کلام زندہ اور موثر اور ہر ایک دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے اور جان اور روح اور بند بند اور گودے کو جدا کر کے گزر جاتا ہے اور دل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہے'' عبرانیوں ۴:۱۲ کچھ وقت دعا میں گزاریں اور خدا سے پوچھیں کہ آپ کو آپ کی کلیسیا میں اس کی سچائی کا ثبوت دکھائے۔

۳۔آپ اپنی کلیسیا کی اس اولین قدر کا کیا اندازہ لگائیں گے جو وہ موجودہ حال میں بائبل کی مسلسل تعلیم اور پرچار کو دیتی ہے۔

الف۔ بہت اونچا درجہ

ب۔اوسط درجہ۔

ج۔کم یا کوئی درجہ نہیں

اگر بائبل کی تعلیم دینا ایک بہت اونچا درجہ نہیں، تو آپ بطور کلیسیائی رہنما اس مسئلے کو مخاطب کرنے کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟

خلاصہ:۔

خدا کا کلام خوراک کی مانند ہے۔ مسیحیوں کو اس کی ثابت قدم غذا کی ضرورت ہے تاکہ وہ صحت مند ہوں۔

بائبل کی تعلیم دینا فلسفہ، الٰہیات یا اخلاقیات سے زیادہ ضروری ہے۔ بائبل کو ایک کلیسیا کا اہم درسیہ رہنا چاہیے تاکہ وہ صحت مند ہو۔

سبق ۲ کا تفسیری جواب

خدا کا کلام منفرد ہے

۱۔ہم خدا کے کلام میں زندگی کے سب سے بڑے سوالات کے جوابات حاصل کرتے ہیں۔

۲۔ہم خدا کے کلام میں اپنی زندگیوں کے لیے اکیلے اختیار کا سرچشمہ حاصل کرتے ہیں

۳۔ہم خدا کے کلام کے ہر حصہ میں یسوع کو پاتے ہیں

خدا کا کلام سکھایا جانا چاہیے۔

۱۔لوگوں کو سچ کی ضرورت ہے

۲۔لوگوں کو خدا کے کلام کی تفسیر کی ضرورت ہے۔

تعلیم اور بشارت میں کیا فرق ہے؟

۱۔لوگوں کو معلومات میں شریک کرنے کے لیے چھوٹی جماعتوں میں تعلیم دیں۔

۲۔ردِعمل حاصل کرنے کے لیے لوگوں کو بڑی جماعتوں میں بشارت دیں۔

استادوں کو خدا کے کلام کی تعلیم دینے کے لیے تیار ہونا چاہیے

۱۔تعلیم دینے سے پہلے دعا کریں

۲بذات خود خدا کے کلام کو پڑھنے میں وقت گزاریں

۳۔ایک آیت سے لیکر دوسری آیت تک خدا کے کلام تک رسائی حاصل کریں۔

بائبل مُقدس کے سبق کو تیار کرنے کے تین طریقے:

۱۔عبارت کا ٹکڑا کیا کہتا ہے؟ (تفسیر)

۲۔عبارت کے ٹکڑے کا کیا مطلب ہے؟ (تمثیل)

۳ عبارت کا ٹکرا میری زندگی میں کیا فرق پیدا کرتا ہے (عمل)

تفسیر:

سبق ۴۔

کمیونٹی کی تعمیر نو ع۔

سبق کا تعارف

تفسیری بیج: ایک صحت مند کلیسیا اپنے ممبران کے بیچ جوش پیدا کرتی، بچی قوم کی سُو جھ بُو جھ کی تخلیق اور پرورش کرتی ہے جہاں وہ اکٹھے زندگی کی بہت سی سطحوں میں شریک ہوتے ہیں۔

کلام مُقدس کے الفاظ "یہ رسُولوں سے تعلیم پانے اور رفاقت رکھنے میں اور روٹی توڑنے اور دعا کرنے میں مشغول رہے" اعمال ۲:۴۲ (واضح اہمیت)

ابتدائی کلیسیا ایک مضوطی سے بُنے ہوئے فردوں کی جماعت تھی جو کہ اپنے وعدہ سے جڑے ہوئے تھے جس کی تعلیم یسوع نے دی تھی اس واقع کے گزرجانے کے بعد کی نہجی کے تعلق سے ان ابتدائی شاگردوں کی نا قابل یقین دلیری تھی کہ انھوں نے ملاقات جاری رکھی۔ اس بات کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے کہ ان کا رہنا ابھی اپنی تعلیمات اور نظریات کی وجہ سے مُو ا گیا تھا۔ انھیں کسی چیز سے بھی زیادہ ایک دوسرے کی ضرورت تھی تا کہ وہ ایک دوسرے سے طاقت اور ہمت حاصل کر سکیں۔ اس بات میں کوئی شُبہ نہیں کہ وہ اکٹھے دعا کیا کرتے، اکٹھے عبادت کیا کرتے، اکٹھے کھانا کھایا کرتے اور زندگی کے ہر پہلو میں اکٹھے ہی شریک ہوتے! اس نئی تحریک کو سامنے لانے میں اکٹھے وقت گزارنا ضروری تھا___ وہ خود سے نہیں کر سکتے تھے۔

۲۰۰۰ سالوں میں ہماری کمیونٹی کی ضرورت میں کیا تبدیلی آئی ہے؟ کچھ زیادہ نہیں۔ آج کے مسیحیوں کو ایمانداروں کی کمیونٹی کا حصہ بننے کی ضرورت ہے___ بالکل ابتدائی کلیسیا والوں کی طرح۔

"اور محبت اور نیک کاموں کی ترغیب دینے کے لیے ایک دوسرے کا لحاظ رکھیں اور ایک دوسرے کے ساتھ جمع ہونے سے باز نہ آئیں جیسا بعض لوگوں کا دستور ہے بلکہ ایک دوسرے کو نصیحت کریں اور جس قدر اس دن کو نزدیک ہوتے ہوئے دیکھتے ہو اسی قدر زیادہ کیا کرو"

عبرانیوں ۱۰:۲۴۔۲۵

کمیونٹی بہت سی قسموں کی ہے جن میں لوگ شریک ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر ایک خاندان ایک طرح کی کمیونٹی ہے۔ وہ لوگ جو اکٹھے سکول کی تعلیم حاصل کرتے ہیں وہی کمیونٹی میں شریک ہوتے ہیں کیونکہ ان کے ایک جیسے تجربات ہوتے ہیں۔ وہ لوگ جو ایک ہی پڑوس، شہر یا ملک کے حصے میں رہتے ہیں وہ بھی بہت سی مشترک چیزوں میں شریک ہوتے ہیں۔

تاہم مسیحی کمیونٹی کسی اور کمیونٹی کی مانند نہیں جس میں ہم دوسرے لوگوں کے ساتھ شامل ہوتے ہیں۔ اور اب اس بات کو دریافت کریں گے کہ ایک صحت مند کلیسیا کو بنانا کیوں ضروری ہے۔

نتائج: اس سبق کی بدولت آپ:

سمجھیں گے کہ مسیحی کمیونٹی کیسے منفرد ہے

موثر اصولوں کو سیکھیں گے تا کہ کمیونٹی کو ہمت دیں اور اسے سنبھالے رکھیں۔

اپنے کلیسیائی ماحول میں اصولوں پر عمل کریں گے۔

اصول کا بغور مشاہدہ:

بائبل مُقدس کمیونٹی کے بارے میں تعلیم دیتی ہے۔

مسیحی کمیونٹی کتنی ضروری ہے؟ کچھ لوگ جو خود کو مسیحی کہتے ہیں وہ ایمانداروں کی کمیونٹی کا حصہ بننے کو انتخابی سمجھتے ہیں۔وہ کبھی کبھار گرجا گھر جاتے ہیں یا پھر بالکل نہیں۔کیا آپ نے کبھی کسی کو یہ کہتے سنا ہے کہ''مجھے کلیسیا کا حصہ کیوں ہونا چاہیے؟خدا اور میں ایک دوسرے کے ساتھ بس صحیح چل کر رہے ہیں''۔جب ہم بائبل مُقدس میں کمیونٹی کی تعلیم کے متعلق پڑھتے ہیں تو ہمیں بہت مختلف تصویر نظر آتی ہے۔تو کمیونٹی ہمارے ایمان کے لیے کیوں ضروری ہے؟

۱۔خدا خود کمیونٹی میں موجود ہوتا ہے۔

باپ، بیٹے اور روح القدس کی تین اور برابر کی فطرت میں خدا خود رہتا ہے۔وہ ایک خدا ہے جو ان الگ مگر وحدیت کی شخصیات میں ظاہر ہے۔وہ پہلا حوالہ جو خدا خود کے لیے کہتا ہے کمیونٹی میں شراکت کا مفہوم بیان کرتا ہے۔

''پھر خدا نے کہا کہ ہم انسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں''پیدائش ۱:۲۶

وہ کہتا ہے''اپنی شبیہ''۔ لیکن''اپنی''کون ہے؟یہ باپ، بیٹے اور روح القدس کے بیچ کے تعلق کی تصویر ہے۔خدا تین ارا کین کے تعلق کی حالت کا وجود رکھتا ہے۔لہذا ہماری زندگیوں کا مقصد ایک دوسرے کے ساتھ شراکت رکھنا ہے

۲۔خدا نے کمیونٹی کی تخلیق کی۔

جب خدا دُنیا بنا چکا تو اس کے بعد اس کا پہلا مفوضہ کام ایک انسان بنانے کا تھا تا کہ وہ اس کے ساتھ اس میں لطف اندوز ہو سکے۔جب اُس نے حوا کو آدم کے لیے بنایا تو اس نے ایک اور نمونہ قائم کیا تا کہ کوئی شخص اس کے ساتھ رفاقت اور دوستی میں لطف اندوز ہو۔

''اور خداوند خدا نے کہا کہ آدم کا اکیلا رہنا اچھا نہیں۔میں اُس کے لیے ایک مددگار اُس کی مانند بناؤں گا''پیدائش ۲:۱۸

خدا نے حوا کو اس لیے بنایا تا کہ آدم اس کی رفاقت اور دوستی سے لطف اندوز ہو اور خدا ان کی مناسبت کے بیچ میں ہو۔خدا نے لوگوں کے درمیان کمیونٹی تخلیق کی تا کہ وہ ان کا مرکز ہو اور اُن کے اکٹھے ہونے کی وجہ ہو۔

۳۔اسرائیلیوں نے کمیونٹی قائم کی۔

بالآخر عبرانی متعدد دس لاکھ مضبوط کمیونٹی بن گئے جو خدا کے قوانین کی پیروی کرتے اور اس کی عبادت کرتے۔وہ ایمان کی کمیونٹی تھے ـــــ جو ایک خاص مقصد کے لیے خدا کی جانب سے الگ کی گئی تھی جس کے بارے میں خدا نے ابراہام کو بیان کیا جب اُس نے اُسے چنا:

''اور میں تجھے ایک بڑی قوم بناؤں گا اور برکت دوں گا اور تیرا نام سرفراز کروں گا۔سو تُو باعث برکت ہو!جو تجھے مبارک کہیں ان کو میں برکت دوں گا اور جو تجھ پر لعنت کرے اس پر میں لعنت کروں گا اور زمین کے سب قبیلے تیرے وسیلہ سے برکت پائیں گے''پیدائش ۱۲:۲۔۳

یہ ہمیں خدا کے ماننے والوں کے اکٹھا ہونے کے اصل مقصد میں سے ایک مقصد دکھاتا ہے۔: کہ ایمان داروں کی کمیونٹی باہر والے لوگوں کے لیے برکت کا سبب ہو۔ ہم اس سبق میں اس خیال کا بعد میں بغور مشاہدہ کریں گے۔ کہ ایمان داروں کی کمیونٹی ایک پورے شہر، ملک اور مسیح کے لیے خطے میں کیسے قلبِ ماہیت ہو سکتی ہے۔

۴۔ یسوع نے کمیونٹی کا نمونہ بنایا

یسوع نے خاندان کا حصہ بننے کو اہمیت دی۔ وہ ایک خود کو سنبھالے رکھنے والا، مافوق الفطرت انسان ہو سکتا تھا جو صرف ناصرۃ میں ایک پورے مرد کی طرح ظاہر ہوا۔ تاہم اس نے مریم اور یعقوب کے خاندان میں پیدا ہونے کو اہمیت دی۔ اس نے کمیونٹی کو اہمیت دی۔

جب یسوع نے منسٹری کا آغاز کیا تو اس نے اکیلے نہیں کیا۔ اس نے اپنے ساتھ ۱۲ آدمیوں کو چنا تا کہ وہ زندگی میں اکٹھے شریک ہوں۔ ایک بار پھر اس نے کمیونٹی کی اہمیت پر زور دیا اور تعاقب کے لیے ایک نمونہ فراہم کیا جیسا کہ خدا آدم اور حوا کے ساتھ تھا۔ یسوع ان نئے تعلقات کا مرکزی مرتکز تھا۔ شاگرد تعلیم اور رہنمائی کے لیے یسوع کی طرف تکتے تھے۔ ایک دوسرے کے لیے فکرمند ہوتے تھے۔

جب یسوع نے اپنی زمینی منسٹری کو ختم کیا اور آسمان پر چڑھ گیا تو اس نے اپنے شاگردوں کو کمیونٹی بنانے کی ہدایت دی، جو عظیم اختیار کہلاتی ہے:

''پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور ان کو باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو۔ اور ان کو یہ تعلیم دو کہ ان سب باتوں پر عمل کریں جن کا میں نے تم کو حکم دیا اور دیکھو میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تمھارے ساتھ ہوں'' متی ۲۸: ۱۹۔۲۰

اس آخری ہدایت نے اُس آغاز کو واضح کر دیا جسے اب کلیسیا کہتے ہیں۔

آپ اُسے کیا کہیں گے جو کوئی اس بات پر ایمان رکھتا ہے کہ مسیحی کمیونٹی خدا کے لیے اہم نہیں؟

____

____

____

کمیونٹی دو طرح کی باتوں پر مرتکز ہے۔

بائبل مُقدس میں مسیحی کمیونٹی کے دو ممتاز حصے ہیں۔ ایک اندورنی مرتکز ہے جہاں ایمان دار ایک دوسرے کی ضرورتوں پر مرتکز کرتے ہیں اور اکٹھے اجتماعی عبادت اور دعا میں شرکت کرتے ہیں۔ یہ ہماری جانب سے دوسرے مسیحیوں کے لیے ذمہ داری چاہتا ہے۔

پھر ایک دوسرا بیرونی مرتکز ہے جو کہ اُتنی ہی اہمیت کا حامل ہے۔ ایمان کی کمیونٹی سے باہر، دنیا کے لیے ہماری ذمہ داری ہے۔ یسوع ہمیں ساری دنیا کے ''نور'' کی مانند بیان کرتا ہے کہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس کے پاس آئیں تا کہ وہ ایمان داروں کی کمیونٹی کا حصہ بن جائیں۔

مرکز ۱: دوسرے مسیحیوں کے لیے ہماری ذمہ داری

اعمال کہانی ہے کلیسیا کے پیدا ہونے اور تمام دنیا میں تحریک کے بڑھنے کی، جو جلد دنیا کے ہر کونے تک رسائی حاصل کریگا۔ ایک رائے میں اعمال کی کہانی آج بھی لکھی جا رہی ہے جیسے جیسے جدید کلیسیا تمام دنیا میں بڑھتی جاتی ہے۔ چند درجن ایمان داروں میں، آج کی دنیا میں، دو ارب سے زیادہ مسیحی کیسے شامل ہو گئے؟ اس کی کامیابی کا راز کیا ہے۔؟

ایک جواب ہے وہ اولین قدر جو کلیسیا مسیحی کمیونٹی کے لیے رکھتی ہے۔ مسیح کو عزت دینے کے علاوہ ہم ایک دوسرے کے ساتھ کیسا رویہ رکھتے ہیں۔
آیئے مسیحی کمیونٹی کے کچھ بنیادی اصولوں کی جانب دیکھتے ہیں۔

مسیحی کمیونٹی = خدا کا خاندان

جب ایک شخص مسیح پر ایمان رکھنے کا اقرار کر کے مسیح بنتا ہے تو وہ خدا کے خاندان کا حصہ بنتا ہے۔ لہذا مسیحی کمیونٹی صرف ان کے لیے مخصوص ہے جنہوں نے یسوع کو خداوند اور نجات دہندہ قبول کیا ہے۔ ہر کوئی اس موقع کو حاصل کر سکتا ہے کہ وہ اس طریقہ سے خدا کے خاندان میں داخل ہو اور ایمان کی کمیونٹی میں شریک ہو۔

مسیحی کمیونٹیز مختلف ہیں۔ مگر ایک جیسی۔

خدا کا خاندان بہت متنوع ہے۔ ذرا اپنی کلیسیا کو دیکھئے! ہر صورت، قد اور رنگ کے لوگ اس کا حصہ ہیں۔ غالباً لوگ مختلف زبانیں بولتے ہیں۔ اُن کی مختلف ضروریات ہو سکتی ہیں۔ ہر ایک آپ کی کلیسا کو ایک خاص بات دیتا ہے اور یہ ہر شخص کے انفرادی شخصیات کے بغیر یکساں نہیں ہو گی تاہم وہ ایک بات جس میں ہر کوئی مشترک طور پر شریک ہوتا ہے ایک وعدہ ہے یسوع مسیح کی پرستش کرنے اور دوسروں کی خدمت کر کے اس کی خدمت کرنے کا۔

مسیحی کمیونٹی میں ہر کسی کے پاس ایک دوسرے کے لیے ذمہ داری ہے۔

بائبل مُقدس ایک دوسرے سے محبت رکھنے کی تعلیم دیتی ہے خاص طور پر ایمان کے فرقہ والوں کے ساتھ جنہیں ہم کلیسیا کہتے ہیں۔ پولوس نے اسے یوں واضح کیا:
''پس جہاں تک موقع ملے سب کے ساتھ نیکی کریں خاص کر اہل ایمان کے ساتھ''
گلتیوں ۶:۱۰

بائبل مُقدس ہماری اُن کچھ ذمہ داریوں کا بیان کرتی ہے جو ہماری دوسرے مسیحیوں کے لیے ہیں۔

۱۔ ایک دوسرے کا بوجھ اٹھائیں (گلیتیوں ۶:۲)
۲۔ ایک دوسرے کے لیے دعا کریں۔ (یعقوب ۵:۱۶)
۳۔ ایک دوسرے کو معاف کریں (کلیسیوں ۳:۱۳)
۴۔ ایک دوسرے پر مہربان ہوں (افسیوں ۴:۳۲)
۵۔ ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کریں۔ (تھسلنیکیوں ۵:۱۱)
۶۔ ایک دوسرے کے لیے ذمہ دار ہوں (یعقوب ۵:۱۹۔۲۰)
۷۔ ایک دوسرے سے محبت کریں (یوحنا ۴:۷)
۸۔ ایک دوسرے کی خدمت کریں (گلیتیوں ۵:۱۳)

آپ کے خیال میں کون سی چیز مسیحی کمیونٹی کو اتنا منفرد بناتی ہے؟

موجودہ حال میں آپ کی کلیسا کس حد تک ایک دوسرے کی ذمہ داریوں کو پورا کرتی ہے؟ کس چیز کی اصلاح ہو سکتی ہے۔

مرکز۲۔ ہماری ذمہ داری جو دُنیا پر عائد ہوتی ہے

دوسروں کے لیے برکت کا سبب ہوں۔

صرف ایک دوسرے سے محبت رکھنا مسیحیوں کو ترغیب دینا ہے۔ جیسے یسوع نے کہا ان سے محبت کرنا آسان ہے جو آپ سے جواباً محبت کرتے ہیں۔ تاہم کچھ تصاویر جو یسوع نے مسیحیوں کو بیان کرنے میں استعمال کیں اُن میں "جو شہر پہاڑ پر بسا ہے" جو کبھی بھی چھپ نہیں سکتا اور روشنی جو چمکتی ہے تا کہ اسے سب دیکھ سکیں، شامل ہیں۔

"تم دنیا کے نور ہو۔ جو شہر پہاڑ پر بسا ہے وہ چھپ نہیں سکتا۔ اور چراغ جلا کر پیمانہ کے نیچے نہیں بلکہ چراغ دان پر رکھتے ہیں تو اس سے گھر کے سب لوگوں کو روشنی پہنچتی ہے۔ اسی طرح تمہاری روشنی آدمیوں کے سامنے چمکے تا کہ وہ تمہارے نیک کاموں کو دیکھ کر تمہارے باپ کی جو آسمان پر ہے تمجید کریں"۔

متی ۵:۱۴۔۱۶

ایک اکیلی کلیسیا اپنے تمام پڑوس، شہر اور ملک کو بھی یسوع کی خاطر برکت دے سکتی ہے۔ افسوس کی بات ہے کہ اس کے مخالف ہوتا ہے جب ایک کلیسیا اندرونی طور پر مرتکز ہوتی ہے۔ وہ کلیسیا سے باہر والے لوگوں کی ضرورتوں کو نظر انداز کر دیتا ہے اور پھر کبھی نئے لوگوں کو دروازوں سے خوش آمدید نہیں کہتا۔

وہ کیا چیز ہے جو آپ کو جوش دلاتی ہے کہ آپ کی کلیسیا آپ کے پڑوس کے لیے برکت کا سبب ہو؟ آپ کے شہر؟ آپ کے ملک؟

خدا کی محبت اظہار کریں

دوسروں کو خدا کی محبت کا اظہار کرنا، دنیا پر ذمہ داری عائد ہونے کا ایک اہم حصہ ہے۔ یہ بات دوسروں کو کشش دیتی ہے کہ وہ دریافت کریں کہ ہم کیا ایمان رکھتے ہیں۔ وہ خدا کے خاندان کا حصہ بننا چاہیں گے جب وہ مشاہدہ کریں گے کہ ہم کس قدر ایک دوسرے سے پیار کرتے ہیں۔

"اگر آپس میں محبت رکھو گے تو اس سے سب جانیں گے کہ تم میرے شاگرد ہو"۔

یوحنا ۱۳:۳۵

ہماری فطری، انسانی جبلت ہے کہ ہم دوسروں کی عیب جوئی کرتے ہیں۔ یا ہم دوسرے شخص کا انتظار کرتے ہیں کہ وہ ہم سے پہلے محبت کرے۔ اور پھر ہم دوسرے سے محبت سے پیش آنے پر غور کریں گے۔ آپ کی کلیسیا میں ہر کسی کو یہ دعویٰ کرنا چاہیے کہ وہ تخلیقی طور پر یہ سوچ سکتا ہے کہ وہ خدا کی محبت کی روشنی کو کس طرح دوسروں تک چمکنے دے جہاں وہ رہتا اور کام کرتا ہے۔

کون سی ایسی عملی مثالیں ہیں جس سے آپ کی کلیسیا آپ کے پڑوس یا شہر میں، تخلیقی طور پر دوسروں کے لیے خدا کی محبت کا اظہار کر سکتی ہے؟

سچ پر عمل:

مندرجہ ذیل کام کو مکمل کریں اور اپنے جواب پر غور وفکر کریں:

آپ نے سبق سے کیا سیکھا جسے آپ فوراً عمل میں لانا چاہیں گے؟

حسب ذیل بائبل مقدس کی ذمہ داریوں کی فہرست کو دیکھیں اور کچھ ایسی جگہوں کی تشخیص کریں جہاں آپ کی کلیسیا کو بڑھنے کی ضرورت ہے کہ ایک دوسرے کی ضرورتیں پوری ہوسکیں۔ نیچے دی ہوئی درجہ بندی کے مطابق ہر ذمہ داری کا حساب کریں کہ آپ کی کلیسیا اس جگہ کتنی اچھی کارکردگی دکھاتی ہے۔

۱ = بہت اچھا ۔۔۔۔۔ہم ہر وقت اچھا کرتے ہیں۔

۲= کسی حد تک اچھا کرتے ہیں۔۔۔۔۔ہم بہتر کرسکتے ہیں۔

۳= کچھ زیادہ اچھا نہیں۔۔۔۔ہمیں اس جگہ بڑھنے کی ضرورت ہے۔

حساب۔

____ ایک دوسرے کا بوجھ اٹھائیں (گلتیوں ۶: ۲)

____ ایک دوسرے کے لیے دُعا کریں (یعقوب ۵:۱۶)

_____ ایک دوسرے کو معاف کریں (کلسیوں ۳: ۱۳)

_____ ایک دوسرے پر مہربان ہوں (افسیوں ۴: ۳۲)

_____ ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کریں ۔(تھسلنیکیوں ۵ :۱۱)

______ ایک دوسرے کے لیے ذمہ دار ہوں (یعقوب ۵ :۱۹ _ ۲۰)

______ ایک دوسرے سے محبت کریں (ایوحنا ۴: ۷)

_____ ایک دوسرے کی خدمت کریں (گلتیوں ۵ :۱۳)

دعا لکھیں جن دائرہ کار میں آپ کی کلیسیا کو کمیونٹی میں بڑھنے کے لیے روح القدس کی مدد کی ضرورت ہے۔دُعا کریں جہاں آپ سمجھتے ہیں کہ خصوصی رہنماؤں کے وجود میں آنے کی ضرورت ہے۔

____

____

____

خلاصہ:

جب کمیونٹی کی تعمیر کی بات آتی ہے تو کلیسیا ایک منفرد تنظیم ہے۔دوسری تنظیمیں دوسری وجوہات کے گرد تعمیر ہوتی ہیں۔صرف کلیسیا حقیقی کمیونٹی، رفاقت، محبت اور حوصلہ افزائی فراہم کرتی ہے۔ جب ہم مسیح کی مانند ایک دوسرے محبت کرتے ہیں تو دنیا متوجہ ہوتی ہے۔اور لوگ اس بات کا اخذ کرنا چاہتے ہیں کہ ہم اتنے مختلف کیوں ہیں۔

سبق ۳۔کا تفسیری جواب۔

بائبل مقدس کمیونٹی کے بارے میں تعلیم دیتی ہے۔

۱۔خدا خود کمیونٹی میں موجود ہوتا ہے۔

۲۔خدا نے کمیونٹی کو خلق کیا۔

۳۔اسرائیلیوں نے کمیونٹی کو قائم کیا۔

۴۔یسوع نے کمیونٹی کا نمونہ بنایا۔

کمیونٹی کے دو مرکز ہیں۔

مرکز ۔۱: دوسرے مسیحیوں پر ہماری ذمہ داری۔

مسیحی کمیونٹی =خدا کا خاندان

مسیحی کمیونٹیز مختلف ہیں مگر ایک جیسی

مسیحی کمیونٹی میں ہر کسی کی ایک دوسرے کے لیے ذمہ داری ہے۔

مرکز۲: دُنیا پر عائد ہماری ذمہ داری

دوسروں کے لیے برکت کا سبب ہوں

خدا کی محبت کا اظہار کریں

تفسير:

سبق ۴

دُعا کو اولین درجہ دیں۔

سبق کا تعارف۔

تفسیری سچ: ایک دُعا کرنے والی کلیسیا ایک صحت مند کلیسیا ہے۔

کلامِ مقدس کے الفاظ: ''اور یہ رسُولوں سے تعلیم پانے اور رفاقت رکھنے میں اور روٹی توڑنے اور دُعا کرنے میں مشغول رہے''

اعمال ۲:۴۲ **(واضح اہمیت)**

اُن سب سرگرمیوں میں سے، جن میں ایک کلیسیا حصہ لیتی ہے، دعا سب سے طاقت ور ہے۔افسوس کی بات ہے کہ یہ سب سے زیادہ نظر انداز کی جاتی اور استعمال میں نہیں لائی جاتی۔کیا آپ خدا کی مافوق الفطرت سرگرمی کو اپنے بیچ اور زیادہ دیکھنے کے خواہاں ہیں؟ کیا آپ کی کلیسیا اپنے اگلے فیصلے لینے کے لیے رویا کی تلاش میں جھدوجھد کررہی ہے؟ کیا کوئی ایسا چیلنج ہے جو آپ کی کلیسیا کی جانب سے آپ کے مستقبل کو دھمکا رہا ہے؟ آپ کی کلیسیا کی دعا کرنے پر آمادگی اور جماعت میں دُعا کو اولین درجہ دینے کا پھر سے وعدہ کرنے کی دیانت دار تشخیص، آپ کو پھر سے اس سب سے بڑے سرچشمہ سے جوڑے گا جو آپ کی کلیسیا کے پاس ہے۔

''زیادہ ٹھوس، کارآمد عناصر اور عموماً دعا کو بالکل نظر انداز کرنے سے سرگرمی نقصان کے دہانے پر ہوتی ہے۔خدا کے کام میں خدا سے بات کرنے کے لیے بہت مصروف ہونا کلیسیا کے کام میں خدا سے اس کے کام کے بارے میں بات کرنے کے لیے وقت نکالے بغیر بہت مصروف ہونا، برگشتہ ہونے کی شاہراہ ہے اور بہت سے لوگ اس پہ اپنی ابدی جانوں کو صدمہ پہنچانے میں چلے ہیں''

ای۔ایم۔باؤنڈز، دی ایسینشلز آف پریئر

نتائج: اس سبق کی بدولت آپ:

دعا کی اولیت کو سمجھیں گے

موثر اصولوں کو سیکھیں گے تا کہ کلیسیا کے دعا کرنے کے وعدہ کو بڑھا سکیں۔

کلیسیائی ماحول میں اصولوں کو عمل میں لا سکیں۔

اصول کا بغور مشاہدہ:

کلیسیا دعا کرنے کے لئے بلائی گئی ہے۔

ابتدائی کلیسیا نے دعا کو نہ صرف اولین درجہ دیا___ وہ اولین درجہ کی تھی۔ یعنی کہ دعا وہ پہلی چیز ہے جو انھوں نے کی جب یسوع واپس آسمان پر چڑھ گیا۔

اعمال ۱: ۱۴ انہیں "ایک دل ہو کر دعا میں مشغول" بیان کرتی ہے جب وہ روح القدس کا انتظار کر رہے تھے جس کا وعدہ یسوع نے اعمال ۱: ۸ میں کیا تھا۔

وہ ہر چیلنج اور موقع جس کا سامنا کرتے، اپنی دعا جاری رکھتے۔ جب ان کے دشمن ان کی مخالفت کرتے___ وہ دعا کرتے۔ جب انہیں کوئی مسلئہ ہوتا___ وہ دعا کرتے۔ جب انہیں اگلے فیصلہ کے لیے ہدایت کی ضرورت ہوتی___ وہ دعا کرتے۔ اعمال میں کم از کم ہم تین ایسی کیفیات کو دیکھتے ہیں جہاں ابتدائی کلیسیا نے اکھٹے دعا کرنے کا وعدہ کیا:

جب انہوں نے مخالفت کا سامنا کیا (اعمال ۴: ۲۳_۳۱

حاکم، بزرگ اور شریعت کے استاد حاضرین کی بڑھتی تعداد سے ناخوش تھے جو پطرس اور یوحنا کو یسوع کی تعلیم دیتے سنا کرتی تھی۔ وہ یہ سب کچھ پیش ہونے پر حاسد، شکی اور طیش میں تھے۔

انہوں نے پطرس اور یوحنا کو تنبیہہ کی کہ وہ یسوع کے بارے میں کسی کو کچھ نہ کہیں۔ باجود ان دھمکیوں کے پطرس اور یوحنا نے انکار کر دیا۔ جب انہوں نے کلیسیا کو بتایا جو ان کے ساتھ پیش ہوا، تو پہلا جواب خدا کو اجتماعی دعا میں پکارنے کا تھا۔

انہوں نے خدا سے دو چیزوں کے لیے التجا کی۔

۱۔ کہ وہ مخالفین کے سامنے بے خوف ہوں۔

۲۔ اس کی طاقت کا اظہار کرنے کے لیے وہ معجزات کریں

جب آپ کی کلیسیا مخالفت کا سامنا کرے (اور وہ کسی ایک وقت پر سامنا کرے گی)، ایسے ہی نمونہ کو عمل میں لائیں۔ بے خوف ہونے کے لیے دعا کریں اور خدا سے کہیں کہ وہ اپنی معجزانہ طاقت دکھائے۔

ماضی میں جب آپ کی کلیسیا کو مخالفت کا سامنا کرنا پڑا، کیا آپ نے اُس وقت دعا کو اثر کرتے دیکھا؟

جب انہیں بحران کا تجربہ ہوا (اعمال ۱۲: ۱_۱۹)

ابتدائی کلیسیا میں ہیرودیس بادشاہ نے اہم رہنماؤں کو گرفتار کرنے کا آغاز کیا۔ اُس نے یعقوب کو قتل کروایا اور پطرس اس کی فہرست پہ تھا۔ تاہم ایمانداروں نے فوراً جواب دیا:

۱۔ وہ اکھٹے جمع ہوئے۔

۲۔ انہوں نے تب تک دعا کی جب تک خدا نے انہیں جواب دیا۔

وہ کون سا وقت تھا جب آپ نے اپنی کلیسیا کو بحران کے دوران میں دعا کے لیے اکھٹے جمع ہوتے دیکھا؟

جب انہیں خدا کی رہنمائی پر عمل کرنے کی ضرورت تھی ۔(اعمال ۱۳: ۱_۳)

انطاکیہ میں ابتدائی کلیسیائی رہنماؤں کو خدا نے ہدایت دی کہ وہ پیش وائی کے لیے دو مردوں کو علیحدہ رکھیں ۔اس بات پر توجہ کریں کہ اس ہدایت کو حاصل کرنے کے بعد کلیسیاء نے دعا کی اور انہوں نے پہلے عمل کیا۔ بعض اوقات آپ کی کلیسیا ءکو ایک واضح رائے ملے گی کہ خدا آپ سے کیا چاہتا ہے مگر آپ کو فیصلے کے دوران دعا کو جاری رکھنا چاہیے جیسا کہ آپ نے خدا سے رہنمائی حاصل کرنے سے پہلے دعا کی تھی، آپ کو دعا جاری رکھنی چاہیے جو کہ خدا کے بتانے میں آپ کا جواب ہے ۔ان کی مثال سے ہم دو چیزیں سیکھتے ہیں ۔

۱۔ایک صحت مند کلیسیا اپنے فیصلے کا آغاز دعا میں کرے گی ۔

۲۔ایک صحت مند کلیسیا اپنا ہر فیصلہ دعا سے کرے گی۔

آپ کی کلیسیا اپنے فیصلوں میں کس طرح دعا کو مثالی حقیقت دیتی ہے؟

____

____

____

جب ایک کلیسیا دعا کرتی ہے تو کیا پیش ہوتا ہے۔

جب ایک کلیسیا دعا میں خدا کا تعاقب کرتی ہے تو کم سے کم چار چیزیں پیش آتی ہیں۔

۱۔خدا خوش ہوتا ہے۔

دعا خدا کو کیوں خوش کرتی ہے؟ خدا اُس رویہ سے خوش ہوتا ہے جو دعا ہم میں پیدا کرتی ہے:

یہ ہمارے مسلہ کو تناظر میں رکھتی ہے (خدا اسے سنبھال سکتا ہے)

یہ ہمیں خدا کے ساتھ صحیح تعلق میں رکھتی ہے۔(ہم اُس کے ماتحت ہیں)۔

نوجوان پادری تیمتھیس کو لکھتے ہوئے، پولوس نشاندہی کرتا ہے کہ ایک کلیسیا جو خدا کو خوش کرنا چاہتی ہے دعا کو اولین درجہ دے گی۔

اسی طرح، امثال اس بات میں بصیرت دیتی ہے کہ دعا کس طرح خدا کو خوش کرتی ہے۔

''پس میں سب سے پہلے یہ نصیحت کرتا ہوں کہ مناجاتیں اور دعائیں اور التجائیں اور شکرگزاریاں سب آدمیوں کے لیے کی جائیں ۔بادشاہوں اور سب بڑے مرتبہ والوں کے واسطے اس لیے کہ ہم کمال دین داری اور سنجیدگی سے امن و آرام کے ساتھ زندگی گزاریں ۔یہ ہمارے منجی خدا کے نزدیک عمدہ اور پسندیدہ ہے۔

۱۔تیمتھیس ۲: ۱_۳

''شریروں کے ذبیحہ سے خداوند کو نفرت ہے۔

پر راست کار کی دعا اس کی خوشنودی ہے'' امثال ۱۵: ۸

آپ کیسے جانتے ہیں کہ دعا خدا کو خوش کرتی ہے؟

____

____

____

۲۔مافوق الفطرت قوت خارج کی جاتی ہے۔

اگر حال میں آپ کی کلیسیا کوئی ناممکن چیلنج کا سامنا نہیں کر رہی تو صرف انتظار کریں، ایک آپ کی جانب آ رہا ہے۔جب وہ چیلنج ظہور میں آئے گا تو صرف دُعا ہی فرق پیدا کرے گی۔مزید روپیہ پیسہ کچھ نہیں کرے گا۔ایک بہتر سہولت کچھ نہیں کرے گی۔زیادہ سرگرمی، زیادہ کلیسیائی رکن یا/ اور زیادہ بائبل مُقدس کی کتابیں بہتر نہیں بنا سکتیں۔جب ایک کلیسیا دعا کرتی ہے تو اپنے سب سے زیادہ قیمتی ذریعہ کو معلومات کا حصہ دیتی ہے۔اور خدا کو کام کرنے کا اطلاع نامہ دیتی ہے

''دعا تمام قوتوں سے بڑی ہے کیونکہ یہ خدا کو عزت دیتی ہے اور اسے مدد کے عمل میں لاتی ہے''

ای۔ایم۔باؤنڈز۔پر پز اِن پرئیر

وہ کون سا وقت تھا جب آپ کی دعا کی بدولت آپ کی کلیسیا نے خدا کی مافوق الفطرت قوت کا تجربہ کیا؟

۳۔شیطان دعا کرنے کی کوششوں کی مخالفت کرتا ہے۔

کوئی غلطی نہ کریں۔شیطان نہیں چاہتا کہ آپ کی کلیسیاء دعا کرے۔وہ اپنی طاقت میں سب کچھ کرے گا کہ لوگوں کو دعا میں شمولیت سے روکے۔وہ آپ کی دعائیہ منسٹری کو افزائش حاصل کرنے سے روکے گا۔آپ کو کیا کرنا چاہیے جب آپ کی کلیسیا کو دعا کے لیے شیطان کی مخالفت کا تجربہ کرنا پڑے؟

یعقوب ۴: ۷ کچھ اشارے دیتا ہے:

اُس کے منصوبوں سے ہوشیار رہیں۔

خدا کے قریب آئیں۔

شیطان کا مقابلہ کریں۔

اُسے بھاگتے ہوئے دیکھیں۔

''پس خدا کے تابع ہو جاؤ اور ابلیس کا مقابلہ کرو تو وہ تم سے بھاگ جائے گا'' یعقوب ۴: ۷۔

آپ نے اپنی کلیسیا میں دعا کی مخالفت کو کیسے دیکھا ہے؟ آپ کی کلیسیا شیطان کی مخالفت کا موثر طریقہ سے کیسے سامنا کرے گی؟۔

۴۔کلیسیا مضبوط ہوتی ہے۔

یہ کہا گیا ہے کہ ''خاندان جو اکٹھے دعا کرتا ہے، اکٹھے رہتا ہے''۔ایک صحت مند کلیسیا کے لیے ویسا ہی سچ ہے۔دعا متحد کرنے والی سرگرمی ہے۔اگر آپ اکٹھے دعا کرتے ہیں تو آپ اتفاق میں اپنے دلوں اور ذہنوں کو جوڑتے ہیں۔خدا آپ کی کلیسیا کو استعمال کر سکتا ہے تاکہ اپنی بادشاہت میں ویسے ہی بڑی چیزیں کر سکے۔

اکٹھے دعا کرنے کے لیے آپ اپنی کلیسیا میں کیسے مواقع بڑھا سکتے ہیں تاکہ اتحاد بڑھ سکے۔؟

سچ کو عمل میں لانا:

حسب ذیل کام کو مکمل کریں اور پنے جواب پر غور وفکر کریں:

آپ نے سبق سے ایسا کیا سیکھا جسے آپ فوراً عمل میں لانا چاہیں گے؟

آپ اپنی کلیسیا میں دعا کے مقام کو بڑھانے کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟ مندرجہ ذیل حق انتخاب پر غور کریں اور اس بات کی تفسیر لکھیں کہ کیسے ممکن ہے کہ آپ کی کلیسیا میں یہ سرگرمیاں کام کر سکتی ہیں۔ اپنے خیالات کو بھی شامل کریں۔

دعا کے لیے خیالات	یہ میری کلیسیا میں کیسے کام میں آ سکتا ہے۔
☆۔ایک ۲۴ گھنٹے، ہفتے میں سات دن دعائیہ منسٹری کی میزبانی کریں۔	
☆ ۔دعائیہ سپاہیوں کی فہرست مرتب کریں جو دوسروں سے رابطہ کریں جب ایک خصوصی دعا کی ضرورت ظہور میں آئے گی۔ ☆ ۔لوگوں کو اپنی درخواستیں لکھ کر پیش کرنے کے لیے دعائیہ کارڈ فراہم کریں ☆ اپنی کلیسیا کو ایک ۲۴ گھنٹے کے میعاد کی اجتماعی دعا میں رہنمائی کریں۔ ☆ ۔دعا اور روزے کے ایک دن کی میزبانی کریں۔ ☆ ۔دعا کے بارے میں ایک خاص سبق کی تعلیم دیں۔ دوسرے خیالات:	

اپنی کلیسیا میں دعا کی حد کو بڑھانے میں کون سی سب سے پہلی رکاوٹ ہے؟ آپ اس رکاوٹ پر غالب آنے کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟

خلاصہ:

دعا ایک صحت مند کلیسیا کا بنیادی ذریعہ ہے۔ جب ایک کلیسیا میں دعا اولین درجہ حاصل کر لیتی ہے تو خدا اُن میں اور اُن کے درمیان اپنی مافوق الفطرت قوت کا اظہار کرتا ہے۔ خدا اپنے لوگوں کو بلاتا ہے کہ وہ ایک دوسرے کے لیے دعا کریں۔ اور ہر صورت حال اور فیصلے کے لیے دعا کریں۔

سبق ۴ کا تفسیری جواب۔

کلیسیا دعا کے لیئے بلائی گئی ہے۔

جب انہیں مخالفت کا منا کرنا پڑا (اعمال ۴: ۲۳_۳۱)

۱۔مخالفت کا سامنا کرنے کے لیے انہیں دلیر بنائیں۔

۲۔اس کی طاقت کا اظہار کرنے کے لیے معجزات کریں۔

جب اُنہیں بحران کا تجربہ کرنا پڑا (اعمال ۱۲: ۱_۱۹)

۱۔وہ اکھٹے جمع ہوئے۔

۲۔انہوں نے تب تک دعا کی جب تک خدا نے جواب دیا۔

جب اُنہیں خدا کی راہنمائی کا تعاقب کرنے کی ضرورت تھی (اعمال ۱۳: ۱_۳)

۱۔ایک صحت مند کلیسیا اپنے ہر فیصلے کا آغاز دعا میں کرے گی۔

۲۔ایک صحت مند کلیسیا اپنا ہر فیصلہ دعا سے لے گی۔

جب ایک کلیسیا دعا کرتی ہے تو کیا ہوتا ہے۔

۱۔خدا خوش ہوتا ہے۔

۲۔مافوق الفطرت قوت خارج ہوتی ہے۔

۳۔شیطان دعا کرنے کی کوششوں کی مخالفت کرتا ہے۔

۴۔کلیسیا مضبوط ہوتی ہے۔

تفسیر:

سبق ۵

مافوق الفطرت چیزوں کے لیے خدا پر بھروسہ رکھیں۔

سبق کا تعارف۔

تفسیری سچ: جب آپ کی کلیسیا ناممکن کرنے کی کوشش کرتی ہے تو خدا کی مافوق الفطرت قوت خارج ہوتی ہے۔

کلام مقدس کے الفاظ: ''اور یہ رسولوں سے تعلیم پانے اور رفاقت رکھنے میں اور روٹی توڑنے اور دعا کرنے میں مشغول رہے۔ **اور ہر شخص پر خوف چھا گیا اور بہت سے عجیب کام اور نشان رسولوں کے ذریعہ سے ظاہر ہوتے تھے''** اعمال ۲: ۴۲_ ۴۳ **(واضح اہمیت)**

واحد خدا ہی کائنات میں خود کو سنبھالے رکھنے والی قوت ہے۔وہ ساری قوت اور ختیار کو حکم دیتا ہے اور تاریخ میں ہر چیز کے راستہ کا تعین کرتا ہے___ وہ سب کچھ جو تھا، سب کچھ جو ہے اور وہ سب کچھ جو ہو گا۔ اگر ہم قوت کا تجربہ اپنی کلیسیا میں اور بذریعہ کلیسیا حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں لازماً خدا کو بطور ایک قابل اعتماد منبع تلاش کرنا چاہے۔ایک کلیسیا کی ساری سرگرمیاں (دعا، تربیت، پرستش) انتہائی بے پھل ہیں اگر ہم انہیں اپنی طاقت کے اندر رہ کر کر رہے ہیں۔ایک کلیسیا جو بے خوف ہو کر روح القدس پر بھروسہ رکھتی ہے خدا کو اپنے بیچ کام کرتے دیکھے گی۔

نتائج: اس سبق کی بدولت آپ:

ایمان کی اہمیت کو سمجھیں گے۔

موثر اصولوں کو سیکھیں گے تاکہ خدا کی مافوق الفطرت قوت کو سمجھیں اور اُس تک رسائی حاصل کریں۔

اپنے کلیسیائی ماحول میں ان اصولوں کو عمل میں لائیں۔

اصول کا بغور مشاہدہ:

خدا کے پاس تمام قوت ہے۔

کلامِ مقدس میں خدا خود کو سب سے طاقت ور ہونے کا انکشاف کرتا ہے۔ یہ خدا کے مشترک اوصاف میں سے ایک ہے جو پرانے عہد نامہ میں ہر جگہ ظاہر ہے، خاص طور پر زبور میں۔ ''تو وہ خدا ہے جو عجیب کام کرتا ہے۔ تو نے قوموں کے درمیان اپنی قدرت ظاہر کی'' زبور ۷۷: ۱۴۔ جب ہم خدا کی قوت کی وسعت پر غور کرتے ہیں تو ہم تین حقائق کو سمجھتے ہیں جو کہ اس کی قوت میں اور ہماری کسی انسانی فطری قوت میں امتیاز کرتی ہے جس کے ہم مالک ہوتے ہیں۔

۱۔وہ سب کچھ جانتا ہے۔ ہم صرف اسی علم کی بنیاد پر ہی فیصلے لے سکتے ہیں جو اس وقت ہمارے پاس ہے۔ جب خدا کام کرتا ہے تو وہ اتنا بے عیب کرتا ہے جس کی بنیاد بے عیب مستقبل کے علم، حال کی کیفیت، مقاصد اور صورت حال کے گرد رویوں پر ہوتی ہے۔

''اور اس سے مخلوقات کی کوئی چیز چھپی نہیں بلکہ جس سے ہم کو کام ہے اس کی نظروں میں سب چیزیں کھلی اور بے پردہ ہیں'' عبرانیوں ۴: ۱۳

۲۔وہ سب سے طاقت ور ہے۔

وہ ہر چیز جسے ہم اپنی فطری صلاحیتوں اور عطیوں سے حاصل کرتے ہیں، پابند ہیں۔ خدا کی طاقت کثیر اور لامحدود ہے۔

'وہ اپنی قدرت سے ابد تک سلطنت کرے گا'' زبور ۶۶: ۷

۳۔وہ اچھا ہے۔

تاریخ ثابت کرتی ہے کہ فانی آدمیوں اور عورتوں کے ہاتھوں میں برے حالات میں طاقت کی پیشن گوئی نہیں ہو سکتی اور بدترین میں وہ تباہ کن ہو سکتی ہے۔ تاہم یقینی طور پر خدا ہمیشہ اپنی طاقت ان کے لیے استعمال کرتا ہے جو اس سے محبت رکھتے اور اس کی خدمت کرتے ہیں۔

معبودوں میں اے خداوند۔ تیری مانند کون ہے؟

کون ہے جو تیری مانند اپنے تقدس کے باعث جلالی اور اپنی مدح کے سبب سے رعب والا اور صاحب کرامات ہے؟'' خروج ۱۵: ۱۱

اپنی اور خدا کی قوت کے مقابلہ میں آپ نتائج کا کیسے موازنہ کریں گے؟

خدا کی قوت تک رسائی حاصل کرنا۔

نئے عہد نامہ میں ہم یسوع کو خدا کی قوت استعمال کرتے، معجزات کرتے اور اختیار کے ساتھ تعلیم دیتے دیکھتے ہیں۔ لوگ اس کے کیے پر تعجب کرنے لگے۔ مرقس ۱: ۲۷ انہوں نے پہلے کبھی کسی اور کو تعلیم دیتے اور کام انجام دیتے نہ دیکھا تھا جیسا کہ اس نے کیا لیکن پھر یسوع نے کچھ غیر معمولی کیا۔ اس نے اپنی طاقت اپنے شاگردوں میں منتقل کرنا شروع کی۔

خدا اپنی قوت میں سے ہمیں حصہ دیتا ہے۔

''پھر اس نے ان بارہ کو بلا کر انہیں سب بدروحوں پر اختیار بخشا اور بیماریوں کو دور کرنے کی قدرت دی، اور انہیں خدا کی بادشاہی کی منادی کرنے اور بیماروں کو اچھا کرنے کے لیے بھیجا'' لوقا ۹: ۱۔۲

۱۔اس نے انہیں اختیار بخشا۔

جب یسوع نے شاگردوں کو بھیجا، اس کے اختیار کی بنیاد پر بھیجا ______ نہ کہ ان کی۔ وہ یسوع کے ایلچی تھے۔

۲۔اس نے انہیں قدرت دی

وہ اس کے نام میں اور اس کی قوت کے ذریعہ معجزات کرنے کے قابل ہوئے۔

آپ کے خیال میں یسوع نے اپنی قوت میں سے شاگردوں کو کیوں حصہ دیا۔؟

یسوع کی منسٹری میں یہ مثالیں قوت کی عارضی جھلکیاں تھیں۔یسوع نے شاگردوں کو بتایا کہ وہ انھیں کچھ بہتر دینے والا تھا: روح القدس کے ذریعہ ایک مستقل طاقت کا سرچشمہ۔

''لیکن جب روح القدس تم پر نازل ہوگا تو تم قوت پاؤ گے اور یروشلیم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہو گے''اعمال ا:۸

یہ نئی طاقت روح القدس تھی جس کی کہانی اعمال میں بتائی گئی ہے حقیقت میں اعمال کی کہانی کی تعبیر کو''رسولوں کے اعمال'' کی بجائے''روح القدس کے اعمال''ہونا چاہیے۔

خدا ہمیں اس کی طاقت کو استعمال کرنے کی توقع کرتا ہے۔

''طاقت' کے لیے اعمال ا:۸ میں استعمال کیا گیا یونانی لفظ جس کے بارے میں یسوع نے پیشن گوئی کہ ایمان دار حاصل کریں گے،

دونامس ہے۔اکثر اس کا ترجمہ ہمارے انگریزی کے لفظ ڈائنامیٹ کی اصل کی مانند کیا جاتا ہے۔تاہم ڈائنامیٹ صرف طاقت کی ایک جھلک ہے اور پھر ڈھول بیٹھ جاتی ہے اور یہ انجام کو پہنچتا ہے میں ڈائمو' کے لفظ کو ترجیح دیتا ہوں جو کہ نہ ختم ہونے والی،خود پیدا کرنے والی طاقت کا سرچشمہ ہے۔

روح القدس نہ ختم ہونے والی طاقت کا سرچشمہ کیسے ہے؟۔

ا۔ایمان کے ساتھ خدا کی طاقت خارج ہوتی ہے۔

وہ آخری بار کب آپ نے یا/ آپ کی کلیسیا نے کوشش کی جو کہ اپنی قوت سے کرنا ناممکن تھا؟ اگر ایک میعاد ہوئی ہے کہ آپ نے خدا کی طاقت پر پورا بھروسہ نہیں کیا تو کیوں نہیں؟ عموماً یہ بھروسے کا معاملہ ہے۔

جب ہم اپنے ایمان کو استعمال کرتے ہیں تو ہم اس بات کا ثبوت دیتے ہیں کہ ہم خدا پر بھروسہ رکھتے ہیں جو صرف وہ ہی کر سکتا ہے۔اگر ہم اُس پر بھروسہ نہیں رکھتے تو ہم نتائج کو خود ہی قابو میں لانے کی کوشش کرتے ہیں۔ہماری طاقت محدود ہے اور منسٹری کے لیے ہماری بصارت چھوٹی۔تاہم بڑا ایمان خدا کو بہت خوش کرتا ہے۔

''اور بغیر ایمان کے اس کو پسند آنا ناممکن ہے۔اس لیے کہ خدا کے پاس آنے والے کو ایمان لانا چاہیے کہ وہ موجود ہے اور اپنے طالبوں کو بدلہ دیتا ہے''۔ عبرانیوں ۱۱:۶

آخری بار آپ کی کلیسیا نے کب خدا کے لیے ناممکن کرنے کی کوشش کی؟ وضاحت کریں۔

۲۔ جب ہم ناممکن کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو ہم خدا کی طاقت کو دیکھتے ہیں

کلامِ مقدس کہتا ہے کہ ہمیں نتائج دیکھنے سے پہلے ایمان پر عمل کرنا چاہیے۔ یہ وہ ''بدلہ'' ہے جو ایمان کے لیے دیا جاتا ہے جس کا ذکر عبرانیوں ۱۱:۶ میں ہے۔ بائبل مقدس میں ہر جگہ اس کی مثالیں موجود ہیں۔ اسرائیلیوں کو بحرِ قلزم میں داخل ہونا پڑا تا کہ وہ اسے الگ ہوتے دیکھ سکیں۔

یردن پر کاہنوں نے دریا کو اس وقت تک بہتے دیکھا جب تک انہوں نے اپنے پاؤں پانی میں نہ ڈال لیے۔

اندھے آدمی کو یسوع کی منت کرنی پڑی کہ وہ اسے چھوئے۔

مفلوج آدمی کے دوستوں کو اسے یسوع کے پاس لانا پڑا۔

اس وقت آپ کی کلیسیا کون سی ناممکن ضرورت یا صورتِ حال کا سامنا کر رہی ہے؟

____

____

____

خدا کی قوت کے بارے میں صحیح رویہ۔

۱۔ خدا کی طاقت کو مت آزمائیں۔

کلامِ مقدس ہمیں متنبہ کرتا ہے کہ ہم خدا کو اس طرح نہ آزمائیں جس طرح شیطان نے بیابان میں یسوع کو آزمایا تھا۔ جب ہم خدا کو آزمائش میں ڈالتے ہیں تو یہ توقع کرتے ہیں کہ ہمارے مقاصد کے منطبق ہونے کے لیے وہ معجزات کرے گا۔ خدا کے کردار کی بجائے معجزات پر اپنی منسٹری کی تعمیر کرنا خطرے کی بات ہے۔ ہمیں اس کے ہاتھ سے زیادہ اس کے چہرے کی تلاش کرنی چاہیے۔

''یسوع نے جواب میں اسے کہا فرمایا گیا ہے کہ تو خداوند اپنے خدا کی آزمائش نہ کر'' لوقا ۴:۱۲

۲۔ اس پر اعتماد کریں کہ وہ اپنی مرضی پوری کرے۔

گو کہ خدا چاہتا ہے کہ معجزات اور اس کے مافوق الفطرت طریقوں سے کام کرنے کے لیے ہم اسے اپنی طرف سے کہیں، ہمیں اپنے آپ کو اس کی مرضی کے حوالے کرنے کی تفسیر میں عمل کرنا چاہیے۔ ہم اپنے ایمان کو عمل میں یہ کہہ کر لا سکتے ہیں کہ وہ ہمارے لیے کچھ ایسا کرے جو ہم دیکھنا چاہتے ہیں ___ لیکن پھر تمام تر نتائج اس کے ہاتھوں میں ہیں۔ ہم ہر بار اس پر بھروسہ رکھ سکتے ہیں کہ وہ ہماری بہترین دلچسپی میں عمل کرے گا۔

اگر کوئی غیر ایماندار آپ کی کلیسیا کی رہنمائی میں ہونے والے پچھلے تین ماہ کے فیصلوں کا مشاہدہ کرے تو وہ آپ کے ایمان کے عمل کے درجہ کے بارے میں کیا کہے گا؟

____

____

____

کیا آج بھی خدا معجزات کر رہا ہے۔؟

۱۔ خدا کی قوت پر شک نہ کریں۔

وہ لوگ بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ اب آج کے دور میں خدا معجزات نہیں کرتا۔ تا ہم میں نے اسے کئی بار معجزات کرتے دیکھا ہے، شفاء کی صورت میں، زندگیاں بدلنے اور اقتصادی ضروریات پوری کرنے میں۔۔ وغیرہ

اسی طرح میں نے اسے نہ کرنے کا انتخاب کرتے ہوئے دیکھا، جب ہم شدت سے معجزہ دیکھنا چاہتے تھے۔ خدا سب کچھ کرنے کی قدرت رکھتا ہے ___ اور یہ کہ ہمیں کبھی شک نہیں کرنا چاہیے۔

''مگر ایمان سے مانگے اور کچھ شک نہ کرے'' یعقوب ۱:۶

۲۔ایک معجزہ بہت سی صورتیں اختیار کر سکتا ہے۔

بعض اوقات کلیسیائیں خدا کی مافوق الفطرت قوت کو داد دینے میں ساکن ہو جاتی ہیں کیونکہ وہ ان سب طریقوں کو نظر انداز کر دیتی ہیں جن سے خدا کام کرتا ہے۔اس کی مافوق الفطرت قوت جسمانی شفاء دینے کے میدان کے لیے محدود نہیں۔

خدا کی مافوق الفطرت قوت صورت اختیار کرتی ہے:

نجات کے ذریعہ بدلی ہوئی زندگیوں کی	اندورنی امن کی۔
اقتصادی فراہمی کی۔	گناہ کی خواہش کو دور کرنے کی۔
ایک تعلق کی	گنہگار عادت کی قوت کو غیر مسلح کرنے کی۔

آج اپنی کلیسیا میں آپ خدا کی مافوق الفطرت قوت کو کہاں کام کرتے ہوئے دیکھتے ہیں؟

سچ کو عمل میں لانا:

حسب ذیل کام کو مکمل کریں اور اپنے جواب پر غور وفکر کریں:

آپ نے اس سبق سے ایسا کیا سیکھا جسے آپ فوراً عمل میں لانا چاہیں گے۔؟

اُس ناممکن ''صورت حال یا ضرورت'' کو یاد رکھیں جس کا سامنا آپ کی کلیسیا اس وقت کر رہی ہے خدا کی قوت پر زیادہ اعتماد رکھنے کے کام کو مخاطب کرنے کے لیے آپ کیا کر سکتے ہیں؟

آپ اپنی کلیسیا میں خدا کے مافوق الفطرت کام کی کیسے تشخیص کریں گے؟ آپ اُس کی طاقت کو اور کن جگہوں میں ہوتا ہوا دیکھنا چاہیں گے؟

اپنے نتائج کے لیے کچھ وقت دعا میں گزاریں۔

خلاصہ:

معجزات اور عجائب نے بہت سے ایمانداروں کو ابتدائی کلیسیا کی طرف کھینچا۔جب لوگوں نے خدا کے کام کو دیکھا تو وہ اس کا حصہ بننا چاہتے تھے۔'ناممکن' کے لیے خدا پر بھروسے کو عمل میں لانا آپ کی کلیسیا میں ایمان کے صحت مند درجہ کو مستحکم بنیاد کا درجہ دے سکتا ہے۔اور زیادہ لوگ جاذب ہو کر شمولیت حاصل کرنا چاہیں گے جہاں خدا کی قوت عیاں ہے۔

سبق ۵ کا تفسیری جواب۔

خدا کے پاس تمام قوت ہے۔

۱۔وہ سب کچھ جانتا ہے

۲۔وہ سب سے طاقتور ہے۔

۳۔وہ اچھا ہے

خدا کی قوت تک رسائی حاصل کرنا۔

خدا اپنی قوت میں سے ہمیں حصہ دیتا ہے

۱۔اس نے انہیں اختیار بخشا۔

۲۔اس نے انہیں قدرت دی۔

خدا ہمیں اس کی طاقت کو استعمال کرنے کی توقع کرتا ہے۔

۱۔ایمان کے ساتھ خدا کی طاقت خارج ہوتی ہے۔

۲۔جب ہم ناممکن کرنے کی کوشش کرتے ہی تو ہم خدا کی طاقت کو دیکھتے ہیں۔

خدا کی قوت کے بارے میں صحیح رویہ۔

۱۔خدا کی طاقت کو مت آزمائیں

۲۔اس پر اعتماد کریں کہ وہ اپنی مرضی پوری کرے

کیا آج بھی خدا معجزات کر رہا ہے۔؟

۱۔خدا کی قوت پر شک نہ کریں۔

۲۔ایک معجزہ بہت سی صورتیں اختیار کر سکتا ہے۔

تفسیر:

سبق ۶۔

اتحاد کی برقراری

سبق کا تعارف

تفسیری سچ: خدا انفرادی مسیحیوں میں اتحاد پیدا کرتا ہے، صحت مند کلیسیائیں اُسے برقرار رکھتی ہیں۔

کلامِ مقدس کے الفاظ:۔''اور یہ رسولوں سے تعلیم پانے اور رفاقت رکھنے میں اور روٹی توڑنے اور دعا کرنے میں مشغول رہے اور ہر شخص پر خوف چھا گیا اور بہت سے عجیب کام اور نشان رسولوں کے ذریعہ سے ظاہر ہوتے تھے اور جو ایمان لائے تھے۔وہ سب ایک جگہ رہتے تھے اور سب چیزوں میں شریک تھے۔'' اعمال ۲: ۴۲_ ۴۴ (واضح اہمیت)

خدا کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے مسیحی اتحاد دُنیا میں ایک طاقت و قوت ہے۔ ممکن ہے کہ انفرادی طور پر مسیحی بڑی اہمیت نہیں رکھتے تاہم جب وہ روح القدس کے وسیلہ سے مسیح کے بدن میں ایک ہوتے ہیں۔تو وہ خدا کے مافوق الفطرت کام کا ایک ذریعہ بن جاتے ہیں۔

ڈاکٹر وانس ہیوزنے ایک بار مسیحیوں کا موازنہ برف کے گالوں سے کیا۔ ہر برف کا گالا حیرت انگیز طور پر خود میں منفرد ہے لیکن اس کی یکتائی کا سہرا اس کی انفرادیت کے سر نہیں ہوتا۔تاہم برف کے کافی گالوں کو اکھٹا ایک برفیلے طوفان میں رکھیں تو ان کی یکجا طاقت آمد و رفت کو روکنے اور ایک پورے شہر کو بند کرنے کے لیے کافی ہے۔

اکھٹے ہم مسیح کے لیے دُنیا کو تبدیل کر سکتے ہیں۔

نتائج: اس سبق کی بدولت آپ:

سمجھیں گے کہ اتحاد کیا ہے اور کیا نہیں۔

موثر اصولوں کو سیکھیں گے کہ خدا کیسے اتحاد پیدا کرتا ہے اور صحت مند کلیسیائیں اسے کیسے برقرار رکھتی ہیں۔

اپنے کلیسیائی ماحول میں اصولوں کو عمل میں لائیں گے۔

اصول کا بغور مشاہدہ:

بائبل مقدس اتحاد کو کیسے بیان کرتی ہے۔

نئے عہد نامہ میں ایمان داروں کے بیچ کے اتحاد کو خاص اہمیت دی گئی ہے۔ اِس بات پر غور کریں کہ بائبل مُقدس اتحاد کے بارے میں کیا تعلیم دیتی ہے:

یسوع نے اُس کے لیے دعا کی۔

''۔۔۔تا کہ وہ کامل ہو کر **ایک ہو جائیں**۔'' (یوحنا ۱۷: ۲۳)

خدا دے دیتا ہے۔

'اور خدا صبر اور تسلی کا چشمہ تم کو یہ توفیق دے کہ مسیح یسوع کے مطابق آپس میں **یک دل رہو**' (رومیوں ۱۵: ۵)

یہ مشکل کام ہے۔

'اور اسی کوشش میں رہو کہ روح کی یگانگی صلح کے بند سے بندھی رہے'' (افسیوں ۴: ۳)

محبت اسے یکجا رکھتی ہے

''اور ان سب کے اوپر محبت کو جو **کمال کا پٹکا** ہے **باندھ لو**' (کلسیوں ۳: ۱۴)

اتحاد یکسانیت کی طرح نہیں

ایمان داروں کے بیچ میں اتحاد کو بائبل مقدس تفسیری قدر کی توصیف دیتی ہے۔ ''دیکھو کیسی اچھی اور خوشی کی بات ہے کہ بھائی باہم مل کر رہیں'' زبور ۱۳۳: ۱۔ تا ہم اتحاد کو یکسانیت (ہر کسی کا اکھٹے عمل کرنا) کے ساتھ گڈمڈ مت کریں (ہر کسی کا ایک جیسا عمل کرنا۔) یہ ہیں کچھ تفسیری اختلافات:

اتحاد اختلاف میں زندہ رہتا ہے۔

تہذیبوں، پس منظر، تجربوں کے فرق کی وجہ سے عالمگیر **کلیسیا** (''ک'' بڑا حرف) حیرت انگیز انداز میں متنوع ہے۔

ہر مقامی **کلیسیا** کو یکساں اختلاف پر غور وفکر کرنا چاہیے۔

یکسانیت تبدیلی کی قلت کی توقع کرتی ہے۔

جب ہم اپنی **کلیسیا** میں ہر ایک کو ایک جیسا عمل کرنے، ایک جیسے لباس پہننے، ایک انداز میں پرستش کرنے اور ایک جیسے انداز میں دعا کرنے کی توقع کرتے ہیں تو ہم اتحاد کی نہیں بلکہ یکسانیت کی توقع کر رہے ہیں۔ خدا کا کلام بہت مختلف لوگوں کو یکجا کرنے کے لائق ہے۔

نظریوں میں اتحاد کو فروغ دیتے ہوئے، آپ اپنی **کلیسیا** میں اتحاد کو کیسے خوش آمدید کہہ سکتے ہیں۔؟

____

____

____

واحد خدا ہی اتحاد پیدا کر سکتا ہے۔

ا۔اجتماعی طور پر اکٹھے ہونا اتحاد سے مماثلت نہیں رکھتا۔

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ ایک کلیسیا جو ہفتہ وار اجتماعی طور پر اکٹھا ہوتی ہے، اتحاد کی اہل بن جاتی ہے۔ایسا نہیں ہے۔آپ دو بلیوں کی دُموں کو اکٹھا باندھ سکتے ہیں مگر لازمی طور پر ان میں ایکا نہیں!

۲۔اتحاد روح کا عمل ہے۔

ہم بطور مسیحی اکٹھے جمع ہو سکتے ہیں مگر ہم اتحاد پیدا نہیں کر سکتے۔یہ ہمارا کام نہیں۔بائبل مُقدس کہتی ہے کہ صرف خدا ''روح کی یگانگی'' کو مسیحیوں میں پیدا کر سکتا ہے۔''اور اِسی کوشش میں رہو کہ روح کی یگانگی صلح کے بند سے بندھی رہے''۔افسیوں ۴:۳۔

اتحاد کیوں ایسی چیز ہے جسے صرف خدا پیدا کر سکتا ہے؟

ہم اپنی کلیسیا میں اتحاد کو کیسے اثر انداز کرتے ہیں؟

ا۔ہم اتحاد میں تفرقہ ڈال سکتے ہیں۔

چونکہ اتحاد روح کا عمل ہے اس لیے ہم جس انداز سے اپنی کلیسیا کے دوسرے مسیحیوں کے ساتھ برتاؤ کرتے ہیں۔اس انداز سے ہم اسے دکھ پہنچا سکتے ہیں۔ بہت سی کلیسیائیں ایمانداروں کے بیچ نامناسب اختلافات اور بحث کی وجہ سے تکلیف اٹھاتی ہیں۔بائبل مقدس کہتی ہے کہ اگر ہم اتحاد کو فروغ دینے میں دلچسپی رکھتے ہیں تو خبردار رہیں کہ کیا کہتے ہیں۔

''کوئی گندی بات تمھارے مُنہ سے نہ نکلے بلکہ وہی جو ضرورت کی موافق ترقی کے لیے اچھی ہو تا کہ اُس سے سننے والوں پر فضل ہو۔اور خدا کے پاک روح کو رنجیدہ نہ کرو جس سے تم پر مخلصی کے دن کے لیے مہر ہوئی''افسیوں ۴:۲۹۔۳۰

آپ کی کلیسیا کے اتحاد میں لوگوں یا/اور مسائل نے کس طرح تفرقہ ڈالا ہے؟

۲۔ ہم اتحاد کو برقرار رکھ سکتے ہیں۔

ہمیں ''اِسی کوشش میں۔۔''رہنا ہے کہ''۔۔کہ روح کی یگانگی صلح کے بند سے بندھی رہے''(افسیوں ۴:۳)۔بعد میں پُولوس رسول افسیوں ۴ میں ایک عملی مثال بیان کرتا ہے جب وہ ایک دوسرے کی تعمیر کرنے کو کہتا ہے۔ایمانداروں کے درمیان میں ایک حوصلہ افزا،مثبت ماحول برقرار رکھنے کے لیے صحت مند کلیسیائیں سب کچھ کرتی ہیں۔

آپ کی کلیسیا اتحاد برقرار رکھنے میں کہاں تک کامیاب ہوئی ہے۔؟

کلیسیا کے اتحاد میں کون سی چیز مداخلت کرتی ہے۔

ابلیس مسیحی اتحاد سے نفرت کرتا ہے۔ مجھے ان کلیسیائیوں کے بارے میں سوچ کر دکھ پہنچتا ہے جو شیطان کے منصوبوں کی وجہ سے تباہ ہوئیں۔

وہ ہر ایمان دار کو بچھڑا نا چاہتا ہے۔ میں یہ افسوس سے کہتا ہوں کہ میں نے عبادت خانہ کے قالین کے رنگ پر، یا پیانو کو کمرے میں رکھنے پر کلیسیائیوں میں پھوٹ پڑتے دیکھا ہے۔ کچھ بعض چیزیں ہیں جو مندرجہ ذیل کو شامل کرتے ہوئے، کلیسیا کی رفاقت میں مداخلت کرنے کی ضمانت رکھتی ہیں۔

۔گپ شپ کا وجود

۔معاف کرنے سے انکار۔

۔ہر کسی کا اپنی مرضی پوری کرنے پر اصرار

۔غیر ضروری مسائل پر خلاف معمول مرتکز

۔تلخیوں کی حفاظت

کلیسیا میں اتحاد کو کیسے برقرار رکھا جاسکتا ہے

۱۔ایک دوسرے پر مہربان ہوں (افسیوں ۴:۳۲)

آج غیر صحت بخش کلیسیائیوں میں بیماریوں میں سے ایک بیماری یہ ہے کہ بعض اوقات مسیحی بہت اچھے نہیں ہوتے، یہاں تک کہ ایک دوسرے کے ساتھ۔ہم دوسرے مسیحیوں کے ساتھ خوفناک حریفانہ انداز میں برتاؤ کرتے ہیں۔ میں نے ایک چھوٹی لڑکی کے بارے میں سُنا جس نے ایک رات عمیق دعا کی ''اے خداوند، براہ کرم بڑے لوگوں کو نیک بنا دے اور ازراہ کرم اچھے لوگوں کو نفیس بنا دے''

مہربانی غیر ایمانداروں کو جاذب کرتی ہے۔مسیحیوں کے درمیان اختلاف رائے دنیا کے لئے کمزور گواہی ہے۔

۲۔ خود کو خوش کرنے کی بجائے دوسروں کو خوش کریں رومیوں ۱۵:۲)

دوسروں کی خاطر ہمیں اپنی ترجیحات، خواہشات اور تمناؤں کو ایک طرف کر دینا چاہیے۔ایک کلیسیا میں خودغرضی اتحاد کی دشمن ہے۔ جب ہم اپنی مرضی پوری کرنے پر اصرار کرتے ہیں تو مسائل پیدا ہو جاتے ہیں۔ جب ہم دوسروں کے لیے قربانی دینے کو رضامند ہوتے ہیں تو ہم ایسا ماحول پیدا کرتے ہیں جہاں اتحاد ترقی کر سکتا ہے۔

ایک صحت مند کلیسیا کے اراکین مرتکز کرتے ہیں:

خودغرضی کی بجائے قربانی پر

میری ضرورتوں کی بجائے آپ کی ضرورتیں پر

میری خوشی کی بجائے متعدد لوگوں کی بھلائی پر

کتنے اچھے طور پر آپ کی کلیسیا قربانی کو خودغرضی پر فوقیت دیتی ہے؟ خصوصی مثالیں بیان کریں۔

____

____

____

۳۔ایک دوسرے کے بوجھ اٹھائیں (رومیوں ۱۵:۱

کلام مقدس کہتا ہے ''رعایت کریں'' ۔ خاص طور پر وہ جو ایمان میں ناتواں یا نابالغ ہیں۔ممکن ہے فرق وجوہات کی وجہ سے ہم ایک دوسرے سے اختلاف رکھیں ــــ یا درکھیں، لوگ مختلف ہیں تا ہم ہمیں ایک دوسرے کو رسوا نہیں کرنا چاہیے۔

کلیسیا میں ہر کوئی متفق نہیں ہو سکتا ۔ لیکن ہم اختلاف رکھنے کے لیے متفق ہو سکتے ہیں۔

کلیسیا میں ہر کوئی ایک دوسرے کو پسند نہیں کرے گا ۔ لیکن ہم مسیح کی خاطر ایک دوسرے سے محبت رکھ سکتے ہیں۔

۴۔ اتحاد کے لیے دُعا (یوحنا ۱۷:۲۳)

یہ یسوع کے مصلوب ہونے سے پہلے ایمانداروں کے لیے آخری دعا کا موضوع تھا۔ صحت مند کلیسیائیں اس کی مثال کو اتحاد کے لیے عمل میں لاتی ہیں۔۔ کیونکہ وہ جانتی ہیں کہ مافوق الفطرت اتحاد مسیحیوں میں کچھ ایسا ہے جو صرف خدا ہی پیدا کرسکتا ہے۔ وہ اسے ایک تحفہ کی طرح فراہم کرتا ہے۔

ایمانداروں کے درمیان میں اتحاد کیوں دنیا کے لیے اتنی موثر گواہی ہے کہ خدا کیسا ہے؟

۵۔ اکٹھے خدا کی توصیف کرنا (رومیوں ۱۵:۶)

خدا کی اکٹھے تعریف کرنے کی طرح، کچھ بھی مسیحیوں کی جماعت کو متحد نہیں کرتا۔ کیوں؟ جب بلا شرکت غیرے، ہمارا مرتکز یسوع پر ہوتا ہے تو ہم اپنے بارے میں بھول جاتے ہیں۔ ہم سب یسوع کے جلال اور شان پر متفق ہوسکتے ہیں۔ اور اس کے قابل احترام ہونے کی تعریف کر سکتے ہیں۔

''میرے ساتھ خداوند کی بڑائی کرو

ہم مل کر اس کے نام کی تمجید کریں'' زبور ۳۴:۳

'' تا کہ تم یک دل اور یک زبان ہوکر ہمارے خداوند یسوع مسیح کے خدا اور باپ کی تمجید کرو'' رومیوں ۱۵:۶

توصیف الگ کرنے کے لیے ایک طاقت ور تقرر ہے

اتحاد کس چیز میں سب سے زیادہ فرق پیدا کرتا ہے

''ایک ہی بدن ہے اور ایک ہی روح۔ چنانچہ تمہیں جو بلائے گئے تھے اپنے بلائے جانے سے امید بھی ایک ہی ہے۔

ایک ہی خداوند ہے۔ ایک ہی ایمان۔ ایک ہی بپتسمہ۔ اور سب کا خدا اور باپ ایک ہی ہے جو سب کے اوپر اور سب کے درمیان اور سب کے اندر ہے'' افسیوں ۴:۴۔۶

یہ ایک بھید ہے کہ خدا کس طرح اپنی کلیسیا میں مختلف لوگوں کی جماعتوں کو متحد کرنے کے قابل ہے۔ افسیوں ۴ کے عبارت کے ٹکڑے میں بائبل مُقدس واضح کرتی ہے کہ ہمیں کون سی چیز اکٹھا کرتی ہے:

وہاں:

ایک بدن ۔ وہاں ایک عالمگیر کلیسیا ہے جسے یسوع نے قائم کیا

ایک روح ۔ کسی بھی کلیسیا میں روح القدس متحد کرنے والی قوت ہے

ایک ایمان ۔ بائبل مقدس ہمارا آخری اختیار ہے جو ایک حقیقی مسیحی ایمان کو واضح کرتی ہے

ایک بپتسمہ ۔ روح القدس ہمیں خدا سے تعلق رکھنے کے ثبوت میں بپتسمہ دیتا ہے۔ (۱ کرنتھیوں ۱۲:۱۳)

ایک خدا اور ہم سب کا باپ

بائبل مقدس میں یہ نہیں ہے:

خدا کی عبادت کرنے کا ایک انداز

انجیل مقدس کی پرچار کا ایک انداز

بھٹکے ہوؤں تک رسائی حاصل کرنے کا ایک انداز

دُعا کرنے کا ایک انداز

بائبل مُقدس کے ایک ترجمے کو پڑھنا

سابقہ فہرست کو دیکھیں کہ بائبل مقدس کی روح میں اتحاد "کیا" ہے۔اُن میں سے الگ ہونے کے ایک تفسیری مسلہ پر آپ کی کلیسیا کیسے برتاؤ کرے گی؟

اس فہرست کو دیکھیں جو بائبل مقدس کی روح میں اتحاد "نہیں ہے"۔آپ کی کلیسیا کیسے موزوں طور پر اُس شخص کو جواب دے سکتی ہے جو ان میں سے ایک مسلہ پر اصرار کرتا ہو؟

کینیڈا میں کئی برس پہلے،دو سال کی ایک بچی موسم سرما کے ایک سرد دن میں مارے مارے پھرتے ہوئے اپنے پڑوس سے دور چلی گئی۔
اس کے والدین نے پڑوسیوں کو ہوشیار کیا جنہوں نے برف میں کچھ نقش پا دیکھے تھے۔تلاش کرنے والوں نے کئی گھنٹے بچی کو اس کا نام پکار کر مختلف جانب ڈھونڈا مگر اُسے نہ پایا۔سورج غروب ہونے سے کچھ دیر پہلے،آدمیوں میں سے ایک نے تجویز پیش کی کہ وہ ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑیں اور اکٹھے ایک قطار میں میدان میں چلیں۔اُس طرح وہ کسی جگہ کو نہیں چھوڑیں گے۔انہوں نے ایک دوسرے کے ہاتھ پکڑے اور اکٹھے ایک قطار کی صورت میں بچی کا نام پکارتے ہوئے چلے۔المناک بات ہے کہ انہیں اس کی لاش پیچ وخم کی حالت میں ایک ڈھیر میں پڑی ہوئی ملی۔آدمیوں میں سے ایک نے کرب سے کہا "اگر صرف ہم نے جلد اکٹھے ہاتھ پکڑے ہوتے"۔
آپ کے معاشرہ میں بہت سے لوگ ہیں جو یسوع مسیح کی امید کے بغیر ہیں۔وہ بھٹکے ہوئے اور تنہا ہیں اور خدا کی محبت سے الگ ہونے کی ابدیت کا سامنا کرتے ہیں۔اِس بات کی کوئی حد نہیں کہ خدا اُس کلیسیا کے لیے کیا کر سکتا ہے جو اکٹھے "ہاتھ پکڑ" سکتی ہے تا کہ دُنیا کو خدا کی محبت کا اظہار کرے۔
"اگر آپس میں محبت رکھو گے تو اس سے سب جانیں گے کہ تم میرے شاگرد ہو" یوحنا ۱۳:۳۵

سچ کو عمل میں لانا:

حسب ذیل کام کو مکمل کریں اور اپنے جواب پر غور فکر کریں:
آپ نے اِس سبق سے ایسا کیا سیکھا جو آپ فوراً عمل میں لانا چاہیے گے؟
اختلاف کی خوشی مناتے ہوئے آپ کی کلیسیا اس سے بھی بڑے اتحاد کو کیسے برقرار رکھ سکتی ہے؟
آپ کے خیال میں آپ کے ذریعہ خدا کیا انجام دے سکتا ہے اگر آپ کی کلیسیا پہلے سے بھی زیادہ متحد ہو؟ واضح کریں۔

خلاصہ:

اتحاد یکسانیت یا یکساں ہونے کے برابر نہیں۔اسے خدا خلق کرتا ہے اور مقامی کلیسیا اسے برقرار رکھتی ہے۔خود غرضی اتحاد کی بنیادی دشمن ہے اور ایمانداروں کو مستعد رہنا چاہیے کہ وہ دوسروں کی ضرورتوں کو اپنی ضرورتوں پر فوقیت دیں۔جب رُوح القدس کی بدولت ایک کلیسیا متحد ہوتی ہے تو کوئی حد نہیں ہوتی کہ وہ خدا کی بادشاہت کے لیے کیا انجام دے سکتی ہے۔

سبق ۶ کا تفسیری جواب۔

اتحاد یکسانیت کی طرح نہیں

اتحاد اختلاف میں زندہ رہتا ہے

یکسانیت تبدیلی کی قلت کی توقع کرتی ہے

واحد خدا ہی اتحاد پیدا کر سکتا ہے

ہم اپنی کلیسیا میں اتحاد کو کیسے اثر انداز کرتے ہیں

۱۔ہم اتحاد میں تفرقہ ڈال سکتے ہیں۔

۲۔ہم اتحاد کو برقرار رکھ سکتے ہیں۔

کلیسیا میں اتحاد کو کیسے برقرار رکھا جا سکتا ہے۔

۱۔ایک دوسرے پر مہربان ہوں (افسیوں ۴:۳۲)

۲۔خود کو خوش کرنے کی بجائے دوسروں کو خوش کریں (رومیوں ۱۵:۲)

۳۔ایک دوسرے کے بوجھ اٹھائیں (رومیوں ۱۵:۱)

۴۔اتحاد کے لیے دُعا کریں (یوحنا ۱۷:۲۳)

۵۔اکھٹے خدا کی توصیف کریں (رومیوں ۱۵:۶

تفسیر:

سبق ۷
کریم النفسی کے تمدن کی تکمیل

سبق کا تعارف

تفسیری سچ: ایک صحت مند کلیسیا ایک فیاض کلیسیا ہے۔ مہتممی روحانی بلوغت کی علامت ہے اور ہماری ضرورتوں کے لیے خدا پر زیادہ بھروسے سے انجام ہوتی ہے۔

کلامِ مقدس کے الفاظ: ''اور یہ رسولوں سے تعلیم پانے اور رفاقت رکھنے میں اور روٹی توڑنے اور دعا کرنے میں مشغول رہے۔ اور ہر شخص پر خوف چھا گیا اور بہت سے عجیب کام اور نشان رسولوں کے ذریعہ سے ظاہر ہوتے تھے۔ اور جو ایمان لائے تھے وہ سب ایک جگہ رہتے تھے اور سب چیزوں میں شریک تھے۔ **اور اپنا مال و اسباب بیچ بیچ کر ہر ایک کی ضرورت کے موافق سب کو بانٹ دیا کرتے تھے''** **اعمال ۲:۴۲-۴۵) (واضح اہمیت)**

نجی سطح پر نگران ہوتے ہوئے ہم اپنے آپ کو اُس چیز کے لیے مہتمم دیکھتے ہیں جو خدا ہمیں سپرد کرتا ہے۔ دسواں حصہ ہمارے ذاتی نگران ہونے کا حصہ ہے۔ نتیجتاً کلیسیا کے رہنماؤں کی ذمہ داری ہے کہ وہ وفاداری سے ہاتھ میں اُسے استعمال کریں جو لوگ کلیسیا کو ایک ذمہ دارانہ انداز میں ایمانداری اور دیانت داری کے ساتھ ساتھ دسواں حصہ دیتے ہیں۔ ابتدائی کلیسیا کے پاس یہ موقع تھا کہ وہ روپے پیسے کو حاصل کرتے اور بٹتے دیکھ سکتے تھے جیسا کہ وہ مناسب سمجھتے۔ اسی طرح اس بات کا فیصلہ کرنا کہ خدا کے پیسوں کو کہاں خرچ کرنا ہے، ہر کلیسیا کا تفسیری فرضِ منصبی ہے۔ آپ بعض قائدے اور رہنمائی کو عمل میں لانے کے لیے مفید سمجھیں گے تا کہ آپ کی کلیسیا اپنے ذرائع کے ساتھ خدا کو عزت دے سکے۔

نتائج: اس سبق کی بدولت آپ:

ذاتی نگران ہونے کو سمجھیں گے

کلیسیا میں مہتمم ہونے کو عملی جامہ پہنانے کے لیے عملی اصولوں کو سیکھیں گے۔

اپنی کلیسیا کے ماحول میں اصولوں کو عمل میں لائیں گے۔

اصول کا بغور مشاہدہ:

خدا کی معیشت کیسے کام کرتی ہے۔

خدا روپے پیسے کے بارے میں کیا سوچتا ہے؟ دراصل اس کے پاس اس کے بارے میں کہنے کے لیے بہت کچھ ہے۔یعنی کہ بائبل مقدس روپے پیسے کے بارے میں خدا کی ہدایات سے پُر ہے۔ دنیا ہمیں اقتصادی تجویز پیش کرتی ہے۔تاہم خدا کی معیشت منفرد، نہ تبدیل ہونے والے اصولوں پر چلتی ہے جو ہمیں سمجھنے چاہئیں تا کہ ہم اپنے ذرائع سے صحیح انتخاب کرسکیں۔

۱۔خدا کائنات کی تمام دولت کا مالک ہے۔

کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ خدا کو اپنے روپے پیسوں میں سے کچھ دیتے رہنے سے وہ خدا پر مہربان ہو رہے ہیں۔تاہم اپنے سیارے پر خدا سونا، ہیروں، پلاٹینم ،تیل، گیس اور اصلی ریاست کی ملکیت رکھتا ہے۔خدا کی اہمیت کیا ہے؟ زیادہ بیان کرنے کے لیے ہمارے پاس عدد نہیں۔

''زمین اور اس کی معموری خداوند ہی کی ہے

جہان اور اس کے باشندے بھی'' زبور ۲۴:۱

۲۔خدا ہمیں اجازت دیتا ہے کہ ہم اس کی دولت کا حصہ سے نبٹ لیں۔

درحقیقت اس دنیا میں ہم کسی بھی چیز کی ملکیت نہیں رکھتے۔خدا نے ہمیں تھوڑی دیر کے لیے اپنی دولت کے حصے کا نگران ہونا سپرد کیا ہے۔

لفظ''**نگران**'' کا مطلب ''مہتمم'' ہے۔''مہتمم'' ہونا مخاطب ہوتا ہے کہ ہمیں اُن ذرائع کو کیسے نبٹنا ہے جو خدا نے ہمیں دیئے ہیں۔

''جو تھوڑے میں دیانت دار ہے وہ بہت میں بھی دیانت دار ہے اور جو تھوڑے میں بددیانت ہے وہ بہت میں بھی بددیانت ہے'' لوقا ۱۶:۱۰

آپ کا خیال روپے پیسوں کے بارے میں کیسے تبدیل ہوتا ہے جب آپ اپنے آپ کو انتظام کرنے والا سمجھتے ہیں (مالک نہ سمجھتے ہوئے)؟

____

____

____

۳۔خدا اپنے کام کو سہارا دینے کے لیے چاہتا ہے کہ اُس کی دولت تقسیم ہو

وہ آخری چیز جو خدا چاہتا ہے کہ ہم روپے پیسے کے ساتھ کریں، وہ اپنے لیے دولت کا ذخیرہ کرنا ہے۔اُس کی جگہ وہ ہمیں مستعد کرتا ہے کہ ہم فیاضی سے دینے والے ہوں جو کہ ہمارے خدا پر اپنی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے ماتحتی کی علامت ہے۔وہ کلیسیا کو دولت تقسیم کرنے کے لیے استعمال کرتا ہے جو ہم دیتے ہیں کہ ساری دنیا میں اُس کے کام کو سہارا ملے۔

''جس قدر ہر ایک نے اپنے دل میں ٹھہرایا ہے اُسی قدر دے نہ دریغ کر کے اور نہ لاچاری سے کیونکہ خدا خوشی سے دینے والے کو عزیز رکھتا ہے''
۲ کرنتھیوں ۹:۷

مختی دوہری ہے۔

مختی دو حصے میں ہے:

۱۔نجی مختی

۲۔کلیسیائی مختی

نجی مختی:

پُرانے عہدنامہ میں لوگ ہیکل میں اپنے نذرانے لایا کرتے جو کہ ان کی عقیدت اور خدا کے لیے محبت کی علامت تھی۔ نئے عہدنامہ میں ایمان دار ابتدائی کلیسیا کو اپنے ایمان کی علامت کے طور پر دیا کرتے تھے۔

کلیسیائی مختی۔

اعمال۴:۳۵ بیان کرتی ہے کہ شاگردوں نے ابتدائی کلیسیا کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے کس طرح اپنا مال واسباب بیچا۔ یہ ایک بار ہونے والا تجربہ نہیں تھا۔ بعد میں وہ ویسا ہی کرتے تھے جو اعمال۴:۳۲،۳۴ میں بیان ہے "اور ایمانداروں کی جماعت ایک دل اور ایک جان تھی اور کسی نے بھی اپنے مال کو اپنا نہ کہا بلکہ ان کی سب چیزیں مشترک تھیں۔ کیونکہ کہ ان میں کوئی بھی محتاج نہ تھا۔ اس لیے کہ جو لوگ زمینوں یا گھروں کے مالک تھے ان کو بیچ بیچ کر بِکی ہوئی چیزوں کی قیمت لاتے۔ اور رسولوں کے پاؤں میں رکھ دیتے تھے۔"

آپ کی کلیسیا نجی مختی کی کتنی اچھے طور پر تعلیم دیتی ہے؟ وہ کلیسیائی مختی کو کتنے اچھے طور پر عمل میں لاتی ہے۔؟

۱ سے لیکر ۵ کی درجہ بندی کے لحاظ سے اپنے جواب کا اندازہ کریں۔ ۱ کا آغاز بہت اچھا اور ۵ کا بہت بُرے کے ساتھ کریں۔ اپنے جواب کی وضاحت کریں۔

____

____

____

نجی مختی کے اصول۔

ہمیں خدا کو پہلے دینا چاہیے۔

بہت سے لوگ اپنا دسواں حصہ نہیں دے رہے کیونکہ وہ اپنے بل ادا کرنے کے بعد کہتے ہیں "کچھ بھی باقی نہیں بچا"۔ تاہم خدا آپ کی فہرست پر سرِفہرست ہونا چاہتا ہے۔ اپنے ماہانہ بل ادا کرنے سے پہلے اور احساس ذمہ داری کو پورا کرنے سے پہلے اپنا دسواں حصہ سب سے پہلے دیں۔

"اپنے مال سے اور اپنی ساری پیداوار کے پہلے پھلوں سے خداوند کی تعظیم کر۔ یوں تیرے کھتے خوب بھرے رہیں گے اور تیرے حوض نئی مے سے لبریز ہوں گے" امثال۳:۹۔۱۰

"پہلے پھلوں" ایک ذراعتی اصطلاح ہے جس کا آج کل کی زبان میں مطلب "پہلی واجب الادا" یا "روپے کی پہلی رقم ہے"

<u>دسواں حصہ</u> دینے کے لیے ایک ابتدائی مقام ہے۔

لفظ "دہ یکی" کا مطلب 10% دینا ہے۔ نجی مختی کے لیے دہ یکی ہمیشہ ایک ابتدائی مقام رہی ہے جب ہم گرجا گھر کو اپنی آمدنی میں سے 10% دیتے ہیں۔ ہمیں اپنے آپ کو چیلنج کرنا چاہیے کہ ہم دہ یکی سے بڑھ کر دیں تاکہ ہر موقع پر فیاضی سے کام لیں۔

"پوری دہ یکی ذخیرہ خانہ میں لاؤ تاکہ میرے گھر میں خوراک ہو اور اسی سے میرا امتحان کرو رب الافواج فرماتا ہے کہ میں تم پر آسمان کے دریچوں کو کھول کر برکت برساتا ہوں کہ نہیں یہاں تک کہ تمھارے پاس اس کے لیے جگہ نہ رہے" ملاکی۳:۱۰

ہر جنوری میں میں اپنی کلیسیا کے لوگوں میں ایک چیلنج جاری کرنے کا لطف اٹھاتا ہوں جو دہ یکی نہیں دیتے۔ میں انہیں کہتا ہوں کہ وہ اپنی آمدنی میں سے خدا کو زیادہ سے زیادہ ٦ ماہ کے لیے 10% دیں اور دیکھیں کہ کیا ہوتا ہے میں کہتا ہوں ''اگر آپ کی زندگی پہلے کی بہ نسبت بابرکت نہیں اس سے پیشتر کہ آپ نے دہ یکی دینا شروع کی تو پھر خدا جھوٹا ہے اور آپ اس پر بھروسہ نہیں کر سکتے'' خدا کی تعریف ہو کہ کسی بھی شخص نے خدا کو جھوٹا نہیں کہا جس نے یہ چیلنج لیا۔ وہ مسیحی جنہوں نے نئی سال دہ یکی دی ہے یہ حلفیہ بیان دے سکتے ہیں کہ نہ صرف دہ یکی کام کرتی ہے بلکہ یہ بھی کہ خدا پر بھروسہ رکھا جا سکتا ہے۔

آپ کی کلیسیا کے کتنے فیصد رکن دہ یکی دیتے ہیں؟ آپ کی کلیسیا اس کے شمار کو بڑھانے کے لیے کیا پیش قدمی کر سکتی ہے؟

جب ہم اس کے کام کے لیے دیتے ہیں تو خدا ہمیں <u>پہلے سے بھی زیادہ</u> برکت دیتا ہے۔

دوسرے الفاظ میں ہم اپنے دینے میں خدا سے سبقت نہیں لے سکتے۔ وہ ہمیں ہمیشہ دوسروں کو اُس کے نام پر دینے کے بدلہ میں زیادہ برکات سے نوازے گا۔ اور اُس کی برکات اُس سے بڑھ کر ہیں جو ہم اُسے نذر کرتے ہیں۔

''دیا کرو تمھیں بھی دیا جائے گا۔ اچھا پیمانہ داب داب کر اور ہلا ہلا کر اور لبریز کر کے تمھارے پلے میں ڈالیں گے کیونکہ جس پیمانہ سے تم ناپتے ہو اسی سے تمھارے لیے ناپا جائے گا''

لوقا ٦: ٣٨

وہ کون سا وقت تھا جب خدا نے آپ کو اُس کے نام پر دوسروں پر مہربان ہونے کے لیے برکت دی۔؟

کلیسیائی مہتممی کے اصول۔

صحت مند کلیسیائیں مالی معاملات میں <u>دیانت داری اور ایمانداری</u> کو عمل میں لاتی ہیں۔

استثناء کے بغیر ہر کلیسیا اُن نذرانوں کو جو وہ وصول کرتی اور خرچ کرتی ہے دیانت داری اور ایمانداری کے ساتھ ظاہر کرتی ہے۔ حقیقت میں متقی کلیسیائی مہتممی ایک کلیسیا کے لمبے عرصے کی کامیابی کے بہترین اجزاء میں سے ایک ہے۔ ابلیس کلیسیا کی بالقوۃ کو منہدم کرنے کے لیے اُس کے اقتصادی دستور میں تحریص اور فریب کے ذریعہ سے بربادی کرنے کی خواہش رکھتا ہے۔

کلیسیا میں غیر صحت بخش اقتصادی اعمال:

صرف ایک فرد کو روپے پیسے کا بنیادی اختیار دینا۔	آمدنی اور خرچ کا تحریری اندراج نہ رکھنا
کلیسیائی رہنماؤں کے درمیان میں طمع	راہنماؤں کے درمیان جواب دہی کی کمی
پیش روی میں کمزور تنظیمی ساخت	راہنماؤں اور باقی ماندہ کلیسیا کے درمیان باز پرسی کی کمی

آپ اپنی کلیسیا میں ہونے والے غیر صحت بخش اعمال میں کیا شامل کرنا چاہیں گے۔؟

ایک صحت مند کلیسیا بازپرسی کی تعمیر کرتی ہے۔

صرف ایک فرد کے روپے پیسے کا بنیادی اختیار ہونا ایک بڑا عمل ہے۔ کیوں؟ اس سے بھی تحریص ذرائع کے ساتھ بے ایمان ہوتا ہے۔
جیسا کہ یہوداہ، جو کہ یسوع کی منسٹری کے لیے روپے پیسے کا رکھوالا تھا۔
مثال کے طور پر کلیسیا میں مختلف لوگوں کو منظور کردہ خرچوں کے لیے روپے پیسا کھٹے کرنے اور بٹنے چاہیں۔ ان بنیادی ذمہ داریوں کو ایک شخص تک محدود نہ رکھیں۔ اس بات کو یقینی جانیں کہ آپ کے پاس کم سے کم تین بھروسے مند رہنماؤں پر مشتمل ایک ٹولی ہے جو نذرانوں کی گنتی کرتی اور روپے پیسہ بچتی ہے۔

۲۔ ایک صحت مند کلیسیا اچھے نتائج رکھتی ہے۔

دکھائی دینے میں تو یہ ایک بھروسے مند، سادہ سا عمل ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ بہت سی کلیسیاؤں میں اور کاروبار میں بھی درد ناک انداز سے نظر انداز کیا جاتا ہے۔ آمدنی کے ہر ڈالر اور خرچ کیے جانے والے ہر ڈالر کے بارے میں تحریر کریں۔
یقینی ہوں کہ آپ اس ہر نذر کے لیے جوابدہ ہیں جو کلیسیا حاصل کرتی اور انجام دہی میں سے خرچ کرتی ہے۔
آمدنی: روپیہ پیسہ کس نے دیا؟ کتنا دیا؟ کب دیا گیا؟ کیا معطی نے کلیسیا کی خاص منسٹری یا شق کے لیے مختص کی درخواست کی تھی؟
خرچے: روپیہ پیسہ کس نے خرچ کیا؟ کتنا کیا؟ کس لیے؟ کب خرچ ہوا؟ با قاعدہ تحریری مالیاتی رپورٹ کلیسیا کے اراکین کو دی جانی چاہیے تاکہ پیشوائی میں بازپرسی کا احساس اور ایمانداری بڑھ سکے۔

۳۔ ایک صحت مند کلیسیا بجٹ کی پیروی کرتی ہے۔

ہر صحت مند گھرانا بجٹ کو قبضے میں رکھتا ہے کہ اپنی ماہانہ آمدنی کو کس طرح خرچ کرنا ہے۔ گو کہ ان کی آمدنی ایمان کی بدولت ہے، کلیسیائیوں کو بھی بجٹ کو عمل میں لانا چاہیے۔
بجٹ ایک تحریری دستاویز ہے جو فرق قسم کے خرچوں کی جانب دیکھتی ہے اور در حقیقت اندراج کرتی ہے جو ہر ماہ خرچ ہوتا ہے۔
اوپر کے تین صحت مند کلیسیائی مالیاتی اعمال میں سے آپ کی کلیسیا کون سا عمل اچھے طور پر کرتی ہے؟ مثالیں دیں۔
کون سے اصولوں پر سب سے زیادہ کام کرنے کی ضرورت ہے؟ کیوں؟

کلیسیائی بجٹ کو کیسے تعمیر کیا جا سکتا ہے۔

ایک اچھا بجٹ چار بڑی قسموں پر مشتمل ہے کہ کلیسیا اس روپے پیسے کو کس طرح خرچ کرے گی جو وہ وصول کرتی ہے۔ ضرورتوں پر منحصر ہے کہ آپ کی کلیسیا کے پاس زیادہ یا کم اقسام ہوں گی۔

۱۔ منسٹری چلانے کے لیے روپیہ پیسہ۔

یہ ذخائر الگ کیے جاتے ہیں کہ مقامی جماعت کی منسٹریوں کو چلایا جا سکے۔ مثال کے طور پر آپ کو روپے پیسے کی ضرورت ہو گی کہ آپ اپنے بائبل مقدس کے مطالعہ کے لیے دریسہ خریدیں۔ یا پھر آپ کو بچوں کی سرگرمیوں کے لیے کاری گری کے ذخائر کی ضرورت ہو گی۔

۲۔ کلیسیائی رہنماؤں کو ادا کرنے کے لیے روپیہ پیسہ۔

کلیسیا اس بات کی ذمہ دار ہے کہ وہ پاسبان اور اس کے خاندان کی ضرورتوں کو پورا کرنے میں مدد کرے۔
آپ کی کلیسیا میں دوسرے رہنما بھی ہوں گے جو کام کرنے پر روپیہ پیسہ وصول کرتے ہیں جو کہ منسٹری کو اپنا پیشہ / کام بنا لیتے ہیں۔
بروقت ایک معقول رقم ادا کرنے کا انداز رہنماؤں کو اجازت دیتا ہے کہ وہ اپنی طاقت اور ترجیحات کے لیے کلیسیا کی منسٹری پر مرتکز کریں، بجائے اپنے خاندان کی ضرورتوں کے بارے میں فکر کریں۔

''جو بزرگ اچھا انتظام کرتے ہیں۔ خاص کر وہ جو کلام سنانے اور تعلیم دینے میں محنت کرتے ہیں دو چند عزت کے لائق سمجھے جائیں۔ کیونکہ کتاب مقدس یہ کہتی ہے کہ دائیں میں چلتے ہوئے بیل کا منہ نہ باندھنا اور مزدور اپنی مزدوری کا حق دار ہے''
۱ تیمتھیس ۵:۱۷۔۱۸۔

۳۔ اجلاس کی جگہ کے لیے روپیہ پیسہ

وہ جگہ جہاں آپ کی کلیسیا اکٹھے جمع ہوتی ہے، اُس سے متعلقہ خرچوں کو پورا کرنے کے لیے آپ رقم الگ رکھیں۔ ان میں کرائے کی ادائیگی، عمارت یا افادیت کی جیسا کہ بجلی، پانی، وغیرہ شامل ہو سکتے ہیں۔ یہ بھی بات ذہن میں یاد رکھیں کہ فرنیچر، رنگ و روغن کو برقرار رکھنے کے لیے کس چیز کی ضرورت ہوگی۔ ہنگامی صورت حال کے لیے بھی روپیہ پیسہ الگ رکھیں۔

۴۔ سفارت کے لیے روپیہ پیسہ

یہ روپیہ پیسہ انجیل مقدس کو اپنے معاشرہ اور تمام دنیا میں پھیلانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ بعض کلیسیائیں متعدد جگہوں پر مبلغین کی کفیل ہونے کے لیے روپیہ پیسہ استعمال کرتی ہیں۔ ممکن ہے کے دوسرے لوگ مبلغ تنظیموں کو دے دیں جو کہ پہلے ہی سے اس علاقہ میں کام کر رہی ہیں جہاں لوگوں کو انجیل کے پیغام کو سننے کی ضرورت ہے۔ آپ ان چار اقسام میں سے اپنی کلیسیا کے بجٹ کو کیسے تقسیم کریں گے؟
فیصد کا عدد استعمال کریں۔ (مثال کے طور پر: سفارت کے لیے 25% وغیرہ)

____

____

____

سچ کو عمل میں لانا:

حسب ذیل کام کو مکمل کریں اور اپنے جواب پر غور و فکر کریں۔

آپ نے اس سبق سے ایسا کیا سیکھا جس کو آپ فوراً عمل میں لانا چاہیں گے؟

آپ ان چار اقسام میں سے اپنی کلیسیا کے بجٹ کو کیسے تقسیم کریں گے؟ فیصد کا عدد استعمال کریں (مثال کے طور پر سفارت کے لیے 25% وغیرہ)

آپ نے سبق کی بدولت اپنی کلیسیا میں کون سے غیر صحت بخش مالیاتی اعمال کی نشاندہی کی ہے۔؟ آپ ان مسائل سے مخاطب ہونے کے لیے کیا کر سکتے ہیں

خلاصہ:

جو ہم اپنے روپیہ پیسے کے ساتھ کرتے ہیں ہمارے بارے میں بطور مسیحی بہت کچھ بیان کرتا ہے اور یہ کلیسیا کی حالت کے بارے میں بھی بہت کچھ وضاحت سے کہتا ہے۔ ایمانداری اور فیاضی کو ہمارے اقتصادی معاملات کے وسط میں ہونا چاہیے۔ بائبل مُقدس ہمیں سکھاتی ہے کہ ہمیں ایک دن ہر فیصلے کے لیے جو ہم نے لیا، جواب دینا ہوگا اور یہ شامل کرتا ہے کہ ہم نے روپے پیسے اور ذرائع کے ساتھ کیا کیا جو خدا نے ہمارے سپرد کیا۔

خدا کی معیشت کیسے کام کرتی ہے۔

۱۔خدا کائنات کی تمام دولت کا مالک ہے

۲۔خدا ہمیں اجازت دیتا ہے کہ ہم اس کی دولت کے حصے سے بنٹ لیں۔

خدا اپنے کام کو سہارا دینے کے لیے چاہتا ہے کہ اس کی دولت تقسیم ہو۔

نجی مہتممی کے اصول

ہمیں خدا کو پہلے دینا چاہیے

دسواں حصہ دینے کے عمل کا ایک ابتدائی مقام ہے

جب ہم اُس کے کام کے لیے دیتے ہیں تو خدا ہمیں پہلے سے بھی زیادہ برکت دیتا ہے

کلیسیائی مہتممی کے اصول

صحت مند کلیسیائیں مالی معاملات میں دیانت داری اور ایمانداری کو عمل میں لاتی ہیں۔

کلیسیائی بجٹ کو کیسے تعمیر کیا جا سکتا ہے:

۱۔منسٹری چلانے کے لیے روپیہ پیسہ

۲۔کلیسیائی رہنماؤں کو ادا کرنے کے لیے روپیہ پیسہ۔

اجلاس کی جگہ کے لیے روپیہ پیسہ

۴۔سفارت کے لیے روپیہ پیسہ

تفسير:

سبق ۸

بڑی جماعت کے لیے متحرک پرستش کے تجربات فراہم کیجیے۔

سبق کا تعارف

تفسیری سچ:

ایمانداروں کے لیے مسلسل اور بائبل مُقدس کی جماعتی عبادت کے تجربہ کو فراہم کرنا، اُن کے ایمان کے لیے ضروری ہے۔

کلام مقدس کے الفاظ: ''اور یہ رسولوں سے تعلیم پانے اور رفاقت رکھنے میں اور روٹی توڑنے اور دعا کرنے میں مشغول رہے۔ اور ہر شخص پر خوف چھا گیا اور بہت سے عجیب کام اور نشان رسولوں کے ذریعہ سے ظاہر ہوتے تھے۔ اور جو ایمان لائے تھے وہ سب ایک جگہ رہتے تھے اور سب چیزوں میں شریک تھے۔ اور اپنا مال و اسباب بیچ بیچ کر ہر ایک کی ضرورت کے موافق سب کو بانٹ دیا کرتے تھے۔ **اور ہر روز ایک دل ہو کر ہیکل میں جمع ہوا کرتے** اور گھروں میں روٹی توڑ کر خوشی اور سادہ دلی سے کھانا کھایا کرتے تھے''

اعمال ۲:۴۲۔۴۶ **(واضح اہمیت)**

اعمال ۲:۴۶ میں ہم ابتدائی **کلیسیا** کو دو مختلف ماحول میں جمع ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ پہلے وہ ''ہیکل'' (کہیں نہ کہیں ہیکل کے گردنواح کے بڑے احاطے میں) میں جمع ہوئے۔ پنتکست کے دن کے بعد وہاں ۳۰۰۰ ایماندار تھے، پس یہ ایک منطق جگہ تھی کہ وہ وہاں اجتماعی پرستش کے لیے جمع ہوں۔ تاہم وہ بھی چھوٹی جماعتوں میں جمع ہوئے کہ ''روٹی توڑنے'' کے لیے اکٹھے ہوں۔ نئے عہد نامہ کا نمونہ یہ ہے کہ ہر **کلیسیا** کو دونوں، بڑے جماعتی پرستش کے تجربے اور رفاقت کے چھوٹے جماعتی تجربے کی ضرورت ہے۔ ایک بڑا، موثر جماعتی پرستش کا تجربہ چند مشترک اجزاء پر مشتمل ہے جس کا ہم اِس سبق میں مطالعہ کریں گے۔

نتائج۔: اس سبق کی بدولت آپ

ایک بڑے جماعتی پرستش کے تجربے کے اجزا کو سمجھیں گے

ایک بڑے جماعتی پرستش کے تجربے کی تدبیر کے لیے عملی اصولوں کو سیکھیں گے۔

اصولوں کو اپنی کلیسیا کے ماحول میں عمل میں لائیں گے۔

اصول کا بغور مشاہدہ:

پرستش ہمارے لیے مفید ہے۔

مجھے لفظ ''اکھٹے'' سے محبت ہے۔ یہ اعمال ۲ کی عبارت کے ٹکڑے میں تین بار ظاہر ہوتا ہے۔ ۲:۴۴ سے شروع کرتے ہوئے (تمام ایماندار ''ایک جگہ رہتے تھے'')۔ ۲:۴۶ میں ایماندار ''جمع ہوا کرتے'' (بڑا اجماعتی تجربہ)، اس سے پیشتر کہ وہ ''کھانا کھایا کرتے'' (چھوٹا جماعتی تجربہ)

ایک صحت مند مسیحی ہونے کے لیے ہمیں دونوں <u>ذاتی</u> اور <u>اجتماعی</u> پرستش کی ضرورت ہے۔

زبور ۳۴:۱۔۲ میں دونوں قسموں کی پرستش کی وضاحت ہے:

''میں ہر وقت خداوند کو مبارک کہوں گا۔

اس کی ستائش ہمیشہ میری زبان پر رہے گی (اکیلے خدا کے ساتھ ذاتی پرستش)

میری روح خداوند پر فخر کرے گی۔

حلیم یہ سن کر خوش ہوں گے۔

میرے ساتھ خداوند کی بڑائی کرو۔

ہم مل کر اس کے نام کی تمجید کریں'' (دوسرے ایمانداروں کے ساتھ اجتماعی پرستش)

کچھ لوگ پوچھتے ہیں 'کیا اجتماعی پرستش واقعی ضروری ہے؟'' عموماً ایسا اس لیے ہوتا ہے کیوں کہ انھوں نے کسی اور چیز کو ترجیحات کی بنا پر گرجا گھر جانے کی بجائے زیادہ ضروری سمجھا (مثال کے طور پر سفر کرنا یا گھر پر وقت گزارنا۔ وہ مسیحی جو عوامی پرستش میں شریک ہونے کو نظر انداز کرتے ہیں وہ خدا کے کلام کی بے حرمتی کرتے ہیں۔

''اور ایک دوسرے کے ساتھ جمع ہونے سے باز نہ آئیں جیسا بعض لوگوں کا دستور ہے'' عبرانیوں ۱۰:۲۵

آپ اس شخص کو کیسے جواب دیں گی جس نے یہ ادراک کیا کہ اجتماعی پرستش انتخابی ہے؟

آپ کو ایک مسیحی ہونے کے لیے ایک گرجا گھر جانے کی ضرورت نہیں لیکن کلام مقدس کے مطابق آپ کو گرجا گھر میں باقاعدگی سے جمع ہونے کی ضرورت ہے کہ آپ اس قسم کے مسیحی بن سکیں جیسا کہ خدا چاہتا ہے کہ آپ ہوں۔ ابتدائی مسیحیوں کے لیے اکھٹے عبادت کرنا بڑی ترجیح تھی۔ کیا آپ نے اس بات پر دھیان دیا کہ وہ صرف ہر ہفتہ جمع نہیں ہوتے تھے؟ بائبل مقدس کہتی ہے کہ وہ ہر روز جمع ہوا کرتے تھے!

ہر پرستش کی عبادت مشترک اجزاء کی شریک ہے۔

ہر کیسائی پرستش کی عبادت کی مذہبی انجمن تہذیبی ماحول پر منحصر کرتی ہے جس کے منفرد اوصاف ہیں۔ تاہم ہر پرستش کی عبادت کو کچھ مشترکہ تجربات میں شریک ہونا چاہیے جس کا خلاصہ بائبل مقدس میں موجود ہے۔

مشترکہ بڑی جماعت کی پرستش کے تجربات

۱۔ حمد کے گیت گانا

اجتماعی دعا کو عمل میں لانا۔

۳۔ ہدیہ اکھٹا کرنا

۴۔ پرچار

جواب دینے کی دعوت

حمد کے گیت گانا:

پرستش ایک سامعین کے لیے ہے۔

اکیلے پرانے عہدنامہ میں ہمیں ۲۰۰ مرتبہ خدا کی پرستش کرنے کو کہا گیا ہے۔ جب ہم خدا کی پرستش کرتے ہیں تو خدا کو موسیقی کا ذخیرہ پسند آتا ہے۔ درحقیقت کلسیوں ۳:۱۶ میں بائبل مقدس کم سے کم تین اقسام کی نشاندہی کرتی ہے ممکن ہے کہ آپ کی کلیسیا میں ان میں سے ایک یا ایک سے زائد طرز پر زور دیا جاتا ہوگا۔

''۔۔اور اپنے دلوں میں فضل کے ساتھ خدا کے لیے **مزامیر اور گیت اور روحانی غزلیں گاؤ**''۔

مزامیر: خدا کو اس کا کلام گا کر سنانا۔

گیت۔: ایمان کے بارے میں پرستش / تعلیم کے شعر کہے ہوئے گیت

روحانی غزلیں: سادہ حمد کے کورس

موسیقی کی قسم سے فرق نہیں پڑتا_ جس بات کا سب سے زیادہ فرق پڑتا ہے وہ خدا کی حمد کے لیے ہماری آوازوں کا بلند ہونا ہے نہ کہ کسی اور کے لیے گانا۔

آپ کو پرستش کی موسیقی کی کونسی قسم پسندیدہ لگتی ہے؟

اجتماعی دعا کو عمل میں لانا

اکھٹے دعا کرنے کا عمل ہمارے دلوں کو باندھتا ہے۔

پولوس رسول نے ایک جوان پاسبان تیمتھیس کو اس کے بڑے جماعتی پرستش کے تجربہ کے لیے ہدایات دیں۔ اس بات پر دھیان کریں کہ دعا ایک ترجیح ہے:

''پس میں سب سے پہلے یہ نصیحت کرتا ہوں کہ مناجاتیں اور دعائیں اور التجائیں اور شکرگزاریاں سب آدمیوں کے لیے کی جائیں۔ بادشاہوں اور سب بڑے مرتبہ والوں کے واسطے اس لیے کہ ہم کمال دین داری اور سنجیدگی سے امن و آرام کے ساتھ زندگی گزاریں''

۱ تیمتھیس ۲: ۱_۲

میری کلیسیا میں ہمارے پاس ہمیشہ اجتماعی دعا کے لیے وقت ہوتا ہے جہاں ہم اپنی کلیسیا، اپنے شہر اور ہمارے ملک کے رہنماؤں کے لیے دعا کرتے ہیں۔ اپنے رہنماؤں کے لیے دعا کرنا ایک اچھی عادت سے بھی بڑھ کر ہے_ یہ خدا کا حکم ہے_ اور یہ ہمارے دلوں کو اکھٹے باندھتا ہے جب ہم اجتماعی لحاظ سے دعا پر مرتکز کرتے ہیں۔

ہدیہ اکٹھا کرنا۔

ہم اپنے ایمان کا اظہار کرنے کے لیے دیتے ہیں۔

کیونکہ خدا حکم دیتا ہے کہ ہم اپنے ذرائع میں سے اُسے ایک حصہ دیں۔

کلیسیا کو یہ موقع فراہم کرنا چاہیے کہ ایسا کرسکیں۔ اپنے گرجا گھر میں ہم ہر بار جب بطور کلیسیا اکھٹے جمع ہوتے ہیں تو ایک تھیلی کو ہر قطار میں پیش کرتے ہیں کہ لوگ اس میں ہدیہ ڈال سکیں۔

''جس قدر ہر ایک نے اپنے دل میں ٹھہرایا ہے اسی قدر دے نہ دریغ کر کے اور نہ لاچاری سے کیونکہ خدا خوشی سے دینے والے کو عزیز رکھتا ہے'' ۲ کرنتھیوں ۹:۷

ہم اکثر اپنے مہمانوں سے کہتے ہیں کہ ہم انھیں دینے کی توقع نہیں رکھتے لیکن ہم اپنے باقاعدہ ممبران کو وفاداری سے دینے کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ بعض اوقات ہم ایک خاص سبب پر زور دیتے ہیں کہ ہمارا ہدیہ سہارا کے لیے ہوگا۔ (جیسا کہ بیواؤں یا بےگھر افراد کے لیے)

لیکن بہت دفعہ ہدیہ کلیسیائی منسٹریوں کی باقاعدہ ضرورتوں کو سہارا دینے کے لیے استعمال ہوتا ہے

ہدیہ کو کس انداز سے اکٹھا کیا جا سکتا ہے کہ وہ پرستش کا عمل بن جائے؟

پرچار

خدا کی حقیقت کا باضابطہ اعلان کرنا چاہیے۔

اس درس کا سبق ۴ خدا کے کلام کی پرچار کی اہمیت پر زور دیتا ہے۔ یہ کسی بھی بڑے جماعتی پرستش کے تجربے کا نقطہ عروج ہے۔ میرے گرجا گھر میں لوگ یہ توقع کرتے ہیں کہ پاسبان انہیں ہر ہفتہ پرستش کی عبادت کے حصہ کے طور پر اکٹھے بائبل مقدس پڑھنے اور اس کا مطالعہ کرنے میں رہنمائی کریں۔

جواب دینے کی دعوت۔

روح القدس ہمیشہ کام کرتا رہتا ہے

لوگوں کے لیے ہمیشہ موقع فراہم کریں کہ وہ اس کا جواب دیں جو انھیں پرستش کی عبادت میں پیش کیا گیا ہے۔ خدا عبادت کے دوران لوگوں کے دلوں سے کبھی بھی بات کر سکتا ہے حمد وثنا، پرچار یا پاک کلام کا پڑھنا۔ آپ لوگوں سے درخوست کر سکتے ہیں کہ وہ پاسبان یا کسی اہلکار سے بات کرنے کے لیے سامنے آ سکتے ہیں۔ لوگوں کے ساتھ دعا کرنے اور ان کی ضروریات کے بارے میں سننے کے لیے پیش کش کریں۔ ممکن ہے کہ وہ ایک مسیحی بننا، بپتسمہ لینا، آپ کے گرجا گھر میں شریک ہونا ایک روحانی معاملے کے بارے میں بات کرنے کے لیے اپنی کلیسیا کا حصہ بننا چاہیں۔

آپ کی کلیسیا خدا کے کام کے جواب کے لیے کیسے موقع پیش کرتی ہے؟

دو خاص اعمال

بائبل مقدس ایک صحت مند کلیسیا کی پرستش کی عبادات کے دو خاص طرح کے عمل رقم کرتی ہے:

ا۔ عشائے ربانی

۲۔ ایمانداروں کا بپتسمہ

ا۔ عشائے ربانی میں شریک ہونا۔

باقاعدگی سے عمل ایک کلیسیائی خاندان کو مضبوط کرتا ہے۔

بائبل اس بات کی صاف الفاظ میں ہدایت نہیں کرتی کہ کہ عشائے ربانی میں کتنا زیادہ اکٹھے شریک ہونا چاہیے؟ میری کلیسیا میں ہم ہر تین ماہ میں عشائے ربانی کو اکٹھے کھا لیتے ہیں۔ کچھ کلیسائیں اس کا عمل ہفتہ وار یا سال میں دو مرتبہ کرتی ہیں۔ اس کی اہمیت باقاعدگی سے اس کے عمل لانے میں ہے۔ عشائے ربانی صرف ایمانداروں کے لیے ہے، گو کہ ہمارے گرجا گھر میں مہمان جو یسوع کو اپنا خداوند اور نجات دہندہ ہونے کا باضابطہ اعلان کرتے ہیں ہمارے ساتھ کھانے میں شریک ہوتے ہیں۔

عشائے ربانی میں شریک ہونے سے ایک کلیسائی خاندان کیسے مظبوط ہو سکتا ہے۔؟

جب ہم عشائے ربانی کرتے ہیں تو میں ہمیشہ مختصر پیغام سناتا ہوں۔ میں کلام مقدس میں سے ۱کرنتھیوں ۱۱:۱۷۔۳۴ کے حسب ذیل بنیادی حقائق پر مرتکز کرتا ہوں:

یہ یادگاری کا ایک وقت ہے۔اس عبارت کے ٹکڑے کے مطابق یسوع نے ہمیں یہ ہدایت کی کہ ہم اس کی یادگاری میں عشائے ربانی کھائیں اور پئیں۔اس طرح کرنے سے ہم یسوع کی قربانی والی موت کا اس کے واپس آنے تک باضابطہ طور پر اعلان کرتے ہیں۔

’’کیونکہ جب کبھی تم یہ روٹی کھاتے اور اس پیالے میں سے پیتے ہو تو خداوند کی موت کا اظہار کرتے ہو۔ جب تک وہ نہ آئے‘‘ ۱کرنتھیوں ۱۱:۲۶

یہ غوروفکر کرنے کا وقت ہے۔ پولوس رسول کلیسیا کو عشائے ربانی کو بامقصد بنانے کی ہدایت دیتا ہے

’’اس واسطے جو کوئی نامناسب طور پر خداوند کی روٹی کھائے یا اس کے پیالے میں سے پیئے وہ خداوند کے بدن اور خون کے بارے میں قصوروار ہوگا۔ پس آدمی اپنے آپ کو آزما لے اور اسی طرح اس روٹی میں سے کھائے اور اس پیالے میں سے پیئے۔ کیونکہ جو کھاتے پیتے وقت خداوند کے بدن کو نہ پہچانے وہ اس کھانے پینے سے سزا پائے گا‘‘

۱کرنتھیوں ۱۱:۲۷۔۲۹

جیسا کہ ہم لوگوں کو انگور کا شیرہ اور روٹی پہنچاتے ہیں تو میں لوگوں کو چند لمحات دیتا ہوں کہ وہ خاموشی کے ساتھ مسیح اور اپنے تعلق پر غور کریں۔ اپنے گناہ کا اقرار کریں اور خود کو اس کھانے میں شامل ہونے کے لیے تیار کریں، اس سے پہلے کہ ہم ان عناصر میں شریک ہوں۔

یہ خوشی منانے کا وقت ہے۔ بائبل مقدس بیان کرتی ہے کہ یسوع کے گرفتار ہونے سے قبل شاگردوں کے عشائے ربانی میں شریک ہونے کے بعد انھوں نے اکھٹے گیت گایا اور اکھٹے زیتون کے پہاڑ پر گئے (مرقس ۱۴:۲۶) اسی طرح وقت کو انجام دینے کے لیے میں اپنی کلیسیا کو گیت گانے میں رہنمائی کرتا ہوں۔ ہم اپنے خداوند کے زندہ ہونے اور اس کے ایک دن دوبارہ جلد آنے کا جشن مناتے ہیں۔

آپ عشائے ربانی کی شرکت کے بارے میں سب سے زیادہ افضل کیا پسند کرتے ہیں۔؟

____

____

____

۲۔ایمان داروں کا بپتسمہ۔

بپتسمہ دوسروں کے لیے ایک طاقت ور شہادت ہے

بائبل مقدس تین وجوہات بیان کرتی ہے کہ ہمیں بپتسمہ کو ہمارے بڑے جماعتی تجربات کا بطور باقاعدہ حصہ کیوں شامل کرنا ہے؟

یہ ایمان کا ایک اعتراف ہے۔ ابتدائی کلیسیا میں مسیحیوں کو ان کے مسیح میں نئے حاصل کردہ ایمان کی علامت کے طور پر بپتسمہ دیا گیا۔ ان کا اعتراف پولوس رسول کی ہدایت پر مبنی تھا ’کہ اگر تو اپنی زبان سے یسوع کے خداوند ہونے کا اقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لائے کہ خدا نے اُسے مُردوں میں سے جلایا تو تُو نجات پائے گا۔ کیونکہ راستبازی کے لیے ایمان لانا دل سے ہوتا ہے اور نجات کے لیے اقرار مُنہ سے کیا جاتا ہے۔ چنانچہ کتاب مقدس یہ کہتی ہے کہ جو کوئی اس پر ایمان لائے گا وہ شرمندہ نہ ہوگا‘ رومیوں ۱۰:۹۔۱۱ ایمانداروں کو بطور اُن کے بپتسمہ کے تجربے کا حصہ، مسیح کے خداوند ہونے کا اقرار کرنا چاہیے۔ جب میں کسی شخص کو بپتسمہ دیتا ہوں میں پوچھتا ہوں ’’آپ کا خداوند کون ہے؟‘‘ پھر وہ بلند آواز سے پکار کر جواب دیتے ہیں۔ یہ دوسروں کے لیے اناجیل کی حقیقت کے بارے میں ایک طاقت ور گواہی ہے

ہم مسیح کی موت کے ساتھ ہمدفین اور جی اٹھنے کی نشاندہی کرتے ہیں۔

مسیح کو خود بھی عوامی طور پر بپتسمہ دیا گیا۔اسی طرح جب ہم بپتسمہ حاصل کرتے ہیں تو ہم اُس کی موت،اس کے دفن ہونے اور جی اٹھنے کی نشاندہی کرتے ہیں۔جیسے میں کسی فرد کو بپتسمہ دیتا ہوں تو کہتا ہوں"آپ مسیح کے ساتھ دفن ہیں(مطلب ان کی پرانی زندگی)اور نئی زندگی میں چلنے کے لیے اٹھائے گئے ہیں"

یہ اطاعت کا فعل ہے۔

جب پطرس نے کلام سنایا اس نے کہا:"۔توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کے لیے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے تو تم روح القدس انعام میں پاؤ گے"اعمال۲:۳۸_نجات کے لیے بپتسمہ ضروری نہیں،پر یہ اطاعت کا فعل ہے جس کا خلاصہ کلام مُقدس میں موجود ہے۔

آپ کے بپتسمہ کے بارے میں کیا چیز یاد رکھنے کے قابل تھی؟

____

____

____

سچ کو عمل میں لانا:

حسب ذیل کام کو مکمل کریں۔اور اپنے جواب پر غور و فکر کریں:

آپ نے اس سبق سے ایسا کیا سیکھا جس کو آپ فوراً عمل میں لانا چاہیں گے۔؟

عبادت کے کون سے عناصر ایسے ہیں جن پر آپ کی کلیسیا اس سال اصلاح کرنے پر مرتکز کرنا شروع کر سکتی ہے؟

آپ کے خیال میں آپ کی کلیسیا میں لوگ بڑے جماعتی تجربے کو بڑھانے کے لیے کیا تجویز پیش کریں گے؟

خلاصہ:

کسی بھی کلیسیا کے لیے بڑا اجماعتی پرستش کا تجربہ ضروری ہے۔ایک موثر پرستش کی عبادت کا نمونہ بنانے کے لیے کچھ مشترک اجزاء اہم ہیں۔ گو کہ ان اجزا میں تخلیقی اظہار کی گنجائش ہے،کلام مُقدس عام حکمت عملی کا خلاصہ بیان کرتی ہے۔جب ہم اکھٹے عبادت کرتے ہیں تو ہم خدا کی موجودگی اور طاقت کا تجربہ کرتے ہیں۔

سبق ۸ کا تفسیری جواب۔

پرستش ہمارے لیے مفید ہے۔

ایک صحت مند مسیحی ہونے کے لیے ہمیں دونوں ذاتی اور اجتماعی پرستش کی ضرورت ہے۔

ہر پرستش کی عبادت مشترک اجزاء کی شریک ہے:

حمد کے گیت گانا:

پرستش ایک سامعین کے لیے ہے

اجتماعی دعا کو عمل میں لانا:

اکٹھے دعا کرنے کا عمل ہمارے دِلوں کو باندھتا ہے

ہدیہ اکھٹا کرنا

ہم اپنے ایمان کا اظہار کرنے کے لیے دیتے ہیں۔

پرچار

خدا کی حقیقت کا باضابطہ اعلان کرنا چاہیے۔

جواب دینے کی دعوت

روح القدس ہمیشہ کام کرتا رہتا ہے۔

دو خاص اعمال

۱۔عشائی ربانی میں شریک ہونا

باقاعدگی سے عمل ایک کلیسیائی خاندان کو مضبوط کرتا ہے۔

۲۔ایمان داروں کا بپتسمہ

بپتسمہ دوسروں کے لیے ایک طاقت ور شہادت ہے

یہ ایمان کا ایک اعتراف ہے

ہم مسیح کی موت کے ساتھ اُس کی تدفین اور جی اٹھنے کی نشاندہی کرتے ہیں۔

یہ اطاعت کا فعل ہے۔

تفسیر:

سبق ۹:
چھوٹی جماعت کے تجربات سے محبت کرنے کی پرورش کیجیے۔

سبق کا تعارف:

تفسیری سچ:

چھوٹی جماعتیں بائبل مُقدس سیکھنے میں گزشتہ سے پیوستہ اور ایک دوسرے کو محبت کرنا فراہم کرتی ہیں

کلامِ مُقدس کے الفاظ: ''اور یہ رسولوں سے تعلیم پانے اور رفاقت رکھنے میں اور روٹی توڑنے اور دعا کرنے میں مشغول رہے۔اور ہر شخص پر خوف چھا گیا اور بہت سے عجیب کام اور نشان رسولوں کے ذریعہ سے ظاہر ہوتے تھے۔اور جو ایمان لائے تھے وہ سب ایک جگہ رہتے تھے اور سب چیزوں میں شریک تھے۔اور اپنا مال واسباب بیچ بیچ کر ہر ایک کی ضرورت کے موافق سب کو بانٹ دیا کرتے تھے۔اور ہر روز ایک دل ہو کر ہیکل میں جمع ہوا کرتے **اور گھروں میں روٹی توڑ کر خوشی اور سادہ دلی سے کھانا کھایا کرتے تھے**'' اعمال ۲:۴۲ _ ۴۶

(واضح اہمیت)

اس ایک آیت میں اعمال ۲:۴۶ میں ہم ابتدائی کلیسیا کو شاگردی کے دو اہم جز کا توازن رکھتے ہوئے دیکھتے ہیں۔جیسا کہ ہم سابقہ سبق میں کہہ چکے ہیں، وہ جماعتی عبادت میں جمع ہوئے (ہیکل) اور وہ چھوٹی جماعتوں میں ملے۔ایک بار پھر ہم دیکھتے ہیں کہ یہ دو طرح سے کلیسیا تک رسائی لازمی ہے۔چھوٹی جماعتوں کے بغیر نجی سطح پر کوئی حفاظت اور دعا ممکن نہیں۔علاوہ ازیں، چھوٹی جماعتوں کے بغیر شاگردی تقریباً ناممکن ہے۔چھوٹی جماعتیں ایک صحت مند کلیسیا کے لیے ایک لازمی ترکیبی جز ہیں۔اور صحت مند ایمانداروں کی روحانی نشونما کے لیے۔

نتائج :اس سبق کی بدولت آپ:

ایک چھوٹے شاگردی تجربے کے اجزا کو سمجھیں گے۔

اپنی چھوٹی جماعتوں کی زیادہ حاصل کے لیے عملی اصولوں کو سیکھیں گے۔

اپنی کلیسیا کے ماحول میں اصولوں کو عمل میں لائیں گے۔

اصول کا بغور مشاہدہ:

چھوٹی جماعت کے اہم حقائق۔

ہر کلیسیا کے اندازہ اور تہذیبی زمرے پر انحصار کرتے ہوئے ممکن ہے کہ چھوٹی جماعتیں مختلف لگیں۔تاہم ہر چھوٹی جماعت یکساں بنیادی بناوٹ کو عمل میں لاتی ہے:

۱۔ایک **رہنما** ہونا چاہیے۔

جو کوئی ایمان میں بالغ ہو اُسے جماعت کا رہنما ہونا چاہیے۔رہنما کی ذمہ داریوں میں شامل ہیں:

اُس کا انتخاب کرنا جس کا مطالعہ جماعت کرتی ہے۔

اس بات کا تعین کرنا کہ کب اور کہاں جماعت ملتی ہے۔ہفتہ میں ایک بار سب سے زیادہ بہتر ہے۔جماعتیں گھروں میں، گرجا گھر کے کمروں میں مل سکتی ہیں۔۔وغیرہ،صورت حال پر انحصار کرتے ہوئے۔

جماعتی اجلاس کو سہل بناتے ہوئے (اس بات کا دھیان رہے کہ جماعت وقت پر شروع اور ختم کریں۔سوالات پوچھ کر دوسرے ممبران کو شامل کریں وغیرہ)

بائبل کی تعلیم دینا اور اصولوں کی وضاحت کرنا۔

یہ وہ کردار ہے جو پولوس رسول ''استاد'' کے طور پر بیان کرتا ہے جو پاسبان کے لیے اضافی طور پر بائبل کو واضح کرتا ہے۔

''اور اُسی نے بعض کو رسول اور بعض کو نبی اور بعض کو مبشر اور بعض کو چرواہا اور **استاد** بنا کر دے دیا'' افسیوں ۴:۱۱

آپ کی کلیسیا کیسے نشاندہی کرتی/یا رہنماؤں کو دوسروں کو تعلیم دینے کے لیے تربیت دیتی ہے کہ دوسروں کو تعلیم دیں؟

۲۔ممبران کو جماعت کے ساتھ **پیوستہ** ہونا چاہیے۔

جماعتوں کا بڑا یا چھوٹا ہونا آپ کی کلیسیا کی خاص صورت حال پر انحصار کرتا ہے لیکن ۶ سے ۱۰ ممبران مثالی ہیں۔زیادہ سے زیادہ ۲۰۔

ہر ارکان اُس سے پیوستہ ہے جو حسب ذیل ہے۔

باقاعدگی سے ملنا (ہفتہ میں ایک بار مثالی ہے)وقت ہفتہ کا آخری دن، یا ہفتہ کا کوئی دن، صبح، دوپہر یا شام ___ جو بھی ممکن ہو!

معلومات کا مطالعہ کر کے ہر جلسے کے لیے تیاری کرنا۔

دوسرے ممبران کے لیے دعا کرنا۔دوسرے ممبران کی خدمت کرنا جنہیں کوئی حاجت یا تعلق ہو

''برادرانہ محبت سے آپس میں ایک دوسرے کو پیار کرو۔عزت کے رُو سے ایک دوسرے کو بہتر سمجھو'' رومیوں ۱۲:۱۰

۳۔جماعت کا ایک مقصد ہونا چاہیے۔

چھوٹی مسیحی جماعتیں کسی دوسرے اجتماع سے مختلف ہیں کیونکہ ان کا مقصد منفرد ہے۔اگلے کچھ حصوں میں ہم اس مقصد کے بارے میں اور سیکھیں گے۔

مقصد کی بنیاد اس پر ہے جس کی نشاندہی یسوع نے سب سے بڑے دو حکموں کی حیثیت سے کی:

''اُس نے اُس سے کہا کہ خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے محبت رکھ۔بڑا اور پہلا حکم یہی ہے۔ **اور دوسرا** اس کی مانند یہ ہے کہ اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھ۔انہی دو حکموں پر تمام توریت اور انبیاء کے صحیفوں کا مدار ہے'' متی ۲۲: ۳۷۔۴۰

جماعت کے ساتھ تمام ممبران کا پیوستہ ہونا کیوں ضروری ہے؟

مقصد نمبر۱: چھوٹی جماعتیں مدد کرتی ہیں کہ بائبل مقدس کی تعلیم دے سکیں (''خدا سے محبت کر سکیں'')

اعمال ۲ بیان کرتی ہے کہ ابتدائی کلیسیا ''رسُولوں سے تعلیم پانے'' میں وفادار تھی۔ چونکہ اس وقت تک نیا عہدنامہ تحریر نہیں کیا گیا تھا اس لیے ایمان دار یہودی صحیفوں کا مطالعہ کرتے تھے۔ (پرانا عہدنامہ)۔ اضافی طور پر وہ دوسرے رسولوں کی بھی تعلیم کو سنتے جو یسوع کے کیے اور کہے کے بارے میں تھی۔ ایک چھوٹے ماحول میں جیسا کہ ایک گھر، ایمان دار سوالات کرنے، یسوع کی تعلیمات پر مباحثہ کرنے، اکٹھے دعا کرنے اور ان کے نجی تعلقات میں شریک ہونے کے قابل تھے۔ وہ چیزیں جو بڑے جماعتی ماحول میں نہیں ہو سکتی تھیں۔

چھوٹی جماعت میں بائبل مقدس کا مطالعہ آپ کو زندگی کے لیے تیار کرتا ہے:

بڑی جماعتوں میں = بائبل مقدس کی تعلیمات کا **<u>باضابطہ اعلان</u>** ہوتا ہے۔

چھوٹی جماعتوں میں = بائبل مقدس کی تعلیمات **<u>کو عمل</u>** میں لایا جاتا ہے۔

یہ کیوں ضروری ہے کہ نہ صرف بائبل مقدس کو سیکھا جائے بلکہ اسے روزمرہ زندگی میں عمل میں بھی لایا جائے؟

جب لوگ چھوٹی جماعتوں میں اکٹھے بائبل مقدس کا مطالعہ کرتے ہیں تو اُن کے پاس انتخاب ہوتا ہے۔ ممکن ہے وہ انتخاب کریں:

بائبل مقدس کی ایک کتاب کا مطالعہ کریں (نئے عہدنامہ میں چھوٹی کتابوں سے آغاز کریں یا چھوٹے پیغمبروں سے) ہر ہفتہ ایک سبق سونپیں اور جو سیکھا ہے اُس پر بات کرنے کے لیے اکٹھے ہوں۔

بائبل مقدس میں موجود مرکزی خیال کا مطالعہ کریں (معافی، صبر، محبت وغیرہ)

اکٹھے کلام کو یاد کریں۔

بائبل مقدس کے ایک کردار کا مطالعہ کریں (مثال کے طور پر یوسف کی زندگی)

''پس اے بھائیو! ثابت قدم رہو اور جن روایتوں کی تم نے ہماری زبانی یا خط کے ذریعہ سے تعلیم پائی ہے ان پر قائم رہو'' ۲ تھسلنیکیوں ۲:۱۵۔

اُوپر دی ہوئی فہرست کو دیکھیں۔ کون سی دوسری خصوصی کتابیں، کردار، مرکزی خیال، اور/یا صحیفے ہیں جو ایک چھوٹی جماعت بائبل مقدس کا اکٹھے مطالعہ کرنے کے لیے استعمال کر سکتی ہے؟

مقصد نمبر۲: چھوٹی جماعتیں ایمانداروں کو سکھاتی ہیں کہ ایک دوسرے کی فکر کریں ("اپنے پڑوسی سے محبت")

جس گرجا گھر میں میں خدمت کرتا ہوں ،متعدد لوگ ہزاروں کی تعداد میں اتوار کو بڑی جماعتی عبادت کے لیے ملتے ہیں ۔ میں ہمیشہ ان کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں کہ وہ پُر اعتماد رہیں کہ وہ بھی ایک چھوٹی جماعت کا حصہ ہیں جہاں وہ دوسرں کی خدمت کر سکتے اور بدلے میں حفاظت حاصل کر سکتے ہیں ۔

"اے عزیزو! جب خدا نے ہم سے ایسی محبت کی تو ہم پر بھی ایک دوسرے سے محبت رکھنا فرض ہے ۔خدا کو کبھی کسی نے نہیں دیکھا۔ اگر ہم ایک دوسرے سے محبت رکھتے ہیں تو خدا ہم میں رہتا ہے اور اس کی محبت ہمارے دل میں کامل ہو گئی ہے" ۱یوحنا۴: ۱۱_۱۲۔

یسوع نے ہمیں سکھایا ہے کہ ہم ایک دوسرے سے محبت کا اظہار کریں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ابتدائی کلیسیا ایک قریبی جماعت تھی ۔وہ ایک دوسرے کو جانتے تھے، ایک دوسرے سے محبت رکھتے تھے اور ایک دوسرے پر اعتماد کرتے تھے ۔

کیا آپ کی کلیسیا کی اپنی ممبران سے محبت کرنے کی ایک مضبوط ساکھ ہے؟

سب سے زیادہ موثر جماعتیں بذریعہ کچھ مشترک سرگرمیوں کے ایک دوسرے سے محبت کرنے اور اکھٹے زندگی میں شریک ہونے کے مواقع فراہم کرتی ہیں

حفاظت بذریعہ رفاقت __ رفاقت کی غایت "روٹی توڑنے" کے بارے میں ہے (جیسا کہ انھوں نے اعمال ۲ میں کیا) جس کا لغوی معنوں میں مطلب اکھٹے کھانے میں شریک ہونا ہے ۔ جب آپ اکھٹے کھاتے ہیں تو آپ دوسروں کے ساتھ معاشرے کا احساس تعمیر کرتے ہیں ۔ممکن ہے کہ چھوٹی جماعتیں کھانے کو بطور اپنی باقاعدہ اجلاس کا حصہ شامل کر لیں یا ممکن ہے کہ وہ مخصوص وقتوں کا نقشہ تیار کریں تا کہ کھانے میں شریک ہوں اور اسے بطور جشن حصہ بنائیں ۔

حفاظت بذریعہ دعا __ ممبران ایک دوسرے کو دعائیہ درخواستیں دیتے ہیں جیسا کہ بائبل مقدس ہمیں کرنے کی ہدایت کرتی ہے یہ جماعت کے ممبران کو ایک دوسرے کے قریب ہونے اور اکھٹے روحانی طور پر بالیدہ ہونے میں مدد دیتی ہے ۔ پوشیدگی کو عمل میں لانا ضروری ہے، جس کا مطلب ہے کہ درخواستیں جماعت سے باہر نہیں بتائی جانی چاہئیں ۔ چھوٹی موثر جماعتیں اس طریقہ سے بھروسہ بڑھاتی ہیں ۔

حفاظت بذریعہ خدمت __ اگر ایک رکن ایک ضرورت کا اظہار کرتا ہے، جماعت کے دوسرے ممبران ان کے بوجھ کی شدت کے کم ہونے کے لیے رضامند ہیں ۔ چھوٹی جماعت ایمانداروں کو دوسروں کی خدمت کرنے اور ان کی خدمت حاصل کرنے کا موقع دیتی ہے ۔منسٹری تب کام کرتی ہے جب ایماندار ضرورت کے وقت ایک دوسرے کی خدمت کرتے ہیں ۔

"تم ایک دوسرے کا بار اٹھاؤ اور یوں مسیح کی شریعت کو پورا کرو" گلتیوں ۶:۲

بحران کا جواب دینا۔

جب کوئی خاندانی بحران آ کھڑا ہوتا ہے تو چھوٹی جماعت کے ممبران کو اُن چند لوگوں میں سے پہلے ہونا چاہیے جو ضرورت کا جواب بذریعہ دعا اور مہربانی کے اعمال سے دیں ۔ میری کلیسیا میں، مثال کے طور پر جب ہمارا کوئی پیارا ہسپتال میں ہوتا ہے، چھوٹی جماعت کے رہنما کا اعلان ہوتا ہے ۔پھر وہ جماعت کے دوسرے ممبران کو اعلان کرتے ہیں

آپ کی کلیسیا کے ممبران کتنی اچھی طرح سے ضرورت یا بحران کا جواب دیتے ہیں؟

ممکن ہے کہ بحران میں جماعت ان کے تعلق کا یوں اظہار کرے:

اس شخص کے لیے دعا کر کے

ہسپتال میں ملاقات کر کے

خاندان کے لیے کھانا تیار کر کے

پرچون فروش کے پاس جا کر

چاہے کوئی بھی ضرورت ہو___ چھوٹی جماعت مدد کے لیے موجود ہے

جب کوئی بحران میں سے گزرے اور کوئی بھی چھوٹی جماعت مدد مانگنے کو موجود نہ ہو تو کیا ہوتا ہے؟

افسوس کی بات ہے کہ وہ شخص کبھی بھی اس محبت اور تعلق کو محسوس نہیں کرے گا جس کی ضرورت اسے کلیسیا سے ہے کیوں کہ کوئی بھی نہیں جانے گا کہ وہ جدوجہد کر رہے ہیں۔ اسی لیے کلیسیا کی پیش وائی کو چاہیے کہ وہ گرجا گھر آنے والوں کی مستقل حوصلہ افزائی کرے کہ وہ چھوٹی کلیسیا کا حصہ بنیں۔

وہ کون سا وقت تھا جب آپ کی کلیسیا میں سے لوگوں کی جماعت نے بحران میں آپ کی مدد کی؟

چھوٹی جماعت کے نمونے کا انداز

ہر جماعت مختلف ہے لیکن ایک چھوٹی جماعت کے اجلاس کا عمومی ''بہاؤ'' حسب ذیل ہے (ایک گھنٹے کا خاکہ)

خوش آمدید

دعا سے آغاز

بائبل مقدس کا اکھٹے مطالعہ

موضوع کے بارے میں سوالات پوچھیں اور مباحثہ کریں

دعائیہ درخواستوں کے لیے پوچھیں

اکھٹے دعا کریں بطور جماعت یا جوڑوں کی شکل میں

برخاست

سچ کو عمل میں لانا:

حسب ذیل کام کو مکمل کریں اور اپنے جواب پر غور و فکر کریں:

آپ نے اس سبق سے ایسا کیا سیکھا جسے آپ فوراً عمل میں لانا چاہیں گے؟

بائبل مقدس کی تعلیم دینے اور/یا ایک دوسرے کی فکر کرنے میں آپ کی چھوٹی جماعت کی منسٹری میں کون سی اصلاح کرنے کی ضرورت ہے؟
آپ اپنی چھوٹی جماعت کی منسٹری میں لوگوں کی تعداد کو کیسے بڑھا سکتے ہیں؟

خلاصہ:

چھوٹی جماعتوں کا وجود وہاں ہے جہاں باقاعدگی سے منسٹری کام کرتی ہے۔ ان کے بغیر آپ کی کلیسیا میں لوگ ایک دوسرے سے لاتعلقی محسوس کریں گے اور اپنی روحانی بڑھت میں آہستہ ہو جائیں گے۔ ایک چھوٹی خوش تباہ جماعت کلیسیا کو اُس کی اجتماعی ملنے کی جگہ سے ۴ دیواروں کے باہر توانائی اور روحانی بلوغت فراہم کرتی ہے کہ کلیسیا کی بڑھوتری ہو۔

سبق ۹ کا تفسیری جواب

چھوٹی جماعت کے اہم حقائق

۱۔ایک **رہنما** ہونا چاہیے۔

ممبران کو جماعت کے ساتھ **پیوستہ ہونا** چاہیے

۳۔جماعت کا ایک **مقصد** ہونا چاہیے

مقصد نمبر۱: چھوٹی جماعتیں مدد کرتی ہیں کہ بائبل کی تعلیم دے سکیں (''خدا سے محبت کر سکیں'')

بڑی جماعتوں میں = بائبل مقدس کی تعلیمات کا **باضابطہ اعلان** ہوتا ہے

چھوٹی جماعتوں میں = بائبل مقدس کی تعلیمات **کو عمل** میں لایا جاتا ہے

مقصد نمبر۲۔: چھوٹی جماعتیں ایمانداروں کو سکھاتی ہیں کہ ایک دوسرے کی فکر کریں (''اپنے پڑوسی سے محبت'')

حفاظت بذریعہ رفاقت

حفاظت بذریعہ دعا

حفاظت بذریعہ خدمت

تفسیر:

سبق ۱۰

اپنی کمیونٹی کو مثبت اطراق سے اثر کریں۔

سبق کا تعارف

تفسیری سچ:

صحت مند کلیسیا ئیں اپنی اردگرد کی کمیونٹی کی برکت کے لیے متحرک انداز میں مواقع ڈھونڈتی ہیں۔

کلام مقدس کے الفاظ: "اور یہ رسولوں سے تعلیم پانے اور رفاقت رکھنے میں اور روٹی توڑنے اور دعا کرنے میں مشغول رہے۔اور ہر شخص پر خوف چھا گیا اور بہت سے عجیب کام اور نشان رسولوں کے ذریعہ سے ظاہر ہوتے تھے۔اور جو ایمان لائے تھے وہ سب ایک جگہ رہتے تھے اور سب چیزوں میں شریک تھے ا۔ورا پنا مال اسباب بیچ بیچ کر ہر ایک کی ضرورت کے موافق سب کو بانٹ دیا کرتے تھے اور ہر روز ایک دل ہوکر ہیکل میں جمع ہوا کرتے اور گھروں میں روٹی توڑ کر خوشی اور سادہ دلی سے کھانا کھایا کرتے تھے۔اور خدا کی حمد کرتے اور **سب لوگوں کو عزیز تھے** اور جو نجات پاتے تھے ان کو خداوند ہر روز اُن میں ملا دیتا تھا" اعمال ۲:۴۲_۴۷ **(واضح اہمیت)**

ابتدائی **کلیسیا** ایک مظہرِ قُدرت تھی جس نے اردگرد کے سارے لوگوں کی توجہ کو قبضہ میں لیا۔اس سے قبل کسی نے بھی ایسی جگہوں کی جماعت نہ دیکھی تھی جو اتنی پیار کرنے والی، ایک دوسرے کے ساتھ پیوستہ اور دوسروں کی خدمت کرنے کو رضامند تھی۔گو کہ ان کے دشمنوں نے انھیں اذیتیں پہنچائیں، بائبل مقدس کہتی ہے کہ لوگوں کی اکثریت میں انھوں نے "عزیز" ہونے سے استفادہ حاصل کیا۔اسی طرح ایک صحت مند **کلیسیا** ان اطراق کو ڈھونڈتی ہے جن سے وہ کمیونٹی کو مناسب حال کے طریقوں سے اثر کر سکے، اس امید پر کہ دوسرے مسیح کی محبت کی طرف کھینچے چلے جائیں گے۔

نتائج: اس سبق کی بدولت آپ:

یہ سمجھیں گے کہ لوگوں کو مسیح کی خوشخبری سنانے کی حیثیت سے کمیونٹی کو مثبت طریقوں سے کیسے برکت دے سکتے ہیں؟

اپنے ایمان کو دوسروں سے بیان کرنے اور اپنی کمیونٹی کے لیے برکت حاصل کرنے کے عملی اصول سیکھیں گے۔

اپنی کلیسیا کے ماحول میں اصولوں کو عمل میں لائیں گے۔

اصول کابغور مشاہدہ:

تعلقات انجیل کےوسطی ہیں۔

ہم ایک ایسی دنیا میں رہتے ہیں جوظاہری صورت میں غیر ذاتی کمپیوٹر اور آلوں کے ساتھ بہت جدید، انسانی حقیقی ربط ضبط سے ہٹ کر معاشرے کا ایک جھوٹا احساس پیدا کرتی ہے۔ سب سے زیادہ ضروری چیزوں میں سے جو کلیسیا کرسکتی ہے یہ ہے کہ انسانی ربط ضبط کے فاصلوں کو مہربان، محبت بھرے طریقوں سے مٹادے۔

۱۔ انجیل کے پیغام کی بذریعہ تعلقات اطلاع دی جاتی ہے۔

اعمال ۲:۴۷ کے مطابق ہر روز لوگ ابتدائی کلیسیا میں مل جایا کرتے تھے۔ یہ کس طرح ہوا؟ انفرادی طور پر ممبران بذریعہ تعلقات ۲لوگوں پر مبنی ملاقاتوں سے انجیل کی سچائی میں شریک ہوتے رہے۔

ایک کمرے کو ۵۰۰ خالی پلاسٹک کی بوتلوں سے بھرا ہوا تصور کریں۔ ایک آدمی ان بوتلوں کو چھڑکاؤ کرنے اور انہیں کچھ حد تک بھرنے کے لیے آگ والا پائپ استعمال کرسکتا ہے۔ تاہم اگر کچھ درجن لوگوں میں سے ہر ایک نے انفرادی طور پر بوتلیں بھری ہوتیں، اُس کی نسبت کام زیادہ موثر ہوتا۔ کلیسیا کے انفرادی ممبران لوگوں کی زندگیوں کو مسیح کے زندہ پانی سے ایک شخص/پاسبان کی نسبت زیادہ موثر طریقے سے ''بھر'' سکتے ہیں۔

آپ ایسا کیوں سوچتے ہیں کہ بذریعہ تعلقات انجیل موثر طریقے سے رسائی حاصل کرتی ہے؟

لوگ اپنے دوستوں کی وجہ سے گرجا گھر آتے ہیں۔

بغور مشاہدہ یہ ثابت کرتا ہے کہ لوگوں کے گرجا گھر آنے کی سب سے پہلی وجہ یہ ہے کیوں کہ انہیں کسی دوست یا رفیق کار نے آنے کی دعوت دی تھی۔

بذریعہ دوستوں کے لوگ مسیح کے پاس آتے ہیں۔

کسی شخص کو پاسبان کا وعظ سننے کی بجائے ایک دوست جو پیار سے انجیل کو سمجھائے اکثر زیادہ موثر ہے۔ کیوں؟ اپنے مقاصد کے لیے خدا ایسے تعلقات کو استعمال کرسکتا ہے جو استعمال میں ہوں۔

۲۔ صحت مند کلیسیائیں تعلقاتی منادی کو عمل میں لاتی ہیں۔

دنیا میں بہت سی جگہوں پر انجیل کو گلیوں یا عوامی جگہوں پر کھلم کھلا بیان کرنا غیر دانش مندانہ اور یہاں تک کہ غیر قانونی ہے۔ تاہم صرف ۲یا ۲ سے زیادہ دوستوں کو حق بیان کرنا تعلقاتی منادی ہے کہ خدا نے اُن کی زندگیاں کیسے تبدیل کیں۔

آپ کی قوم میں انجیل کو بیان کرنے کی بابت مسیحیوں کو کون سے دعوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے ؟

مسیح کے لیے قوم تک رسائی حاصل کرنے کے ۲ حصے

۱۔میرا حصہ بھٹکے ہوئے لوگوں کو ڈھونڈنا اور خوشخبری بیان کرنا ہے۔

ہر روز ہمارے پاس مواقع ہوتے ہیں کہ ہم مسیح کے لیے بھٹکے ہوئے لوگوں تک رسائی حاصل کریں۔ہمیں ان مواقعوں سے باخبر رہنے اور انھیں خدائی تقرری کے طور پر دیکھنے کی ضرورت ہے تا کہ ہم خدا کی محبت کو دکھا سکیں۔

ایک بار میں نے ایک امریکن مُبشر کو آسٹریلیا کے سفر کے بارے میں کہتے سنا کہ بہت سال پہلے وہ چھوٹی کلیسیائیوں میں منادی کی عبادات میں رہنمائی کرنے گیا۔تاہم ۶ مختلف کلیسیائیوں میں ۶ راتوں کے بعد ایک بھی شخص نہ بچ سکا۔جیسے وہ مُبشر ایک چھوٹے طیارے میں واپس سڈنی جانے اور گھر لوٹنے کے لیے سوار ہوا،اُس کی حوصلہ شکنی ہوئی، جب طیارہ پرواز ہوا تو صرف ایک اور مسافر تھا جو اس کی بہت صفیں آگے بیٹھا تھا مبشر نے دیکھا کہ وہ نیت کے ساتھ کچھ پڑھ رہا تھا۔اچانک وہ مسافر اس تک چلتے یوحنا کی انجیل کی نقل اٹھائے ہوئے پیچھے آیا اس نے کہا ''معذرت چاہتا ہوں لیکن ہوائی اڈاہ پر کسی نے مجھے یہ کتابچہ دیا اور اسے پڑھنے کو کہا۔یہ یسوع کے بارے میں ہے۔یہاں اس صفحے پر یسوع نے ایک آدمی سے کہا کہ اس کا دوبارہ پیدا ہونا ضروری ہے۔ کیا آپ کو اس کے بارے میں کچھ علم ہے؟''

خدا کے مزاح پر مبشر نے کھسیانی ہنسی ہنسی، اس نے خوشی سے اس آدمی کو یسوع کے بارے میں بتایا اور اس آدمی نے دعا کی کہ ان کے پہنچنے سے پہلے وہ یسوع کو قبول کرے گا۔بعد میں طیارے پر وہ آدمی آسٹریلیا کے سب سے بڑے گرجا گھروں میں سے ایک کا پاسبان بنا۔

''تو وہ یہ جان لے کہ جو کوئی کسی گنہگار کو اس کی گمراہی سے پھیر لائے گا۔وہ ایک جان کو موت سے بچائے گا اور بہت سے گناہوں پر پردہ ڈالے گا''
یعقوب ۵:۲۰

وہ کون سا وقت تھا جب خدا نے آپ کو استعمال کیا کہ آپ کسی اور کے ساتھ خدا کی محبت کو بیان کریں؟

۲۔خدا کا حصہ بھٹکے ہوؤں کو بچانا اور کلیسیا کی افزائش کرنا ہے

سب سے زیادہ پرجوش مسیحیوں کی بجائے خدا بڑی حد تک بھٹکے ہوؤں کو بچانے میں دلچسپی رکھتا ہے۔ہم کسی کو ''بچاتے'' نہیں ___ صرف وہی کسی کو نجات بخش سکتا ہے۔بعض اوقات لوگ پھر بھی یسوع کو قبول نہیں کرتے لیکن ہمارا اس سے تعلق نہیں۔ہم صرف سچائی کا بیج بوتے ہیں خدا اُس کی بڑھوتری کرتا ہے۔

''کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تا کہ جو کوئی اس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔کیونکہ خدا نے بیٹے کو دُنیا میں اس لیے نہیں بھیجا کہ دنیا پر سزا کا حکم کرے بلکہ اس لیے کہ دُنیا اس کے وسیلہ سے نجات پائے''یوحنا ۳:۱۶_۱۷

ہمارے کردار اور نجات کے لیے خدا کے کردار میں امتیاز رکھنا کیوں ضروری ہے؟

خدا کا علم حساب

ہم اعمال میں دیکھتے ہیں کہ خدا کس طرح عدد کو ابتدائی کلیسیا میں جمع کرتا اور ضرب دیتا ہے۔

اعمال ا) پنتکست کے موقع پر ۱۲۰ لوگوں نے دعا کی

+

(اعمال ۲) ۳۰۰۰ لوگ پطرس کے پیغام کے بعد یسوع کے پاس آئے۔

+

(اعمال ۲:۴۷) خداوند ہر روز ان کے عدد میں اور بڑھا دیتا تھا۔

+

(اعمال ۴:۴) کلیسیا ۵۰۰۰ مردوں تک بڑھ گئی بیویوں اور بچوں کا شمار کیے بغیر

+

کلیسیا ہزارہا آدمیوں تک بڑھ گئی (اعمال ۲۱:۲۰) ''ہزارہا'' کے لفظ کا ترجمہ ہزار کی طرح کیا گیا ہے۔

خدا نہ صرف ایمانداروں کے عدد میں اور اضافہ کر رہا ہے وہ بڑی تیزی کے ساتھ ضرب دے رہا ہے کیونکہ وہ چاہتا ہے کہ سب بچ جائیں۔

''خداوند اپنے وعدہ میں دیر نہیں کرتا جیسی دیر بعض لوگ سمجھتے ہیں بلکہ تمھارے بارے میں تحمل کرتا ہے اس لیے کہ کسی کی ہلاکت نہیں چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ سب کی توبہ تک نوبت پہنچے۔'' ۲۔پطرس ۳:۹

خدا کا جمع کا عمل ہمارے <u>ضرب دینے کے عمل</u> کے مشابہ ہے۔

آپ کے خیال میں کیا ہوگا اگر کل آپ کی کلیسیا میں صرف ایک شخص کسی دوسرے کو مسیح تک رہنمائی کرے اور اسے کسی اور کے ساتھ ایسا ہی کرنے کو سکھائے؟ ۱۴ دنوں کے بعد ۸۱۹۲ نئے مسیحی ہوں گے۔ ۲۱ دنوں کے بعد، دس لاکھ سے اوپر نئے مسیحی ہوں گے۔ ایک ماہ میں ۴.۵ عرب نئے مسیحی ہوں گے (دنیا کی تمام آبادی سے بھی بڑھ کر) اسی لیے یسوع نے ہمیں سکھایا کہ ہم دوسروں کو شاگرد بنانا سکھائیں۔

اپنی شہادت کا بیان کرنا۔

دوسروں کو اپنی شہادت سکھانے کا یا ایک آسان طریقہ ہے۔ شہادت ایک کہانی ہے کہ آپ نے کس طرح مسیح کو جانا اور اس نے آپ کی زندگی میں کیا فرق پیدا کیا۔ آپ کی گواہی ۲ منٹ یا اس سے بھی کم وقت میں بیان کی جاسکتی ہے۔ شہادت کے ۳ حصے ہیں:

مسیح سے پہلے میری زندگی (اپنا تفسیری لفظ پُر کریں: ____________)

میں نے مسیح کو کیسے جانا (اپنا تفسیری لفظ پُر کریں: ____________)

تب سے اس نے میری زندگی میں کیا فرق پیدا کیا: (اپنا تفسیری لفظ پُر کریں: ____________)

ایک لفظ سوچیں جو آپ کو ان تین حصوں کو یاد کرنے میں مدد دے۔ مثال کے طور پر:

مسیح کو جاننے سے قبل میری زندگی نہایت ''بیزار'' تھی (تفسیری لفظ)۔ مجھے مقصد کا احساس نہ تھا اور زندگی بے مطلب لگتی تھی۔ جب میں نو عمر تھا کسی نے میرے گرجا گھر میں بچوں کے لیے ایک کیمپ کے موقع پر مجھے بتایا کہ یسوع کو کیسے جان سکتا ہوں اور میں نے اسے اپنی زندگی کا خداوند اور نجات دہندہ قبول کرنے کی ''دعا کی'' (تفسیری لفظ)۔ اس نے میری زندگی کو ''مطلب'' (تفسیری لفظ) دے کر اب فرق پیدا کیا ہے۔

بطور شخص میں اب بہت زیادہ خوش ہوں کیونکہ میں جانتا ہوں کہ خدا کا میری زندگی کے لیے ایک مقصد ہے

ایک خاکہ کی صورت میں اپنی گواہی کو نیچے لکھیں جو۲ منٹ یا اس سے کم وقت میں بیان کی جا سکتی ہے۔

ابتدائی کلیسیا نے تمام لوگوں میں ''عزیز'' ہونے کا استفادہ حاصل کیا

وہ کمیونٹی کے لیے ایک بوجھ یا بار نہ تھے۔ بلکہ وہ ان کی ضرورتوں کو پورا کرنے اور ان کی خدمت کرنے کے طریقے ڈھونڈتے تھے۔

۵ طریقے جن سے آپ کی کلیسیا کمیونٹی کی برکت کا سبب ہو سکتی ہے۔

۱۔ضرورت مند لوگوں کے لیے کھانا اور کپڑے اکھٹے کریں۔

۲۔ایک ماں یا باپ کے لیے مفت بچوں کی دیکھ بھال کی تجویز

۳۔بیواؤں کے گھر کے مفوضہ کاموں میں مدد کی تجویز جنہیں مدد کی ضرورت ہو۔

۴۔فضول اشیاء کو پبلک پارک میں صاف کریں۔

۵۔گرم دنوں میں مفت ٹھنڈی بوتلوں کو تقسیم کریں۔

اپنی کمیونٹی کے تخلیقی طریقوں سے برکت حاصل کرنے کی فہرست میں آپ کیا شامل کریں گے۔؟

جس وقت آپ بائبل مقدس کو واضح بیان نہیں کر رہے، آپ ٹھوس طریقوں سے خدا کی محبت کا اظہار کر رہے ہیں۔ لوگ آپ کی کلیسیا کے بارے میں تعجب کریں گے کہ کیا مختلف ہے۔

''بلکہ مسیح کو خداوند جان کر اپنے دلوں میں مُقدس سمجھو اور جو کوئی تم سے تمھاری امید کی وجہ دریافت کرے اس کو جواب دینے کے لے ہر وقت مستعد رہو مگر حلم اور خوف کے ساتھ۔ اور نیت بھی نیک رکھو۔'' ۱پطرس ۳:۱۵_۱۶

اپنے پڑوسی سے محبت۔

بعض اوقات ہماری کلیسیا میں یہ ہوتا ہے جسے ہم ''ایل ، وائے ، این ویک'' کہتے ہیں۔ یہ ایک ایسی نظم پر مبنی ہے جو ہر سطر کے پہلے حرف کو ملا کر ایک پیغام یا لفظ بناتی ہے: اپنے پڑوسی سے محبت اور (لو یور نیبر ۔) ہماری کلیسیا میں لوگ اپنے رفیق کار، پڑوسی اور ایک ہی کیمونٹی کے ممبران کے لیے بہت تخلیقی ہو جاتے ہیں، انہیں جنہیں وہ جانتے تک نہیں! کچھ لوگوں نے دوسرے لوگوں کی گاڑیاں دھوئیں ۔کچھ نے ہوٹلوں پر اجنبیوں کے کھانا کھانے کے لیے روپیہ ادا کیا۔

تعلق کے ہم مرکز دائرے۔

ایک امریکی درس گاہ کے پروفیسر آسکر تھامسن نے تعلقات کی تصویر کھینچنے کے لیے ایک نمونے کا خاکہ بنایا کہ ہم مسیح کا بیان اپنی زندگیوں میں کس کے ساتھ کر سکتے ہیں۔ میں نے اُس کے خیالات کا ایک سادہ بیان تیار کیا ہے۔

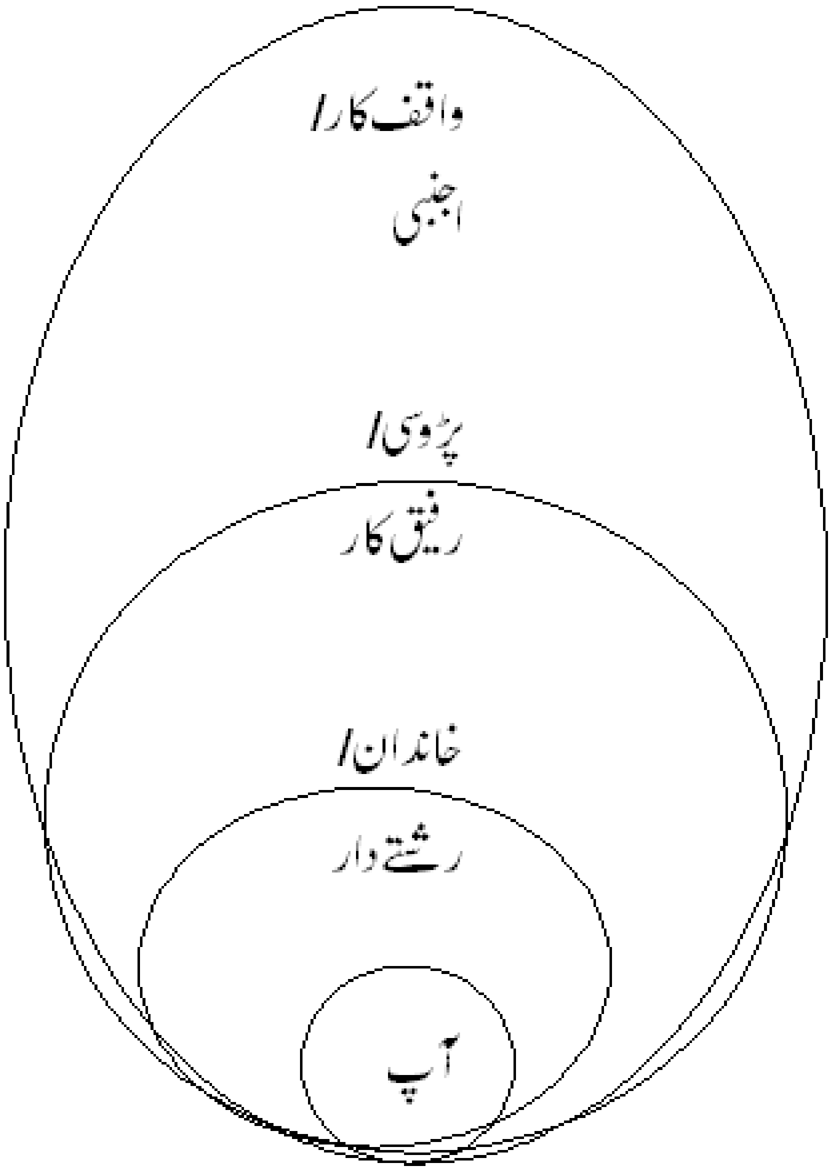

آپ اُن کی روحانی ضرورتوں تک سب سے زیادہ آسانی سے رسائی حاصل کر سکتے ہیں جو آپ کے قریب ترین ہیں۔ (خاندان / رشتے دار) پھر آپ باہر کی جانب اگلے ''دائرے'' میں بڑھ سکتے ہیں تا کہ اُن تک رسائی حاصل کر سکیں جن کا آپ کے ساتھ بہت کم رابطہ ہے۔ یہ آپ کو ایک خیال دے گا کہ اپنے ایمان کو بیان کرنے کا آغاز کہاں سے کرنا چاہیے اور اپنے اردگرد کے لوگوں تک رسائی حاصل کرنے کے لیے حکمت عملی کرنی چاہیے۔

''اسی طرح تمھاری روشنی آدمیوں کے سامنے چمکے تا کہ وہ تمھارے نیک کاموں کو دیکھ کر تمھارے باپ کی جو آسمان پر ہے تمجید کریں۔''

متی ۵:۱۶

آپ کی کلیسیا اپنی کمیونٹی میں کتنی اچھی طرح ''تمام لوگوں میں عزیز ہونے سے استفادہ'' حاصل کرتی ہے؟

سچ کو عمل میں لانا:

حسب ذیل کام کو مکمل کریں اور اپنے جواب پر غور و فکر کریں:

آپ نے اس سبق سے ایسا کیا سیکھا ہے جسے آپ فوراً عمل میں لانا چاہیں گے؟

اپنے گرجا گھر میں تمام مروجہ منسٹریوں کی فہرست بنائیں۔ اُس کا موازنہ اس فہرست کے ساتھ کریں جو کمیونٹی کی سمجھی ہوئی ضرورتوں پر مبنی ہوں۔ آپ کی کلیسیا اُن منسٹریوں کے ساتھ جو استعمال میں ہیں کمیونٹی میں چند ضرورتوں کو کیسے پورا کرے گی؟

۳ آپ کی کلیسیا لوگوں کو کیسے لیس کرے گی کہ وہ بذریعہ تعلقات دوسروں کو ایمان کے بارے میں بیان کریں؟

خلاصہ:

بہترین طریقوں میں سے ایک طریقہ جس سے ہم ایمان کا بیان کر سکتے ہیں بذریعہ تعلقات ہے۔ مقررہ وقت کی حد کو تجاوز کرتے ہوئے ہم کسی کا بھروسہ کر سکتے اور اس کے ساتھ انجیل کی سچائی کا بیان کر سکتے ہیں۔ ہمارا کام بیان کرنا ہے_____ خدا کا کام اس شخص کو بچانا ہے مسیح کے بارے میں تخلیقی طور سے دوسروں کی ضرورتوں کو پورا کرنے اور خدا کی محبت کا ٹھوس انداز میں بیان کرنے کے لیے ایک صحت مند کلیسیا کمیونٹی میں مسیح کے بارے میں اشتیاق پیدا کرتی ہے۔

سبق ۱۰ کا تفصیلی جواب۔

تعلقات انجیل کے وسطی ہیں۔

ا۔انجیل کے پیغام کی بذریعہ تعلقات اطلاع دی جاتی ہے۔

۲۔صحت مند کلیسیا ئیں تعلقاتی منادی کو عمل میں لاتی ہیں۔

مسیح کے لیے قوم تک رسائی حاصل کرنے کے دو حصے

ا۔میرا حصہ بھٹکے ہوئے لوگوں کو ڈھونڈنا اور خوشخبری بیان کرنا ہے

۲۔خدا کا حساب بھٹکے ہوؤں کو بچانا اور کلیسیا کی افزائش کرنا ہے

خدا کا جمع کا عمل ہمارے ضرب دینے کے عمل کے مشابہ ہے۔

اپنی شہادت کا بیان کرنا

مسیح سے پہلے میری زندگی

میں نے مسیح کو کیسے جانا

تب سے اس نے میری زندگی میں کیا فرق پیدا کیا

ابتدائی کلیسیا نے تمام لوگوں میں ''عزیز'' ہونے کا استفادہ حاصل کیا

تعلق کے ہم مرکز دائرے

تفسیر:

سبق ۱۱

کلیسائی خاندان میں نئے لوگوں کو خوش آمدید کہیں

سبق کا تعارف

تفسیری سچ:

کلیسیا میں نئے لوگوں کا خیر مقدم اور ان کی پرورش کرنے کے لیے تیار رہیں اور ان کی خدمت کی جگہ ڈھونڈیں جیسے خدا لوگ آپ میں شامل کرتا ہے۔

کلام مُقدس کے الفاظ: اور یہ رسولوں سے تعلیم پانے اور رفاقت رکھنے میں اور روٹی توڑنے اور دعا کرنے میں مشغول رہے۔ اور ہر شخص پر خوف چھا گیا اور بہت سے عجیب کام اور نشان رسولوں کے ذریعہ سے ظاہر ہوتے تھے۔ اور جو ایمان لائے تھے وہ سب ایک جگہ رہتے تھے اور سب چیزوں میں شریک تھے۔ اور اپنا مال و اسباب بیچ بیچ کر ہر ایک کی ضرورت کے موافق سب کو بانٹ دیا کرتے تھے۔

اور ہر روز ایک دل ہو کر ہیکل میں جمع ہوا کرتے اور گھروں میں روٹی توڑ کر خوشی اور سادہ دلی سے کھانا کھایا کرتے تھے۔ اور خدا کی حمد کرتے اور سب لوگوں کو عزیز تھے اور **جو نجات پاتے تھے ان کو خداوند ہر روز اُن میں ملا دیتا تھا'' اعمال ۲:۴۲۔۴۷ (واضح اہمیت)**

اس سے پچھلے سبق میں ہم نے سیکھا کہ لوگوں کو مسیح میں اور اپنی کلیسیا میں کیسے دلچسپ بنا سکتے ہیں۔ اب آپ کیا کریں گے جب ایک بار خداوند ''آپ میں ملا دیتا ہے'' اور آپ کی کلیسیا میں بہت سے نئے لوگ شامل ہو جاتے ہیں۔ ایک صحت مند کلیسیا نئے لوگوں کے لیے خیر مقدم، پرورش اور خدمت کی جگہ ڈھونڈے گی جنہیں خدا ان کی راہ میں لاتا ہے۔ اس طرح کلیسیا ایک صحت مند جسامت کی افزائش کو پہنچتی ہے (گو کہ یاد رکھیں کہ یہ اعداد کے بارے میں نہیں ہے!)

نتائج: اس سبق کی بدولت آپ:

کلیسیا میں نئے شخص کی ضرورتوں کو سمجھیں گے۔

کلیسیائی خاندان میں ایک نئے شخص کو جزو بدن بنانے کے لیے عملی اصولوں کو سیکھیں گے۔

اپنے کلیسائی ماحول میں اصولوں کو عمل میں لائیں گے۔

اصول کا بغور مشاہدہ

آپ کی کلیسیا میں نئے لوگوں کو کس چیز کی ضرورت ہے۔

کیا آپ کو یاد ہے کہ ایک نئے شہر، ایک نئی نوکری یا ایک نئے سکول جانا کیسا تھا؟

جتنا ہم نئے لوگوں کو ''گھر پہ'' محسوس ہونے کا احساس دلائیں گے، زیادہ امید ہے کہ وہ دوسری یا تیسری بار واپس آئیں گے۔ جب حال ہی میں آنے والے لوگ آپ کے گرجا گھر ملاقات کرنے آتے ہیں تو ان کی بہت خصوصی ضرورتیں ہوتی ہیں:

''اور جو کوئی ایسے بچے کو میرے نام پر قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے'' متی ۱۸:۵

۱۔ نئے لوگوں کو قبول کرنے کی ضرورت ہے

پہلی بار ایک نئی جگہ جانا آسان نہیں ہے ممکن ہے کہ مہمان بے آرام یا عجیب محسوس کریں۔ خاص طور پر اگر ایسا محسوس ہو کہ گرجا گھر نئے لوگوں کے لیے ''بند'' ہے۔ افسوس کی بات ہے کہ جب نئے لوگوں کو خوش آمدید کہنے کی بات آتی ہے تو بعض کلیسیاؤں کے پاس ''ہم چار اور کوئی اور نہیں!'' کے لیے جگہ ہوتی ہے۔

آپ کی کلیسیا کتنی بامروت ہے؟۔

کیا آپ نئے لوگوں کے لیے آسانی پیدا کرتے ہیں یہ جاننے کے لیے کہ آپ کی کلیسیا کب اور کہاں ملتی ہے؟

کیا آپ کے پاس خوش آمدید کہنے کے لیے ایک ٹیم ہے کہ وہ گرجا گھر آنے والے لوگوں کو سلام کر سکیں؟

کیا آپ کے پاس مہمانوں کے لیے مخصوص کی ہوئی فالتو نشستیں ہیں؟

حال ہی میں آنے والے لوگوں کی جانب آپ کی کتنی قبولیت ہے؟ خود کا اندازہ کریں:

۱۔ میں ہمیشہ مہمانوں کو خوش آمدید کہنے کا موقع ڈھونڈتا ہوں۔

۲۔ بعض اوقات میں اپنی کلیسیا کے نئے لوگوں کی طرف متوجہ ہوتا ہوں۔

۳۔ میں کبھی بھی اپنی کلیسیا میں نئے لوگوں کے وجود کو نہیں سوچتا۔

____

____

۲۔ نئے لوگوں کو پرورش کی ضرورت ہے۔ کلیسیا میں ایک نئے شخص کے ساتھ تعلق کی پرورش کرنا، ایک نئی دوستی قائم کرنے کے مشابہ ہے۔ یہ از خود نہیں ہوتا۔ آپ کو ایک نئے شخص کو جاننا پڑتا ہے، اکٹھے وقت گزارنا اور ایک بندھن تعمیر کرنا پڑتا ہے۔ کلیسیائیں تصنع سے کام نہیں لے سکتیں کہ نئے لوگ اپنے بل بوتے پر دوست تلاش کریں گے۔ دوسرے ممبران کو ان کی مدد کرنی پڑے گی کہ وہ تعلق کو محسوس کر سکیں۔

بعد میں ہم اس پر بغور مشاہدہ کریں گے۔

آپ کی کلیسیا کتنی پرورش کرتی ہے؟

آپ ملاقاتیوں کے ساتھ پھر سے ملاقات کیسے کرتے ہیں؟

آپ کے ملاقاتیوں میں سے کتنے ملاقاتی دوسری یا تیسری ملاقات کے لیے واپس آتے ہیں؟

اپنی کلیسیا میں آپ نئے لوگوں کو دوست بنانے کی کیسے مدد کرتے ہیں؟

آپ کی کلیسیا اپنے خاندان میں کتنی اچھی طرح دوسروں کو خوش آمدید کہتی ہے؟

____

____

____

۳۔ نئے لوگوں کو خدمت کرنے کی جگہ درکار ہوتی ہے۔

کلیسیا تماشائیوں کے لیے نہیں ہے ___ ایک صحت مند کلیسیا خدمت کی جگہوں میں نئے لوگوں کو ملوث کرتی ہے۔ نشاندہی کریں جہاں آپ کی کلیسیا کو رضاکاروں کی مدد کی ضرورت ہے۔ ممکن ہے کہ چھوٹے بچوں کی دیکھ بھال کرنا ہو جب تک بالغ اکٹھے عبادت کرتے ہیں۔ دوسرے نئے لوگوں کو سلام کرنا ہو اگر نئے لوگوں کو یہ محسوس ہو کہ ان کی ضرورت ہے۔ وہ محسوس کریں گے کہ وہ تعلق رکھتے ہیں۔ چلیئے اس آخری بات کو اور قریب سے دیکھتے ہیں

ہر کسی کے پاس کلیسیا میں خدمت کرنے کے لیے خاص صلاحیتیں ہیں۔

دنیا وہ ہے جہاں لوگ مطلب پرست ہونا سیکھتے اور اپنی ضرورتوں کے لیے ہوشیار رہتے ہیں۔کلیسیا وہ ہے جہاں لوگ دوسروں کی خدمت کرنا سیکھتے ہیں۔ ''میں پہلے'' دنیا کی سب سے زیادہ مشہور قدر کا بنیادی نکتہ ہے۔کلیسیا کی قدر کا نکتہ ''یسوع پہلے، دوسرے دوئم اور میں سوئم'' ہے۔

یہ وجہ ہے کہ خدا ہر ایمان دار کو ایک یا زیادہ روحانی تحفے دیتا ہے۔یہ ذہانت،صلاحیتیں روحانی طور پر با برکت ہیں جو وہ چاہتا ہے کہ ہم استعمال کریں۔

روحانی تحفے خدا کے جلال اور دوسروں کی بہتری کے لیے ہیں۔

ممکن ہے کہ ایک کلیسیائی ماحول میں لوگوں کے تحفوں میں ایسی چیزیں شامل ہوں:

خدمت کرنا	کاروباری معاملات منظم کرنا۔
تعلیم دینا	حوصلہ افزائی کرنا
دوسروں کے لیے دعا کرنا	ذرائع میں فیاض ہونا
بچوں کے ساتھ کام کرنا	لوگوں کی مدد کرنا
انجیل کو بیان کرنا	

''نعمتیں تو طرح طرح کی ہیں مگر روح ایک ہی ہے۔اور خدمتیں بھی طرح طرح کی ہیں مگر خداوند ایک ہی ہے۔اور تاثیریں بھی طرح طرح کی ہیں مگر خدا ایک ہی ہے جو سب میں ہر طرح کا اثر پیدا کرتا ہے'' ۱ کرنتھیوں ۱۲: ۴_۶

آپ اپنی کلیسیا میں کن روحانی تحفوں کو عمل میں دیکھتے ہیں؟

____

____

____

صحت مند کلیسیائیں سبھوں کے لیے مواقع فراہم کرتی ہیں کہ وہ اپنی ذہانت اور صلاحیتوں کو استعمال کر سکیں۔خدمت کرنا ایمانداروں کو ایمان میں بڑھوتری حاصل کرنے اور روحانی طور پر بالغ ہونے میں مدد دیتا ہے۔اور یہ کلیسیا کی مدد کرتا ہے کہ وہ خدا کی بادشاہت کے لیے اور زیادہ کرے۔

اپنی کلیسیا میں ہم لوگوں کو بتاتے ہیں ''ہر کوئی ایک مذہبی رہنما ہے''۔ہمارے عملہ میں ایسے رہنما ہیں جنہیں روپیہ ادا کیا جاتا ہے جنہوں نے منسٹری کو اپنا پیشہ بنالیا ہے۔تاہم میرا ایمان ہے کہ بائبل مقدس تعلیم دیتی ہے کہ ہر کوئی منسٹری میں خدمت کرنے کے لیے لیس ہے۔

کیا آپ کی کلیسیا میں لوگ اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ وہ خدمت کرنے والے رہنما ہیں؟ یا وہ تمام خدمت کرنے کے لیے کلیسیائی رہنماؤں پر انحصار کرتے ہیں؟

____

____

____

مہمانوں کے ساتھ پہلے کی بجائے کچھ اور کرنا

پہلے کی بجائے کچھ اور کرنے کے فعل سے آپ کے لیے آسانی ہے کہ آپ ملاقاتیوں کے تعاقب میں جائیں۔ یہ ایک مثال ہے کہ ایک فعل کس طرح کام کرتا ہے:

پہلے کی بجائے کچھ اور کرنے کا ۵ اثر کرنے کا نظام:

۱۔تعلق۔ پر اعتماد رہیے کہ آپ نے اپنے مہمانوں سے کچھ رابطے کی اطلاع حاصل کی ہے۔ آپ ان سے ایک فارم پُر کروائیں ان کے نام، پتے، ای میل، اور فون نمبر کے ساتھ، ملاقاتی کی پہلی ملاقات کے پہلے ہفتے کے اندر، ملاقاتی سے رابطہ کریں۔ ان سے پوچھیے کہ انہیں آپ کی کلیسیا کیسی لگی۔ ان سوالات کے جوابات دیجیے جو وہ آپ سے پوچھیں۔ انہیں واپس آنے کی دعوت دیں۔

۲۔لکھیں: آپ اس ملاقاتی کو ایک ذاتی رقعہ یا ای میل لکھیں اور اس میں اپنا رابطی ای میل اور معلومات شامل کریں۔ یہ ملاقاتی کے ساتھ ایک ذاتی رابطہ قائم کرتا ہے تا کہ وہ کم سے کم ایک شخص کو بنام جان سکے۔

۳۔بات: اگر وہ دوسری یا تیسری ملاقات کے لیے واپس آئیں تو کسی نئے شخص کی تلاش کریں۔ انہیں سلام کریں۔ ان کے ساتھ بیٹھنے کی تجویز دیں۔

۴۔جواب۔ ملاقاتی سے ان کی دوسری یا تیسری ملاقات کے ایک ہفتہ بعد پھر سے رابطہ کریں۔ ان سے پوچھیں اگر ان کے پاس مسیحت کے بارے میں کوئی سوالات ہوں جن کا آپ جواب دیں (بپتسمہ، کلیسیا میں خدمت کرنا وغیرہ) اگر آپ کے گرجا گھر کا خصوصی عمل ہے تو انہیں اپنے گرجا گھر کا رکن بننے کے بارے میں بتائیں کہ کس طرح بنا جاتا ہے۔

۵۔دعوت۔ اس ملاقاتی کو گرجا گھر کے دوسرے ممبران کے ساتھ رفاقت، کلیسیا کی ایک چھوٹی جماعت یا خدمت کے منصوبے کا حصہ ہونے کی دعوت دیں۔ یہ رابطہ ضبط کو کھلا رکھتا ہے۔

مہمانوں کے ساتھ پہلے کے بجائے کچھ اور کرنے کے فعل میں آپ کی کلیسیا کا کیا طریقہ ہے؟ یہ کتنا موثر ہے؟

____

____

____

’’۔۔۔نہ حقیر جانا نہ اس سے نفرت کی اور خدا کے فرشتہ بلکہ مسیح یسوع کی مانند مجھے مان لیا‘‘ گلتیوں ۴:۱۴

ایک ملاقاتی سے ایک خاندانی فرزند بننا اپنی کلیسیا میں نئے لوگوں کو جزو بدن بنانے کے لیے حسب ذیل بنیادی عمل کو ذہن میں رکھیں:

مقصد نمبر ۱: پہلی بار ملنے والے ملاقاتی کو دوسری یا تیسری ملاقات کے لیے واپس لائیں۔

مقصد نمبر ۲۔ **با** قاعدہ ملاقاتی کو اپنے گرجا گھر کا رکن بنائیں۔

مقصد نمبر ۳۔ باقاعدگی سے آنے والے رکن سے کہیں کہ وہ دوسروں کو گرجا گھر آنے کی دعوت دے۔

مقصد نمبر ۴۔ باقاعدگی سے آنے والے رکن کو ایک خدمت کرنے والا___ رہنما بنائیں۔

یہ عمل آپ کی کلسیا میں ہر نئے شخص کے ساتھ خود کو بار بار دہراتا ہے۔ یاد رکھیں کہ وہ ’خداوند‘ تھا جس نے ابتدائی کلیسیا کے اعداد میں اضافہ کیا۔ وہ لوگوں کو بذریعہ یہ فعل کرنے کی رہنمائی میں مدد کرے گا گو کہ ہو سکتا ہے کہ یہ کچھ لوگوں کے لیے آپ کی مرضی کی بجائے دیر لگائے! دوسرے جلدی جواب دیں گے اور خدمت کرنا شروع کریں گے اور بھٹکے ہوئے دوسرے لوگوں کو گرجا گھر لائیں گے۔

آپ کی کلیسیا کتنے اچھے طریقہ سے کسی شخص کو ایک ملاقاتی سے خاندانی فرزند بننے میں متاثر کرتی ہے؟

____

____

____

کلیسیائی ممبران سے کیاتوقع کرنی چاہیے۔

کلیسیائی ممبران ایک تنظیم کا حصہ نہیں ہیں۔وہ لفظ جو بائبل مقدس استعمال کرتی ہے"خاندان" ہے۔اس کا مطلب ہے کہ ہمیں ایک دوسرے سے توقعات ہیں، بہت حد تک جیسے لوگوں کو صحت مند خاندانوں میں خاندان کے صحیح طور پر کام کرنے کی توقعات ہوتی ہیں۔

کلیسیا میں، خاندانی ممبران متفق ہوتے ہیں کہ:

اتحاد کی حفاظت کریں۔

اس کا مطلب ہے کہ ممبران کلیسیا کی پیش وائی کے کفیل ہوں گے اور دوسرے ممبران کے ساتھ امن سے رہیں گے۔جیسا کہ میں نے پچھلے اسباق میں زور دیا کہ اتحاد خدا کو خوش کرتا ہے اور ایک کلیسیا کی صحت کے لیے لازمی ہے۔

ایمان کا بیان کریں۔

آگ کے پائپ سے یا ایک ایک کر کے ۵۰۰ پانی کی بوتلوں کو بھرنے کی مثال یاد ہے؟ جب کلیسیا کے تمام خاندانی فرزند مسیح کے لیے دوسروں تک رسائی حاصل کرنے کی ذمہ داری کو تقسیم کرنے پر متفق ہوں گے، تو ہر کوئی مسیح کے زندہ پانی میں زیادہ موثر طریقے سے شامل ہو گا۔ اور کلیسیا افزائش حاصل کرے گی۔

خوشی سے خدمت کریں

ہم نے اس سبق میں خدمت کرنے کی قدر کو اہمیت دی ہے_ دونوں ایمانداروں کے لیے اور کلیسیا کے لیے بطور"تمام"۔دوسروں کی فکر کرنا کسی بھی کلیسیا کے لیے ادارہ ہے۔

کلیسیا کے کام کے کفیل ہوں۔

دہ یکی اور نذرانے کلیسیا کے کام کے کفیل ہوتے ہیں۔فیاض معطی کلیسیا کو آزاد کرتے ہیں کہ خدا کی بادشاہت کے لیے زیادہ کو حاصل کر سکیں۔

آپ کی کلیسیا ممبران سے کیا توقع رکھتی ہے۔؟ کس چیز کی اصلاح کر سکتے ہیں؟

سچ کو عمل میں لانا:

حسبِ ذیل کام کو مکمل کریں اور اپنے جواب پر غور و فکر کریں:

آپ کی **کلیسیا** کون سے اطراق کو جگہ دے سکتی ہے کہ ملاقاتیوں کو خوش آمدید کہہ سکیں اور اس بات کو یقینی صورت دیں کہ وہ دوسری یا تیسری ملاقات کے لیے واپس آئیں گے؟

اپنی **کلیسیا** کی مروجہ منسٹریوں کی ایک فہرست بنائیں۔ اُس کا موازنہ کمیونٹی کی سمجھی ہوئی ضرورتوں کی فہرست کے ساتھ کریں۔ آپ کی **کلیسیا** کمیونٹی میں چند ضرورتوں کو آپ کی اُن منسٹریوں سے کیسے پورا کرے گی جو حال میں استعمال ہو رہی ہوں؟

آپ کی **کلیسیا** دوسروں کے ساتھ بذریعہ تعلقات ایمان کا بیان کرنے کے لیے لوگوں کو کیسے لیس کرے گی؟

خلاصہ: بہترین طریقوں میں سے ایک طریقہ جس سے ہم ایمان کا بیان کر سکتے ہیں بذریعہ تعلقات ہے۔ مقررہ وقت کی حد کو تجاوز کرتے ہوئے ہم کسی کا بھروسہ حاصل کر سکتے اور اُس کے ساتھ انجیل کی سچائی کا بیان کر سکتے ہیں۔ ہمارا کام بیان کرنا ہے___ خدا کا کام اس شخص کو بچانا ہے۔ تخلیقی طور سے دوسروں کی ضرورتوں کو پورا کرنے اور خدا کی محبت کا ٹھوس انداز میں بیان کرنے کے لیے ایک صحت مند **کلیسیا** کمیونٹی میں مسیح کے بارے میں اشتیاق پیدا کرتی ہے۔

سبق ۱۱ کا تفسیری جواب۔

آپ کی کلیسیا میں نئے لوگوں کو کس چیز کی ضرورت ہے؟

۱۔نئے لوگوں کو قبول کرنے کی ضرورت ہے۔

۲۔نئے لوگوں کو پرورش کی ضرورت ہے۔

۳۔نئے لوگوں کو خدمت کرنے کی جگہ درکار ہوتی ہے۔

۴۔ہر کسی کے پاس کلیسیا میں خدمت کرنے کے لیے خاص صلاحیتیں ہیں۔

روحانی تحفے خدا کے جلال اور دوسروں کی بہتری کے لیے ہیں۔

پہلے کی بجائے کچھ اور کرنے کا ۵ ___ اثر کرنے کا نظام:

۱۔تعلق۔

۲۔لکھیں۔

۳۔بات۔

۴۔جواب۔

۵۔دعوت

کلیسیائی ممبران سے کیا توقع کرنی چاہیے؟

اتحاد کی حفاظت کریں۔

ایمان کا بیان کریں۔

خوشی سے خدمت کریں

کلیسیا کے کام کے کفیل ہوں۔

تفسیر: